Presented by: Rana Jabir Abbas

ذوالفقار حیدری

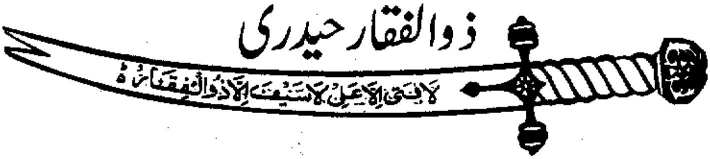

مجموعہ نوحہ جات

انجمن ذوالفقار حیدری

jabir.abbas@yahoo.com

شاعر اہل بیت سید علی محمد رضوی (سچے)

اور دیگر معروف شعرا کے کلام کا مجموعہ

— ترتیب و تدوین —

اے ایچ رضوی

★

محفوظ بک ایجنسی ❀ مارٹن روڈ کراچی
Tel: 4124286- 4917823 Fax: 4312882
E-mail: anisco@cyber.net.pk

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق بہ حق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: ---------------------- مجموعہ نوحہ جات انجمن ذوالفقار حیدری

ترتیب وتدوین: ---------------- اے ایچ رضوی

سن اشاعت: ---------------- مارچ ۲۰۰۱ء

تعداد: ---------------------- ۱۰۰۰

ناشر: ---------------------- محفوظ بک ایجنسی، کراچی

بہ تعاون: ---------------------- انجمن ذوالفقار حیدری

کمپوزنگ: ---------------------- احمد گرافکس، کراچی

ھدیہ - ۹۰/

محفوظ بک ایجنسی مارٹن روڈ کراچی

Tel: 4124286- 4917823 Fax: 4312882

E-mail: anisco@cyber.net.pk

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انتظامیہ انجمنِ ذوالفقار حیدری برائے سال ۲۰۰۱ء

۱۔ سیّد ارشد علی عابدی	صدر
۲۔ سیّد سرور حسین رضوی	نائب صدر
۳۔ صادق عباس قزلباش	جنرل سیکریٹری
۴۔ سیّد اقبال حسین رضوی	خازن
۵۔ سیّد محمد رضا رضوی	جوائنٹ سیکریٹری
۶۔ ریاض مرزا	نشر و اشاعت
۷۔ قمر حیدر	سالار دستہ
۸۔ سیّد علی عباس رضوی	نائب سالار دستہ

jabir.abbas@yahoo.com

مجلس عاملہ

سیّد اقبال حسین رضوی	سیّد حسن عباس رضوی
قمر عالم تاب	سیّد ضمیر امام عابدی
سیّد اظہر حسین جعفری	سیّد قمر حسین
سیّد سرور حسین رضوی	سیّد حیدر مہدی رضوی
قاسم عباس قزلباش	سیّد نسیم الحسن عابدی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرحوم سید علی عباس رضوی (بشے)

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سید آل حیدر رضوی
(صاحب بیاض)

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سید حسین عباس رضوی (بادشاہ)
معاون صاحب بیاض

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

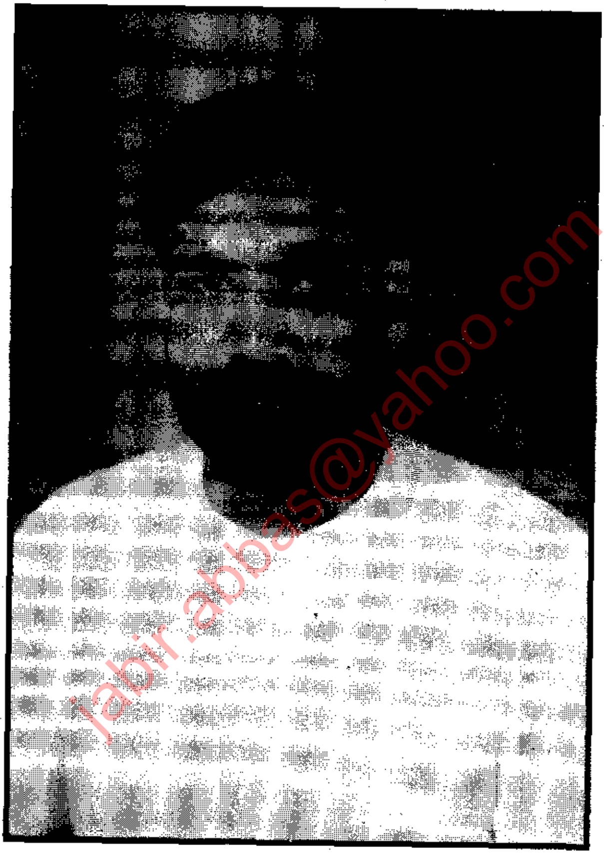

صادق عباس قزلباش
جنرل سکریٹری

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معاون صاحب بیاض

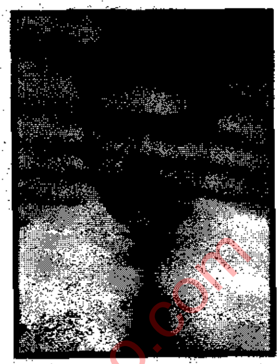

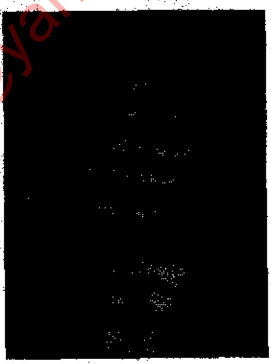

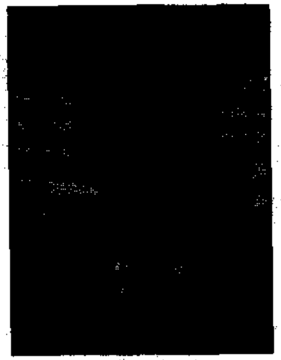

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست نوحہ جات

نمبر شمار	مصرعہ	شاعر	صفحہ نمبر
	یکتائے زمانہ عہد ساز، سیّد علی محمد رضوی (سچے)	صادق عباس قزلباش	١۵
	شاہ کے نوحہ خواں	ڈاکٹر قمبر نقوی	١٩
	الوداع !اے نوحہ خواں	مصورِ غم محشر لکھنوی	٢٠
	قطعہ تاریخ وفات	ڈاکٹر قمبر نقوی	٢٠
١	کبھی کبھی میں یہ سوچتا ہوں یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی میں	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	٢١
٢	لبیک! یاحسینؑ، لبیکِ! یاامام	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	٢۴
٣	عباسؑ! عباسؑ! چلے آؤ عباسؑ	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	٢٦
۴	کون کہتا ہے کہ دریا کی روانی دے دو	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	٢٧
۵	وعدے کیے حسینؑ نے جتنے تھے سب نبھا دیے	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	٢٨
٦	روئی زنجیر سجاد کے قدموں سے لپٹ کر روئی زنجیر	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	٢٩
٧	پرچم حضرت عباسؑ سجائے رکھنا	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	٣٠
٨	غمِ شبیرؑ امانت ہے میرے سینے میں	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	٣٢
٩	ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے	محب فاضلی	٣٣
١٠	اے اہلِ ماتم اہلِ غم، اونچا رہے اپنا علم	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	٣۵
١١	ہاں عزادارِ حسینی یہ چلن زندہ رہے	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	٣٧
١٢	ماں ڈھونڈ رہی ہے کب سے اصغرؑ آ جاؤ	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	٣٩
١٣	کربلا، کربلا، کربلا آ گئی	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۴١

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۴	عجب ضِد ہے کہ اسلام آل سے مت لو	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۴۳
۱۵	اُس دل میں کر تلاش نہ ہرگز وفا کے پھول	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۴۵
۱۶	رَن پر جو چڑھے جعفرِ طیّار کے پیارے	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۴۶
۱۷	دفن تو کردی شہہِ دیں نے علی اصغرؑ کی لاش	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۴۸
۱۸	عجیب ہے داستانِ غم عجیب ہے	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۴۹
۱۹	تیور وہی، شباب وہی، بانکپن تمام	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۵۱
۲۰	کربلا میں وہ تیری جنگ الاماں اصغرؑ	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۵۲
۲۱	کٹ کر گرے تھے کل جو کنارے فرات کے	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۵۳
۲۲	دیکھنا ہو جو تجھے حق کے ولی کا چہرہ	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۵۴
۲۳	جن کی راہوں سے پیمبرؐ نے ہٹائے کانٹے	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۵۵
۲۴	الفتِ شبیرؑ کی جس دل میں پھیلی چاندنی	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۵۶
۲۵	افضل ہے فرشتوں سے جو وہ نوعِ بشر ہوں	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۵۸
۲۶	دل میں علیؑ علیؑ ہو، زباں پر علیؑ علیؑ	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۵۹
۲۷	مرحبا سیّدِ ابرار حسینؑ ابنِ علیؑ	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۶۲
۲۸	گھر گھر میں، صفِ ماتمِ شبیرؑ بچھا دے	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۶۴
۲۹	سدا رہے گا حسینؑ کا غم	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۶۷
۳۰	ہے تصور میں مرے آمنہ کا لختِ جگر	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۶۹
۳۱	جز خدا کوئی نہیں ہے اپنے سر پر دوسرا	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۷۳
۳۲	یا علیؑ کہو بڑھاؤ پھر قدم	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۷۴
۳۳	یونہی جب ذکر کہیں شہ کا چھڑا آپ سے آپ	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۷۶
۳۴	مولا مرا حسینؑ ہے، آقا مرا حسینؑ	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۷۷
۳۵	علیؑ علیؑ ہے زباں پر، کبھی حسینؑ حسینؑ	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۷۹
۳۶	یہ سیدہؑ ہے باغِ نبوت کا پھول ہے	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۸۱
۳۷	جب کبھی فرشِ عزا، شہہؑ کی بچھا دیتے ہیں	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۸۲
۳۸	المدد المدد، یا علیؑ یا علیؑ	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۸۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۹	خون برسا، نہ برستا تھا نہ بادل برسے	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۸۶
۴۰	آ جاؤ اب آ جاؤ، اب آ جاؤ سکینہؑ	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۸۷
۴۱	رشک جنت ہے یہ سرزمین وفا	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۸۸
۴۲	جب سمجھتے ہو نبی کو بھی تم اپنا جیسا	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۹۱
۴۳	یا علیؑ کہہ کے، گزر جائیں گے	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۹۱
۴۴	واہ اے حسینؑ، راز زندگی کو پالیا	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۹۳
۴۵	یہ رو کے کہتی تھی خواہر، حسینؑ آ جاؤ	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۹۵
۴۶	کام لیتے گر حسینؑ ابن علیؑ، تلوار سے	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۹۷
۴۷	زندگی ماتمِ سرورؑ کے سوا، کچھ بھی نہیں	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۹۸
۴۸	رو کے کہتی تھی ماں، تجھ کو ڈھونڈوں کہاں	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۹۹
۴۹	علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۱۰۰
۵۰	ابھی خنجر نہ چلا۔ ابھی خنجر نہ چلا	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۱۰۲
۵۱	کربلا میں تشنہ لب ہے آج وہ تقدیر سے	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۱۰۴
۵۲	حق پہ جیو، حق پہ مرو	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۱۰۵
۵۳	مل لی ہے کربلا کی جبیں پر اٹھا کے خاک	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۱۰۸
۵۴	حسینی ہوں مجھے اندیشۂ روز جزا کیوں ہو	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۱۱۰
۵۵	کفر و الحاد کی وادی میں، وہ چمکا سورج	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۱۱۲
۵۶	حیّ علیٰ خیر العمل	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۱۱۴
۵۷	کہتی تھی سکینہؑ آ جاؤ بابا! اب آ جاؤ!	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۱۱۶
۵۸	ہر بزدشتِ نینوا امیرِ لشکرِ حسینؑ	سیّد علی محمد رضوی (سچے)	۱۱۸
۵۹	شہ نے یہ خیمے کے در سے، دی صدا اصغرؑ چلو	مجاہد لکھنوی	۱۲۰
۶۰	جس کے دل میں حبِ حیدر ہو وہ آئے سامنے	مجاہد لکھنوی	۱۲۲
۶۱	حسینؑ تم پہ جو ایمان لا نہیں سکتا	مجاہد لکھنوی	۱۲۳
۶۲	جو راہبر نہ ملے راستہ نہیں ملتا	مجاہد لکھنوی	۱۲۵
۶۳	مرحبا مرحبا، مرحبا اے حسینؑ	مجاہد لکھنوی	۱۲۷

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۴	ہو مرے لال کہاں، ہو مرے لال کہاں	مجاہد لکھنوی	۱۲۸
۶۵	رونا غمِ حسینؑ میں یوں کام آ گیا	مجاہد لکھنوی	۱۳۰
۶۶	لوری دیتی تھی شب عاشور مادر سو رہو	مجاہد لکھنوی	۱۳۲
۶۷	الوداع، الوداع، الوداع اے حسینؑ	مجاہد لکھنوی	۱۳۳
۶۸	کسے ناصر ملے ایسے شہہ دل گیر سے پہلے	تجمل لکھنوی	۱۳۴
۶۹	حسینیت نے بنیادِ بہارِ بے خزاں رکھ دی	ہزار لکھنوی	۱۳۵
۷۰	تابع حکم حسینؑ ابن علیؑ عباسؑ ہیں	ظفر جونپوری	۱۳۷
۷۱	اب نہ تو قاسمؑ ہیں نہ اکبرؑ ہیں نہ بھائی عباسؑ	تاثیر نقوی	۱۳۸
۷۲	پہنچی جو قید خانے میں ہندِ نکوسیر	---	۱۳۹
۷۳	فردِ اعمال میں بس اشک ہمارے ہوں گے	—	۱۴۱
۷۴	نعمت غم شبیرؑ کی گر تجھ کو خدا دے	—	۱۴۴
۷۵	نظر اُٹھے تو ذرا روشنی کی منزل میں	—	۱۴۶
۷۶	کہا عباسؑ نے اک آن میں نقشہ پلٹ جائے	—	۱۴۸
۷۷	لاش اکبرؑ اُٹھا رہے ہیں حسینؑ	—	۱۴۹
۷۸	رہنے کے لئے دل میں ہے شبیرؑ کی صورت	—	۱۵۰
۷۹	گھر میں تھیں شاہ کے جو کنیزانِ نیک نام	نسیم امروہوی	۱۵۱
۸۰	سرِ علیؑ کا سجدۂ خالق میں ضربت کے لئے	تجمل لکھنوی	۱۵۶
۸۱	خشک ہونٹوں پر زباں اپنی پھرا کر رہ گیا	حامد لکھنوی	۱۵۷
۸۲	بولیں صغریٰ پدر نہیں آتے	حامد لکھنوی	۱۵۹
۸۳	شریک دعوتِ اسلام ہیں ابوطالب	نسیم امروہوی	۱۶۰
۸۴	حق کی تبلیغ کا پیغام ابوطالب ہیں	نسیم امروہوی	۱۶۵
۸۵	زندگی کی شب چراغ زیرِ داماں حسینؑ	نسیم امروہوی	۱۶۸
۸۶	کربلا ہو چکی تیار، تقدم ولدی	مولانا سید حسن امداد	۱۷۰
۸۷	کیا شانِ علمدار ہے، کیا شان علم ہے	مولانا سید حسن امداد	۱۷۲
۸۸	حسینؑ ہی کا سا اقدام کربلا کرتے	تجمل لکھنوی	۱۷۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۸۹	مزا لڑائی کا آ جائے گا لعینوں کو	تجلّ لکھنوی	۱۷۵
۹۰	ماتمِ سبطِ پیمبر کی نشانی ہو کر	تجلّ لکھنوی	۱۷۶
۹۱	کسی کے بس میں نہ دن ہے نہ رات قبضہ میں	تجلّ لکھنوی	۱۷۷
۹۲	مدینے سے سفر کا سلسلہ ہے دیکھئے کیا ہو	تجلّ لکھنوی	۱۷۸
۹۳	جو طفل گھر میں شہ لافتیٰ کے پلتے ہیں	تجلّ لکھنوی	۱۸۰
۹۴	مصروف شہ کے غم میں زمانہ دکھائی دے	مجاہد لکھنوی	۱۸۱
۹۵	دل اگر دردِ غمِ شبیرؑ کا حامل نہیں	مجاہد لکھنوی	۱۸۳
۹۶	زمین کربلا میں دن ہیں گل پیرہن کتنے	مجاہد لکھنوی	۱۸۴
۹۷	دل سے غمِ حسینؑ نہ ہو کم خدا کرے	مجاہد لکھنوی	۱۸۶
۹۸	ہے مال و زر نہ دولت دنیا ہمارے پاس	مجاہد لکھنوی	۱۸۷
۹۹	غمِ شبیرؑ میں بہتے ہیں جو شام و سحر آنسو	مجاہد لکھنوی	۱۸۸
۱۰۰	ماں کہتی تھی سینے سے لگا لوں تجھے آجا	مجاہد لکھنوی	۱۹۰
۱۰۱	دو جہاں میں سامنے جب کوئی مشکل آئے گی	مجاہد لکھنوی	۱۹۱
۱۰۲	حر کا سر ہے زانوئے شبیرؑ ہے	مجاہد لکھنوی	۱۹۲
۱۰۳	نقش قدم پہ شاہ کے اہل عزا چلو	مجاہد لکھنوی	۱۹۴
۱۰۴	جو علم و فیض کہ اللہ کی کتاب میں ہے	مجاہد لکھنوی	۱۹۶
۱۰۵	مجھ کو شبیرؑ سے محبت ہے	یاور اعظمی	۱۹۸
۱۰۶	قبر میں داغِ غمِ سبطِ پیمبر لے گئے	یاور اعظمی	۱۹۹
۱۰۷	بے کسی حادثہ گردن بے شیر میں ہے	قمر جلالوی	۲۰۰
۱۰۸	یوں تیر آ رہا ہے اصغرؑ کی جستجو میں	تاثیر نقوی	۲۰۱
۱۰۹	جو سجدہ ہوتا ہے مختص پیمبری کے لئے	امید فاضلی	۲۰۳
۱۱۰	کربلا والوں میں دیکھو حوصلہ اسلام کا	ساحر فیض آبادی فیض	۲۰۴
۱۱۱	میت پہ سکینہؑ کے یہ ماں کہتی تھی رو رو کر۔ صدقے ہو یہ مادر	حسن صاحب	۲۰۵
۱۱۲	نہر پہ حضرت عباسؑ کے لاشے کے قریب	——	۲۰۷

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۱۳	یا علیؑ ادرکنی، یا علیؑ ادرکنی	——	۲۰۸
۱۱۴	زمانہ برسرِ پیکار کیوں ہے ہم نہیں سمجھے	——	۲۰۹
۱۱۵	بین تھا سکینہؑ کا شام ہونے والی ہے	——	۲۱۰
۱۱۶	قید خانے میں سکینہؑ یہ بیان کرتی تھی۔ کیا اندھیرا ہے پھوپھی	——	۲۱۱
۱۱۷	ہمیشہ جو باوفا رہا ہے، وہی تو عباسؑ باوفا ہے	سبطِ جعفر	۲۱۳
۱۱۸	آواز پہ آواز یہ دیتی ہے سکینہؑ	——	۲۱۴
۱۱۹	جب شانے کٹے تھے غازیؑ کے، کیا دل پہ گزرتی ہوگی	سید آل حیدر رضوی	۲۱۵
۱۲۰	علیؑ کا ذکر جہاں، شاملِ اذاں نہ رہا	——	۲۱۶
۱۲۱	یہ شامِ غریباں ہے، یہ شامِ غریباں ہے	سید آل حیدر رضوی	۲۱۷
۱۲۲	سرکھلے گزرا حرم کا قافلہ بازار سے	سید آل حیدر رضوی	۲۱۸
۱۲۳	ایماں کی جلا ہے یہ ماتم، زہراؑ کے چمن کے ہے ساماں	سید آل حیدر رضوی	۲۱۹
۱۲۴	مرنے کی اجازت نہیں دیتی ہے کوئی ماں	سید آل حیدر رضوی	۲۲۱
۱۲۵	—علیؑ ولی ہے، علیؑ ولی ہے، علیؑ ولی ہے	گوہر جارچوی	۲۲۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یکتائے زمانہ عہد ساز

معتبر نوحہ خواں

سیّد علی محمد رضوی (سچے)

اس عظیم الشان انسان کی شخصیت پر ہر گو کہ بہت کچھ لکھا جاسکتا ہے مگر ہم مختصراً ان کے حالات اور کردار کے چند گوشوں کو تحریر کر رہے ہیں۔

سید علی محمد رضوی ۱۹۴۱ء میں اعظم گڑھ ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۵۰ء میں اپنے والدین کے ہمراہ کراچی آگئے۔ اپنی صدق گوئی اور عادات و اطوار کے باعث زمانے بھر میں سچے کی عرفیت سے معروف ہوئے ان کے اصل نام سید علی محمد رضوی سے اب بھی بہت کم لوگ واقف ہیں۔ گھر میں قدیمی اور بھرپور عزاداری کی وجہ سے عشق آل رسولؐ اور غم حسینؑ ان کی رگ رگ میں سرایت کر گیا جو ان کے جذبۂ نوحہ خوانی کی تعمیر کا سبب بنا۔

تقریباً پچاس سال کی سچی عزاداری سید الشہداء، شاعری اور نوحہ خوانی نے سچے بھائی کو وہ مقامِ بلند عطا کیا جہاں تک آج کا ہر نوحہ خواں پہنچنے کی مسلسل کوشش میں ہے اور ہر نوجوانِ نوحہ خواں بننے کی خواہش اور جستجو کر رہا ہے۔ سچے بھائی ایک پیدائشی شاعر تھے انہوں نے اس سلسلے میں باقاعدہ کسی استاد کے سامنے زانوئے ادب طے نہیں کیا مگر اپنے والد محترم جناب یاور اعظمی صاحب سے جو کہ اچھے شاعر ہیں بہت کچھ سیکھا۔

اپنے آبائی وطن ہندوستان کے ایک دیہات موضع بہاؤ الدین پور کندھیا اعظم گڑھ میں تقریباً سات سال کی عمر ہی سے اپنے ماموں سید حسن عسکری کے ساتھ پڑھوایا کرتے تھے جو کہ موضع کے اچھے نوحہ خواں اور ماتمی انجمن کے صاحب بیاض تھے۔ وہ سچے بھائی کو مستقل اپنے ساتھ پڑھواتے اور طرزیں سکھایا کرتے تھے۔

سنتے ہیں کہ بعض افراد کو خدا کسی خاص کام کے لئے چن لیتا ہے سچے بھائی ان میں سے ایک ہیں۔ ان کو خداوند عالم نے حسینؑ اور حسینیتؑ کا پرچم بلند کرنے کے لئے بچپن ہی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے سرفراز کیا اور نوحہ خوانی کے عام ڈگر سے اجتناب کرتے ہوئے دنیائے نوحہ خوانی کو ایک اچھوتے اور منفرد انداز سے روشناس کرایا۔ اور نوحہ خوانی کو اس عروج تک لے گئے کہ عزاداران حسینؑ کی صفوں میں ان کا نام نہایت عزت و احترام سے لیا جاتا ہے۔

اسلامی تاریخ اور ادب کے گہرے مطالعہ اور گھر کے شاعرانہ ماحول نے سچے بھائی کو خود بخود شاعری کی طرف راغب کردیا۔ اور نام و نمود سے بالاتر رہتے ہوئے ۱۹۶۲ء سے نوحے اور سلام کہنے لگے اُن کی شاعری کی ابتدا ان کے اس پہلے سلام سے ہوئی جس کا مطلع یہ ہے:

رَن میں سوال آب پر جب تیر چل پڑے
انسانیت کی آنکھ سے آنسو نکل پڑے

سچے بھائی تقریباً پندرہ سال کی عمر سے انجمن ذوالفقار حیدری کے بانی اور صاحب بیاض کی حیثیت سے پہچانے گئے۔ اکیس سال کی عمر میں ۱۹۶۲ء میں بی۔ کام (B.Com) کیا۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنی معاشی ذمہ داری کو پوری ایمانداری اور محنت سے نبھاتے رہے۔ دوسری طرف اپنا باقی وقت عزاداریٔ سید الشہداء میں اپنے چھوٹے بھائی سید علی عباس عرف بٹے کے ساتھ بڑا ذوق و شوق سے گذارا اور ایک منفرد انداز سے نوحہ خوانی کرتے رہے۔ اور بہت مختصر عرصے میں سچے بٹے کے نام سے بین الاقوامی شہرت حاصل کرلی۔

سچے بھائی نے عزت نفس کو کبھی مجروح نہیں ہونے دیا۔ معاشی زندگی کو نوحہ خوانی اور خدمت اہل بیتؑ سے ہمیشہ علیحدہ رکھا، کبھی ذکر کربلا اور غم حسینؑ کو بیچا نہیں ورنہ کم سے کم ایک گاڑی اور ایک شاندار بنگلہ تو کوئی مسئلہ ہی نہیں تھا بہت سے لوگوں نے ذکر حسینؑ اور غم حسینؑ کو بیچنے کے لئے دوسرے ممالک کے دورے کیے اور نئی نئی منڈیاں قائم کیں اور باقاعدہ سودے بازی کرکے اپنے ضمیر کو بیچا اور سچے بھائی نے بیرونِ ملک رہتے ہوئے بھی بے لوث غم حسینؑ کی خدمت کی۔

اگر کسی نے معاوضہ دینے کی کوشش بھی کی تو اس سے ناراضگی کا اظہار فرمایا اور کہا بھائی یہ بیچنے کی چیز نہیں ہے اور اگر آج میں نے اس کا معاوضہ لے لیا تو کل میں مولا حسینؑ کی غمزدہ ماں شہزادیٔ کون و مکاں کے سامنے کس منہ سے جاؤں گا۔ حشر میں مجھے تاجر غم

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ کے نام سے پکارا جائے گا۔ خدا مجھے اور سب کو اس گھناؤنے جرم سے محفوظ رکھے۔ یہ ہے کردار کا وہ گوشہ جو سچے بھائی کی شخصیت کو مزید ممتاز اور منفرد کرتا ہے۔

سچے بھائی نے نوحہ خوانی کے علاوہ بہت سے سماجی کام بھی کیے انہوں نے عزاداری کی خاطر قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں مگر اپنے مقصد سے کبھی نہ ہٹے۔ وہ انجمن ذوالفقار حیدری کے لوگوں کو اپنی Family کہتے تھے اور انجمن ذوالفقار حیدری نے بھی ان کو اپنا رہنما سمجھا اور ان کی رہنمائی میں جیل کی صعوبتیں بھی برداشت کیں۔

۱۹۸۸ء میں اہلیہ کے انتقال کے بعد جب پاکستان میں معاشی حالات ناسازگار ہوگئے تو والدہ کے بے حد اسرار پر وطن چھوڑ کر ٹورنٹو، کینیڈا آ گئے۔ وہاں تقریباً تین سال رہے اور معاشی حالات بہتر ہونے کی خاطر امریکہ کے شہر واشنگٹن منتقل ہو گئے۔ ۱۹۹۳ء میں ملازمت کے سلسلے میں نیوجرسی چلے گئے اور وہاں بھی اپنی سحر انگیز شخصیت سے ہر دل عزیز ہو گئے۔

آہ! افسوس صد افسوس! ۱۸ر اپریل ۲۰۰۰ء بوقت ۴ بجکر ۵۳ منٹ پر کولمبیا اسپتال (Columbia Hospital) نیویارک میں مالک حقیقی سے جاملے۔ اسی شب خوئی سینٹر نیویارک میں بعد غسل وکفن نماز جنازہ ہوئی اور دوسرے دن وارثوں کے اصرار پر ان کا جنازہ کراچی روانہ کردیا گیا۔ جہاں ۲۱ر اپریل ۲۰۰۰ء کو بعد نماز جمعہ ہزاروں افراد کی موجودگی میں جعفر طیار کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔

تقریباً پچاس سال کی عزاداریٔ سید الشہداء، شاعری اور نوحہ خوانی سے سچے بھائی نے وہ مقام حاصل کرلیا کہ دنیا میں جہاں جہاں سچے بھائی کے انتقال کی خبر پہنچی لوگ بے اختیار چیخیں مار مار کر روئے۔ اس لئے یہ کہنا حق بجانب ہوگا کہ سچے بھائی کا صرف جسم فنا ہوا ہے لیکن جب تک اور جہاں جہاں غم حسین علیہ السلام ہوگا، نوحہ خوانی ہوگی، مدح اہلبیتؑ ہوگی تب تک وہاں وہاں سچے بھائی ہوں گے۔

مرحوم نے نوحوں اور سلاموں کے ساتھ ساتھ قصیدے اور منقبتیں بھی کہی ہیں۔ جو کہ بہت مقبول اور زبانِ زد و خلائق ہیں بلکہ یہ کہنا حق بجانب ہوگا کہ دنیا میں جہاں جہاں مومنین آباد ہیں اور اردو زبان سے واقف ہیں یقیناً سچے بھائی کے کلام اور دھنیں سنتے ہوں گے اور سنتے رہیں گے۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اللہ نے سچے بھائی کے بیٹے کو ورثے میں آواز، شکل وصورت اور عادات و اطوار میں بالکل سچے بھائی بنایا ہے۔ ذوالفقار حیدری اس معاملے میں بہت خوش نصیب ہے۔ اس نے علی کی صورت میں ایک اور سچے پالیا۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ علی کو اپنے باپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور مجھے یقین ہے کہ وہ ہم سب کو مایوس نہیں کرے گا کیونکہ یہ اس کے باپ کی دعا ہے۔

میں ذاکر ہوں حسینؑ ابن علیؑ کا یہ دعا کیجئے
شرف یہ نسل سے میری قیامت تک نہیں جائے

اے پروردگار! سچے بھائی کی اس عظیم دعا کو قبول فرما اور انہیں آئمہ طاہرین کے پاس اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے (آمین) التماس ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ قُل ھواللہ۔ (شکریہ)۔

سوگوار:

صادق عباس قزلباش
جنرل سیکریٹری، انجمن ذوالفقار حیدری
واراکین انجمن ذوالفقار حیدری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شاہ کے نوحہ خواں

ڈاکٹر قنبر نقوی

اُٹھ گئے سچے جہاں سے، شاہ کے وہ نوحہ
خواں اک غم واندوہ میں ڈوبا ہوا ہے یہ جہاں
ان کے بچے روتے ہیں کہہ کے ہائے بابا جاں
کون دے گا اب تسلی چلی بسیں پہلے ہی ماں
بھائی کو کھویا ہے روتی ہیں بہن کیا ہوگیا
اب کہاں سے لاؤں گی بھائی جو میرا کھوگیا

ہے قلم میں کس کی طاقت ان کی لکھے داستاں
تھے مجاہد اور عزا داری کے ساتھ روح رواں
شانِ مجلس تھے عزا داری کے تھے وہ پاسباں
کھو دیا بیٹے کو لیکن اس پہ کرتے تھے فغاں
عالمی سطح پہ جانا جائے وہ انسان تھے
اور عزاداری میں کہیئے شیرِ پاکستان تھے

ہے دعا اب پنجتن سے یہ کرم فرمایئے
صبر بوڑھے باپ کو ایسے بہم پہنچایئے
غم گسارِ کربلا پر یہ رحم فرمایئے
قبر کے کتبے پہ کچھ ایسار قم کروایئے
سو رہا ہے قبر میں آرام سے یہ نوحہ خواں
مجلسیں آباد ہیں جنت میں ہے یہ نوحہ خواں

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الوداع !اے نوحہ خواں

مصورِ غم محشر لکھنوی

الوداع! اے نوحہ خواں ذوالفقار حیدری
ہوگئی ہے چپ زبان ذوالفقار حیدری
اے علیؑ کے چاہنے والے محمدؐ کے غلام
سچے بھائی ترجمان ذوالفقار حیدری
اے مؤذن کربلا کے اے نقیب اہلبیت
کون اب دے گا اذان ذوالفقار حیدری
شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار
حشر تک باقی ہے شان ذوالفقار حیدری
حشر تک اونچا رہیگا تیری شہرت کا علم
اور چمکے گا نشان ذوالفقار حیدری
دیکھ آنکھیں کھول کے اے سونے والے قبر میں
کتنا ویراں ہے مکان ذوالفقار حیدری
نام تیرا عرش پر چمکے گا مثل آفتاب
ہوگا روشن آسمان ذوالفقار حیدری

قطعہ تاریخ وفات ڈاکٹر قنبر نقوی

قطعہ ۱۸ اپریل ۲۰۰۰ء (وفات علی محمد رضوی سچّے)

غضب ہے مرنا سچے کا اس جہاں کے لیے
کہاں سے لاؤں میں الفاظ اس بیاں کے لیے
مجھے یقیں ہے حزیں مولا آج ہیں قنبر
ہیں سوگوار اپنے وہ نوحہ خواں کے لیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کبھی کبھی میں یہ سوچتا ہوں
یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی میں

سیّد علی محمد رضوی (سچے)

عدم کو جس نے وجود بخشا — وجود کو پھر نمود بخشا
نمود کو تازگی عطا کی — خطا کی حد حشر سے ملادی
ہر ایک ذرے کو زندگی دی — شعور کو جس نے آ گہی دی

ہے جس کا ہر شئے پہ نام کندہ
وہ کون ہے جس کا میں ہوں بندہ
کبھی کبھی میں یہ سوچتا ہوں، یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی میں

یہ آسماں یہ برستا ساون — یہ لہلہاتا مہکتا گلشن
یہ سبزہ و گل کا نرم بستر — یہ کہکشاں کی حسین چادر
یہ چاند سورج چمکتے ستارے — حسین قدرت کے یہ نظارے

دمکتے ہیں کس کی چاہ میں یہ
مہکتے ہیں کس کی راہ میں یہ
کبھی کبھی میں یہ سوچتا ہوں، یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی میں

وہ نُور جس میں ہے نُور اُس کا — وہ فہم جس میں شعور اُس کا
وہ نفس جس میں ہے وہ سمایا — وہ جسم جس کا نہیں ہے سایہ
جو پارہ نور بے بہا ہے — تمام عالم کا آسرا ہے

زمیں پہ رحمت کا آسماں ہے
فلک پہ کس کا وہ مہماں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کبھی کبھی میں یہ سوچتا ہوں، یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی میں

زمیں ہے یہ نہ آسماں ہے عجیب عالم عجب سماں ہے
نہاں نہیں ہے نہ وہ عیاں ہے ہے کوئی موجود پر کہاں ہے
اِدھر یقیں ہے اُدھر گماں ہے بس ایک پردہ سا درمیاں ہے
نکل رہے ہیں یہ کس کے بازو
سمٹ رہی ہے حدِ من و تو

کبھی کبھی میں یہ سوچتا ہوں، یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی میں

کہاں میانِ خدا وبندہ وجود ممکن نہیں کسی کا
یہاں یہ مہماں کا ساتھ دیتے نبیؐ کے ہاتھوں میں ہاتھ دیتے
جو نورِ پیکر میں ڈھل رہا ہے یہ ہاتھ جس کا نکل رہا ہے
خدا نما ہے کہ یہ خدا ہے
خدا نہیں ہے تو اور کیا ہے

کبھی کبھی میں یہ سوچتا ہوں، یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی میں

محمد مصطفےٰؐ سے پہلے قدم کسی کے یہاں نہ پہنچے
یہاں سے بھی کچھ ذرا سا آگے جہاں یہ جلوے ہیں لامکاں کے
جو نطق کو ساز دے رہا ہے نبیؐ کو آواز دے رہا ہے
شناسا لگتا ہے لہجہ جس کا
یہ کون ہے کیا ہے نام اس کا

کبھی کبھی میں یہ سوچتا ہوں، یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی میں

خدایا مجھ کو معاف کردے نگاہ میں حق کا نور بھر دے
یہ پردہ درمیاں سے اٹھا دے حقیقتِ مرتضےٰؑ دکھا دے
حبیب کا واسطہ ہے تجھ کو الٰہی اتنا بتادے مجھ کو
جو تجھ سے منسوب تیرا در ہے
تیرا ہی ہے یا علیؑ کا در ہے

کبھی کبھی میں یہ سوچتا ہوں، یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مکان ہے یہ تو لامکاں ہے کسے پتہ تیری حد کہاں ہے
کوئی نہیں اور جس سے پوچھوں نہ تجھ سے پوچھوں تو کس سے پوچھوں
گھٹا کی صورت میں لوگ گھر کے دیار کعبہ کے گرد پھر کے
یہ کس کو سجدہ گزارتے ہیں
یہ کس کو آخر پکارتے ہیں
کبھی کبھی میں یہ سوچتا ہوں، یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی میں

علیؑ کا چہرہ، علیؑ کے بازو علیؑ کی آنکھیں، علیؑ کے گیسو
علیؑ کا جسم اور، علیؑ کی خوشبو علیؑ کی رگ رگ میں، ہے رواں تو
ہر ایک کروٹ، ہر ایک پہلو نہیں کوئی فرق ہے سر ھو
ہر ایک ادا میں تری ہی خود
ہے تو علیؑ، یا علیؑ میں ہے تو
کبھی کبھی میں یہ سوچتا ہوں، یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی میں

عجیب بندہ خدا نما سا خدا نہیں ہے، خدا ہے لگتا
ہے ملتا جلتا کلام اس کا خدا ہی جیسا، ہے نام اس کا
ہر ایک جا اس کا نور بھی ہے جلا چکا کوہ طور بھی ہے
ہوا جو کعبہ سے آرہی ہے
علیؑ علیؑ گنگنا رہی ہے
کبھی کبھی میں یہ سوچتا، ہوں یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی میں

وجود میں جب وہ ڈھل رہا تھا میں ساتھ کروٹ بدل رہا تھا
فلک سے جب وہ زمیں پہ آیا میں آیا ساتھ اس کے بن کے سایا
وہ عرش پر جب کہ مہماں تھا وہاں پہ میں شکل میزباں تھا
کہیں پہ چھوڑا نہ ساتھ اس کا
ہے کب سے ہاتھوں میں ہاتھ اس کا
کبھی کبھی میں یہ سوچتا ہوں، یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ندا یہ آئی نہ مجھکو اتنا زباں کھولو ہے علم جتنا
وہ بستر نور جس پہ سو کر وہ ہاتھ جن پر بلند ہوکر
زمین سے میں آسماں ہوا ہوں ورائے وہم وگماں ہوا ہوں
وہ اصل ہے اور اصول ہوں میں
شریک نور رسولؐ ہوں میں
کبھی میں یہ سوچتا ہوں، یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی میں

لبیک! یا حسینؑ، لبیک! یا امام

سیّد علی محمد رضوی (بچّے)

لبیک! یا حسینؑ، لبیک! یا امام
مولا تیرے حضور میں حاضر ہے یہ غلام
آنکھیں ترس رہی تھیں، زیارت کے واسطے
تڑپا ہوں ایک عمر میں اس دن کے واسطے
کرلیجیے قبول مولا میرا سلام
لبیک! یا حسینؑ لبیک! یا امام
طاقت زبان میں ہے کہاں جو کروں کلام
اشکوں سے کررہا ہوں رقم حال دل تمام
یا شاہِ مشرقین یا شاہِ تشنہ کام
لبیک! یا حسینؑ لبیک: یا امام
قاسمؑ کا، عونؑ کا، علیؑ اصغرؑ کا واسطہ
عباسؑ نامدار کا، اکبرؑ کا واسطہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لکھ لیجئے حضور، غلاموں میں میرا نام
لبیک! یا حسینؑ، لبیک! یا امام

احسان مند ہیں شہہ، عالی مقام کے
رُتبے بلند کردیئے، مولا غلام کے
اب زائروں میں آپ کے، آتا ہے میرا نام
لبیک! یا حسینؑ لبیک! یا امام

عالم میں سر بلند نہ ہو، کیوں یہ سرزمین
رکھی یہاں ہیں کعبۂ ایمان نے جبین
سوتا یہاں ہے، فاطمہ زہراؑ کا لالہ خام
لبیک! یا حسینؑ لبیک! یا امام

قوسین جس کو کہتے ہیں یہ وہ کمان ہے
زیرِ زمین سوتا یہاں آسمان ہے
روشن یہاں ہیں خاک پہ خورشید گام گام
لبیک! یا حسینؑ، لبیک! یا امام

اُگلا لہو صغیرؑ نے اس خاکِ پاک پر
شبیرؑ دیکھتے رہے اور اس کی خاک پر
اکبرؑ بھی ناتمام جوانی ہوئی تمام
لبیک! یا حسینؑ لبیک! یا امام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

عباسؑ! عباسؑ! چلے آؤ عباسؑ

سیّد علی محمد رضوی (سچے)

عباسؑ! عباسؑ! چلے آؤ عباسؑ

کیا چین سے سوتے ہو، دریا کے کنارے پر
چھوڑ آئے سکینہؑ کو، ہو کس کے سہارے پر
در پر ہے کھڑی کب سے، لگائے ہوئے وہ آس

عباسؑ! عباسؑ! چلے آؤ عباسؑ

ہیوں تو شہہ دیں نے مقتل کی، رضا دے دی
کس طرح اُٹھائیں گے، میت علی اکبرؑ کی
بھائی کی ضعیفی کا ذرا، کچھ کرو احساس

عباسؑ! عباسؑ! چلے آؤ عباسؑ

شبیرؑ کی نظروں میں، تاریک زمانہ ہے
الجھا ہوا برچھی میں، اکبرؑ کا کلیجہ ہے
ہم شکل نبیؐ کا بھی، عدو نے نہ کیا پاس

عباسؑ! عباسؑ! چلے آؤ عباسؑ

خیموں میں رواں ہر سو، ایک آگ کا دریا ہے
اور پشت پہ زینبؑ کی، بیمار بھتیجا ہے
اولاد پیمبر کا عدو نے، نہ کیا پاس

عباسؑ! عباسؑ! چلے آؤ عباسؑ

کچھ تم کو خبر بھی ہے، کیا یہ ہے پتہ تم کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کھاتی تھی طمانچے، اور دیتی تھی صدا تم کو
درّوں سے بجھائی گئی، معصوم کی جب پیاس
عباسؑ! عباسؑ! چلے آؤ عباسؑ

سنتے ہیں کہ زینبؑ کے، بازو میں رسن ہوگی
دربارِ ستم ہوگا سر ننگے بہن ہوگی
آنکھوں سے لہو روئیں گے، سجادؑ بصد یاس
عباسؑ! عباسؑ! چلے آؤ عباسؑ

کون کہتا ہے کہ دریا کی روانی دے دو

سیّد علی محمد رضوی (بچّے)

کون کہتا ہے کہ دریا کی روانی دے دو
ظالموں اصغرؑ بے شیر کو پانی دے دو
شہہ نے اتمام کی حجت علی اصغرؑ، تم بھی
اب جو دینا ہے وہ پیغام زبانی دے دو
کون کہتا ہے کہ دریا کی روانی دے دو
امت کی جد کی ہے بخشش کا سکینہؑ یہ سوال
تشنگی لے لو غم تشنہ دہانی دے دو
کون کہتا ہے کہ دریا کی روانی دے دو
حشر تک بھول نہ پائے یہ زمانہ جس کو
آج تاریخ کو ایک ایسی کہانی دے دو
کون کہتا ہے کہ دریا کی روانی دے دو

اصغر ۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مالک کوثر و تسنیم علیؑ کے ہو پسر
علقما چیز ہے کیا حیدرؑ ثانی دے دو
کون کہتا ہے کہ دریا کی روانی دے دو

خشک ریتی پہ سفینہ ہے کٹے ہاتھوں سے
کشتیٔ دین الٰہی کو روانی دے دو
کون کہتا ہے کہ دریا کی روانی دے دو

بخش دو دین کو ہمشکل پیمبر یہ شباب
آج اسلام کو اکبرؑ یہ جوانی دے دو
کون کہتا ہے کہ دریا کی روانی دے دو

ظالموں اصغرؑ بے شیر کو پانی دے دو
کون کہتا ہے کہ دریا کی روانی دے دو

وعدے کیے حسینؑ نے جتنے تھے سب نبھا دیئے

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

وعدے کیے حسینؑ نے جتنے تھے سب نبھا دیئے
حق کے دیئے جلا دیئے گھر کے دیئے بجھا دیئے

روشن کئے چراغ حق اس طرح سے حسینؑ نے
اپنے لہو سے راستے سب دیں کے جگمگا دیئے

صبر و رضا کی تیغ سے کاٹا گلا یزید کا
کوہ علم اٹھا لئے قصر ستم گرا دیئے

جو تھا خدا کی راہ میں سب کا، وہ سب لٹا دیا
گھر تو اُجڑ گیا مگر، حق کے چمن بسا دیئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سوئی ہوئی تھی اُمت احمدؐ، اسے جگا دیا
تپتی ہوئی زمین پر لختِ جگر سلا دیئے
ہم کو ڈرائیں گی بھلا کیا مشکلیں جہاں کی
دردِ غمِ حسینؑ نے ہیں حوصلے بڑھا دیئے
ہم سے کہاں ہوئے سوال، منکر نکیر تو فقط
نام علیؑ زباں پہ آیا، تو مسکرا دیئے

روئی زنجیر سجادؑ کے قدموں سے لپٹ کر روئی زنجیر

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

روئی زنجیر سجادؑ کے قدموں سے لپٹ کر، روئی زنجیر
جب ہٹائی گئی قدموں سے تو ہٹ کر، روئی زنجیر
ساتھ عابدؑ کے رہی بن کے عزا دارِ حسینؑ
تار اشک غم سرورؑ میں سمٹ کر روئی زنجیر
روئی زنجیر روئی زنجیر
سر کھلے دیکھ کر بلوہ میں نبیؐ کی عترت
خون میں ڈوب گئی خاک میں اٹ کر روئی زنجیر
روئی زنجیر روئی زنجیر
حشر تھا ایک تھا بپا لرزہ با اندام تھا کفر
جس گھڑی حلقۂ زنجیر سے کٹ کر روئی زنجیر
روئی زنجیر روئی زنجیر
دے کے پیغام شہیدوں کا لہو دیتی ہوئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک ایک حلقۂ زنجیر میں بٹ کر روئی زنجیر
روئی زنجیر روئی زنجیر
دیکھنے والا نہ تھا کوئی جہاد عابدؑ کا
کوفہ و شام کا دربار اُلٹ کر روئی زنجیر
روئی زنجیر روئی زنجیر
تھرتھرانے لگا عباسؑ جری کا لاشہ
جاتے جاتے جو سوئے نہر پلٹ کر روئی زنجیر
روئی زنجیر روئی زنجیر

پرچم حضرت عباسؑ سجائے رکھنا

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

پرچم حضرت عباسؑ، سجائے رکھنا
ظلم کے ساتھ ہر ایک سانس ہے انسان کی ننگ
سیکھو شبیرؑ سے مرنے کی ادا، جینے کا ڈھنگ
غم شبیرؑ ہے باطل سے، مسلسل ایک جنگ
غم شبیرؑ کو تلوار، بنائے رکھنا
پرچم حضرت عباسؑ، سجائے رکھنا
آ کے باتوں میں سبک جان کے فرش غم کو
کھو نہ دینا کہیں شبیرؑ کے اس ماتم کو
خشک ہونے نہیں دینا کبھی چشم نم کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آندھیوں میں بھی دیا حق کا جلائے رکھنا
پرچم حضرت عباسؑ، سجائے رکھنا

رعب دستار فضیلت میں نہ آجانا کہیں
شک وشبہات میں پڑ کر نہ گنواں دینا یقیں
غم شبیرؑ عبادت ہے کوئی رسم نہیں
شور ماتم سے زمانے کو جگائے رکھنا
پرچم حضرت عباسؑ، سجائے رکھنا

ظلمت کفر میں در آتی ہے ایمان کی لکیر
کفر کرسکتا نہیں حق کے ارادوں کو اسیر
آگ کردیتا ہے ہر رجس سے ذکر شبیرؑ
ذکر شبیرؑ کو ایمان بنائے رکھنا
پرچم حضرت عباسؑ، سجائے رکھنا

حشر تک راہِ مودّت یونہی آباد رہے
یہ دعائے دِل زہراؑ ہے ذرا یاد رہے
عمر بھر روتے یونہی تھے نہیں سجادؑ رہے
اپنی نسلوں کو عزادار، بنائے رکھنا
پرچم حضرت عباسؑ، سجائے رکھنا

غم شبیرؑ سے آباد، میرا سینہ ہے
میں عزادار ہوں چہرا، میرا آئینہ ہے
سر بلند ہوکے زمانے میں، اگر جینا ہے
سر درِ سبط پیمبرؐ پہ جھکائے رکھنا
پرچم حضرت عباسؑ، سجائے رکھنا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غم شبیرؑ امانت ہے میرے سینے میں

سیّد علی محمد رضوی (بچّے)

غم شبیرؑ امانت ہے، میرے سینے میں
اک یہی بات ہے، جو دل ہے لگا جینے میں
غم شبیرؑ امانت ہے، میرے سینے میں

تیرا بندۂ علیؑ ہے، کہ خدایا تو نے
اپنی تصویر، سجا رکھی ہے آئینے میں
غم شبیرؑ امانت ہے، میرے سینے میں

رن میں ہم شکل پیمبر کو نہ بھیجیں مولا
کوئی برچھی نہ اتر آئے کہیں سینے میں
غم شبیرؑ امانت ہے، میرے سینے میں

یہ مسلمان عجب دشمن پیغمبرؐ ہیں
دیکھ سکتے نہیں تصویر بھی آئینے میں
غم شبیرؑ امانت ہے، میرے سینے میں

بچہ چھ ماہ کا تھا، سامنے دریا تھا رواں
کیا گھٹا جاتا تھا دو گھونٹ بھلا پینے میں
غم شبیرؑ امانت ہے، میرے سینے میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

محبّؔ فاضلی

ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

دُور اُمید میں یہ کس کا خون تھا جو کہ بہتا تھا
اہل وِفا کو اہل عزاء کو دیواروں میں چنا گیا
پھر بھی ایک صدائے پیہم آتی تھی دیواروں سے

ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

ہر جابر سے ہر ظالم سے ہم تھے جو ٹکراتے تھے
اس ماتم کی خاطر ہم نے گھر کے گھر قرباں کئے
غالب آخر حق آیا باطل نے گھٹنے ٹیک دیئے

ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

طوفانوں کی زد پہ ہمیشہ ہم نے دیئے جلائے ہیں
کتنے، ضدی، سرکش، حاسد ہم کو مٹانے آئے ہیں
دیوانوں کے خواب اُدھورے ابتک پورے ہو نہ سکے

ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

جس کے در کا کھاتے ہیں ہم اُس کے ہی گُن گاتے ہیں
اِس در پر سب کچھ ملتا ہے دنیا کو سمجھاتے ہیں
جس کے ماتم دار ہیں ہم سب، وہ اپنا رکھوالا ہے

ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

اہلبیتؑ کے دَر کو چھوڑیں، اپنا یہ کردار نہیں
ہر انساں کو رہبر کہہ دیں، یہ اپنے اطوار نہیں
کل بھی جو اپنا مولا تھا، آج بھی اپنا مولا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

کچھ دیوانے ہیں ایسے بھی، کرب وبلا کو بھول گئے
اللہ، اللہ یاد رکھا اور آلِ عباؑ کو بھول گئے
راہِ وفا سے ہٹنے والو تم کو کون یہ سمجھائے
ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

سر دیکر گھر بار لٹا کر ہم نے یہ غم پایا ہے
اس کی خاطر جانے کتنا اپنا خون بہایا ہے
جو خون سرِ تاریخ بہا اُس خون کے قطرے بول اٹھے
ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

جذبۂ میثمؑ لے کر ہم نے نفرت کا رُخ موڑ دیا
ظلم وستم کی زنجیروں کو اپنے عمل سے توڑ دیا
نام ونشاں تک مٹ جاتے ہیں ہم کو مٹانے والوں کے
ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

اپنے لہو سے سچائی کی ہم نے ہے تاریخ لکھی
ہر اک دور کے انسانوں کو ہم نے دی آواز یہی
تا بہ ابد ہم زندہ رہیں گے دنیا یہ پیغام سنے
ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

قید سے چھٹ کر سوئے وطن جب بنتِ زہراؑ جائیگی
اہلِ وطن کو جاکر زینبؑ یہ پیغام سنائیگی
شبیرؑ وعباسؑ اے لوگو کرب وبلا میں قتل ہوئے
ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

نوحہ گروں اور سینہ زنوں کو زینبؑ دیتی ہے یہ دُعا
گھر نہ اُجڑے ہائے کسی کا جیسا میرا گھر اُجڑا
بس اک ارمان ہے زینبؑ کا قائم یہ غم مدار ہے
ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے اہلِ ماتم اہلِ غم، اونچا رہے اپنا علم

سیّد علی محمد رضوی (سچے)

اے اہلِ ماتم اہلِ غم اونچا رہے اپنا علم
جب تک ہے یہ دور آسماں سن لے یہ ہر پیرو جواں
آواز پر شبیرؑ کے
بڑھتا رہے یہ کارواں
رُکنے نہ پائیں یہ قدم اونچا رہے اپنا علم
ہر قلب پر چھاتے چلو دنیا کو بتلاتے چلو
اک اک محاذِ ظلم کی
تصویر دکھلاتے چلو
ہر دل میں بھر دو شہہؑ کا غم اونچا رہے اپنا علم
کب تک نہ مانے گا کوئی وہ وقت آئے گا کبھی
ہر قلب پر چھا جائے گا
اپنا حسینؑ ابنِ علی
اس در پہ ہر سر ہوگا خم اونچا رہے اپنا علم
جب بھی کوئی مشکل پڑی دنیا اُسی در پر جھکی
سینوں سے بل کھا کر ادھر
اٹھی صدائے یا علیؑ
نکلا ادھر باطل کا دم اونچا رہے اپنا علم
یہ پرچم عباسؑ ہے ٹوٹے دلوں کی آس ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اب تک اسی پرچم تلے
زندہ کسی کی پیاس ہے
جس نے سہے لاکھوں ستم اونچا رہے اپنا علم
عباس ہے نام وفا آغاز و انجام وفا
منہ موڑ کے دریا سے جو
پیتا رہے جامِ وفا
ہوتے رہے بازو قلم اونچا رہے اپنا علم
یہ کربلا کی داستاں ہے ذرّہ ذرّہ سے عیاں
ہر شام آتی ہے لیے
بے شیرؑ کے خوں کے نشاں
ہر صبح ہے باچشمِ نم اونچا رہے اپنا علم
وہ تیر بانیٔ جفا معصوم کا تھا گلا
اسلام زندہ کر گئی
اصغرؑ کے مرنے کی ادا
ہنس کر سہا تیرِ ستم اونچا رہے اپنا علم
زندہ ہے ھَل مِن کی صدا مٹتا نہیں خوں کا لکھا
شبیرؑ کا حق کی قسم
اک معجزہ ہے کربلا
یہ سلسلہ ہوگا نہ کم اونچا رہے اپنا علم
جب کربلا یاد آئے گی انسانیت شرمائے گی
مظلوم کی آواز ہے
دل میں اترتی جائے گی
پلٹیں گے پھر بہکے قدم اونچا رہے اپنا علم
زندہ یہ بیداری رہے یہ سلسلہ جاری رہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم ہوں نہ ہوں اس بزم میں
قائم عزا داری رہے
نکلے اسی چوکھٹ پہ دم اونچا رہے اپنا علم
اے نوجوانان عزا تم ہو کسی دل کی دُعا
تا حشر اُٹھتی ہی رہی ہے
سینوں سے ماتم کی صدا

قائم رہے اکبرؑ کا غم
اونچا رہے اپنا علم

ہاں عزا دارِ حسینی یہ چلن زندہ رہے

سیّد علی محمد رضوی (بچّے)

ہاں عزا دارِ حسینی یہ چلن زندہ رہے
یوں ہی سجتے رہیں اُٹھتے رہیں ہر سال علم
شورِ گریہ ہو سِوا، جذبۂ ماتم نہ ہو کم
نسل درنسل مناتے رہو شبیرؑ کا غم
تا ابد تذکرۂ کرب وبلا زندہ رہے
جاہ واجلال وحشم آیا نہیں کچھ بھی کام
جتنا باطل نے دبایا، یہ ہوا اتنا ہی عام
چھاگئے سارے جہاں پر مرے مظلوم امام
تخت کو روند کے پابندِ رسن زندہ باد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس قدر آج ضرورت ہے حسینیت کی
اتنی شدت سے نہ پہلے کبھی محسوس ہوئی
چار سو پھیلے یزید ستم ایجاد گئی
چاہتے ہیں کہ وہی رسم کہن زندہ رہے

بڑھ کے ڈھا دو ستم وجور کے ایوانوں کو
توڑ دو کفر وضلالت کے صنم خانوں کو
خوں سے تعمیر کرو دین کے کاشانوں کو
ہوں ستم لاکھوں بزرگوں کا چلن زندہ ہے

نئے انداز، نئے طور، نئی تیاری
نئے قانون، نئی فکر وہی بیماری
جنگِ صفین ہے اے دوست ابھی تک جاری
ایسے آشوب میں حق کہنے کا فن زندہ رہے

جس کا باپ احمدؐ مرسل کا کھلا دشمن تھا
جس کی مادر نے چبا ڈالا جگر حمزہ کا
اب مسلمان مناتے ہیں جنم دن اُس کا
ہم یہ دن دیکھنے کو چرخ کہن زندہ رہے

نور نے حق کے کیا ظلمت باطل تاراج
نہ رہا تخت یزیدی، نہ رہا اُس کا تاج
سو گیا موت کے آغوش میں شاہی کا مزاج
ریگ زاروں پہ تڑپتے ہوئے تن زندہ رہے

جب رواں خنجر کیں خلق پہ دیکھا ہوگا
سانحہ کیا دل مغموم پہ گذرا ہوگا
بڑھ کے اور اس سے زمانہ میں ستم کیا ہوگا
سامنے قتل ہو بھائی اور بہن زندہ رہے

نہ میسر ہے غذا کھانے کو نہ پانی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دن کو تپ، رات کو شبنم کی فراوانی ہے
خود ستم گاروں کو اس بات پہ حیرانی ہے
کس طرح قید میں یہ سوختہ تن زندہ رہے

ماں پھوپھی بہن کھلے سر ہیں اور ہے مجمع عام
شمر کرتا ہے بیاں راہ میں ایک ایک کا نام
ہمت سید سجادؑ کو کرتا ہوں سلام
سہہ کے یہ ظلم وستم رنج ومحن زندہ رہے

کیسا ہی وقت ہو، حالات بُرے ہوں کہ بھلے
ڈگمگائیں نہ قدم راہ مودت میں ترے
مانگ اے دل یہ دعا مانگ کہ اللہ کرے
مجلس شہؑ سے یہ چاہت یہ لگن زندہ رہے

ماں ڈھونڈ رہی ہے کب سے اصغرؑ آ جاؤ

سیّد علی محمد رضوی (سچے)

ماں ڈھونڈ رہی ہے کب سے اصغرؑ آ جاؤ
چھایا ہے ہر سمت اندھیرا آ جاؤ

تم سے بچھڑ کر دلبر میرے
تڑپوں گی میں شام سویرے
کیسے جیئے گی ماں بن تیرے
آ جاؤ، آ جاؤ دلبر آ جاؤ

ڈھونڈھ رہی ہوں کب سے رو رو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چین سے جنگل میں سوتے ہو
ترسوں گی ماں کی صورت کو
جاتی ہوں میں شام کھلے سر آجاؤ

روٹھے ہو کیوں ماں سے نہ جانے
سُن کے صدا، بن گئے انجانے
آئی ہوں میں تم کو منانے
گودی میں اے لعل ہمک کر آجاؤ

ہُو کا عالم، گھور اندھیرا
سُونے جنگل میں ہے بسیرا
گھٹتا ہے دم خوف سے میرا
پھیلے ہیں ہر سمت ستمگر آجاؤ

جب سے سنا ہے فکر سوا ہے
دل کو اک دھڑکا سا لگا ہے
ننھے گلے میں تیر جفا ہے
چلتا ہے دل پر مرے خنجر آجاؤ

خشک گلا ہوگا مرے جانی
آؤ پلا لاؤں تمھیں پانی
کچھ تو بتادو، کچھ تو نشانی
کھاتی ہوں میں ٹھوکریں دَر دَر آجاؤ

آ میری آنکھوں کے تارے
آجا آجا راج دلارے
دُکھیا ماں رو رو کے پکارے
کیسے جیوں گی تم سے بچھڑ کر آجاؤ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا، کربلا، کربلا آ گئی

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

کر بلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

رشکِ جنّت ہے یہ سرزمینِ وفا
خونِ معصوم سے اِس کو سینچا گیا
سو رہا ہے یہاں دلبرِ فاطمہؑ
آنکھ بھر آئی جب اُن کی یاد آ گئی

کر بلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

کم نہیں ہے حرم سے یہ دشتِ وفا
آنکھ نیچی رہے سر رہیں سب کے خم
سر کھلے یاں سے گزرے ہیں اہلِ حرم
جھڑکیاں کھاتی روتی سکینہؑ گئی

کربلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

ذرّہ ذرّہ ہے اک داستانِ الم
خون ہی خون بکھرا ہے تا بہ حرم
اے دلِ ناتواں رکھ سنبھل کر قدم
سیّدہؑ یاں سے ہے پا برہنہ گئی

کربلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

گودیوں میں نبیؐ زادیوں کے پلے
جان دینے پہ اِس طرح سے تھے تُلے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رکھ دیئے خشک ریتی پہ پیاسے گلے
بُرشِ خنجرِ ظلم شر ما گئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

رنج و غم جن کے گزرے نہ پیاس سے
تین دن تک تڑپتے رہے پیاس سے
شاہ دیکھا کیئے حسرت و یاس سے
ہر کلی باغِ زہراؑ کی کُمھلا گئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

شام سے جبکہ پلٹا ہوا قافلہ
منزلیں مارتا پہنچا کرب وبلا
گر کے ناقہ سے زینبؑ نے دی یہ صدا
قید سے چھٹ کے بھیا! بہن آ گئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

ہائے زینب کہاں اور کہاں ریسماں
مُنہ چھپانے کو بتلاؤ جاؤں کہاں
مجھ سے چھپتے نہیں بازوؤں کے نشاں
قید ہونے سے پہلے نہ موت آ گئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

تھا یہیں میرے اکبرؑ کو نیزہ لگا
حلقِ اصغرؑ یہیں تیر سے تھا چھدا
ہاں اِسی خاک پر تھا سرِ شہ کٹا
یہ زمین سارا کنبہ مرا کھا گئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

تم کو عون و محمد کا بھی ہے پتا
تَر ہوا یا ابھی خشک ہے گلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کب سے تکتی ہوں دونوں کا میں راستا
سارا دن کٹ گیا، اب تو رات آ گئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

اب جو پھر کے یہاں سے وطن جاؤں گی
مہ لقا کیا ہوا، کیسے سمجھاؤں گی
کس طرح سے میں صغرا کو بتلاؤں گی
تیرے اکبرؑ کو رَن میں قضا آ گئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

عجب ضِد ہے کہ اسلام آل سے مَت لو

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

عجب ضِد ہے کہ اسلام آل سے مَت لو

ہر ایک بات سنو، ہر کسی سے فتویٰ لو
کہے جو صادقِ آلِ نبیؐ کبھی نہ سنو
جو شہرِ علم کا دَر ہے اُدھر کا رُخ نہ کرو
سُنی سنائی ہوئی بات پر یقین کرو
عجب ضِد ہے کہ اسلام آلؑ سے مت لو

زباں پہ لاؤ نہ ہرگز نبیؐ کی آل کا نام
جھکاؤ غیر کے در پر جبیں کو صبح وشام
یہ اہلبیتؑ ہیں بس لائقِ دُرود وسلام
انھیں تو دُور ہی سے بس سلام کرتے رہو
عجب ضِد ہے کہ اسلام آلؑ سے مت لو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گھٹاؤ مرتبۂ آلِ مصطفٰےؐ دِن رات
اصولِ کثرتِ آراء سے ان کو دے دو مات
یہ انتہائے عداوت ہے کہ ہر اک وہ بات
جو ان کے حق میں کہی جائے اس کو کفر کہو
عجب ضِد ہے کہ اِسلام آل سے مَت لو

خدا کے واسطے اِس ضِد سے باز آجاؤ
جہاں میں دشمنِ آلِ نبیؐ نہ کہلاؤ
گلا کٹا چکے شبیرؑ کچھ ترس کھاؤ
نبیؐ کی آل پہ اب تو ستم روا نہ کرو
عجب ضِد ہے کہ اسلام آلؑ سے مت لو

یہ اہلبیتؑ ہیں حاصل انھیں یہ عظمت ہے
کہ لب پہ نام بھی آجائے تو عبادت ہے
یہ کیسی ضِد ہے الٰہی، یہ کیا قیامت ہے
کہ دن کو دن نہ کہو، رات کو نہ رات کہو
عجب ضد ہے کہ اسلام آلؑ سے مت لو

ہر اک بشر کو یہ حاصل کہاں سعادت ہے
جلی حروف میں قرآن میں عُبارت ہے
کہ صرف آلِ ابراہیمؑ میں امامت ہے
وہاں بھی شرط رکھی ہے نہ ظالمین میں ہو
عجب ضِد ہے کہ اسلام آلؑ سے مت لو

ہے آل رُوح اور اسلام اُس کا قالب ہے
قدم قدم پہ وہ اِن کی رضا کا طالب ہے
ہے کون جس پہ درودو سلام واجب ہے
ہے حق پرستی کا دعویٰ تو حق کی بات کہو
عجب ضِد ہے کہ اسلام آلؑ سے مت لو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زباں سے کہتے ہو، دل سے یقین گر ہوجائے
خَم اہلبیتؑ کی چوکھٹ پہ تیرا سر ہوجائے
میں کربلا کہوں اور تیری چشم نم ہوجائے
عزیز جان سے زیادہ حسینؑ کا غم ہو
عجب ضِد ہے کہ اسلام آلؑ سے مت لو

حسینؑ جان دلِ مصطفیٰؐ پہ جان نثار
نظر میں تاب کہاں ہے جو دیکھے حالتِ زار
تن حزیں پہ ہیں اتنے سنان وتیر کے وار
شمار کرنے پہ آئیں مگر شمار نہ ہو
عجب ضِد ہے کہ اسلام آلؑ سے مت لو

اُس دل میں کر تلاش نہ ہرگز وفا کے پھول

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

اُس دل میں کر تلاش نہ ہرگز وفا کے پھول
کِھلتے نہیں ہیں جس میں علیؑ کی وِلا کے پھول

دَر آئے شوقِ دید میں جنّت کے گلستاں
مہکے جو میری قبر میں خاکِ شفا کے پھول

دستِ خدا نے یوں درِ خیبر اٹھالیا
جیسے اٹھالے ہاتھ کو کوئی بڑھا کے پھول

نعرہ کیا علیؑ کے پسر نے لبِ فرات
دہشت سے ہاتھ پاؤں گئے اشقیا کے پھول

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عباسؑ نے کٹا دیئے نصرت میں دونوں ہاتھ
مہکے لبِ فرات علیؑ کی دعا کے پھول
کشتوں کو جن کی خاک میسّر نہ ہوسکی
اُن پر برس رہے ہیں اب اشکِ عزا کے پھول
لبِ تشنہ دشتِ ظلم میں کانٹوں پہ سوگئے
اہلِ وفا منائے وفا میں کِھلا کے پھول
نوکِ سناں سے یوں تنِ سرؤر تھا پاش پاش
کانٹوں پہ زد پہ جیسے بکھر جائے آ کے پھول
اکبرؑ سا گل بدن، علی اصغرؑ سا گلعذار
لکھے تھے یہ نصیب میں کرب وبلا کے پھول
مَس ہوگا تیری آنکھوں سے رومالِ سیّدہؑ
پلکوں پہ رکھ لے اے دلِ مضطر سجا کے پھول
سارا چمن رسولؐ کا برباد ہوگیا
تپتی ہوئی زمین ہے اور سیّدہؑ کے پھول
اے مسکنِ حسینؑ میں ہوں ذاکرِ حسینؑ
مجھ کو بھی کرے خاک میں اپنی بسا کے پھول

رَن پر جو چڑھے جعفرِ طیّار کے پیارے

سیّد علی محمد رضوی (سچے)

رَن پر جو چڑھے جعفرِ طیّار کے پیارے
اعدا کو نظر آنے لگے دن میں بھی تارے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حق کر گئے مادر کے ادا سارے کے سارے
ماموں پہ فِدا ہوگئے زینبؑ کے دُلارے

سمجھاتی تھیں بچوں کو بڑے پیار سے زینبؑ
بھولے سے نہ جانا کبھی دریا کے کنارے

پیاسی ہے سکینہؑ رہے ہر آن یہی دھیان
پانی کا تصور نہ ہو ذہنوں میں تمھارے

ماں صدقے گئی، آج ہے مرنے میں بڑا نام
میں خوش ہوں ملیں خاک میں ارمان جو سارے

گھوڑوں سے گرو بھی تو صدا رَن سے نہ دینا
دیکھو میں خفا ہوں گی جو ماموں کو پُکارے

کم سن ہو تو کیا؟ بنتِ علیؑ کے ہو جگر بند
اِس سن میں بڑا نام تھا نانا کا تمھارے

میں خیمے سے دیکھوں گی جری کون ہے تم میں
للکار کے پہلے جو ابنِ سعد کو مارے

وعدہ جو کیا ماں سے وفا کر گئے دونوں
پیاسے ہی لڑے، پیاسے ہی دنیا سے سدھارے

صد حیف ہے اے دشتِ بلا تیری زمیں نے
سب چھین لیے زینبؑ مضطر کے سہارے

پالا تھا جنھیں گود میں وہ جا بسے رن میں
اب کون ہے زینبؑ کو جو ماں کہہ کے پکارے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دفن تو کردی شہہِ دیں نے علی اصغرؑ کی لاش

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

دفن تو کردی شہہِ دیں نے علی اصغرؑ کی لاش
فرطِ غم سے ہوگیا لیکن کلیجہ پاش پاش

آ سکا لختِ دل بانو نہ خیمہ گاہ تک
صبح سے تا شام شہہ لایا کیے لاشوں پہ لاش

آخری دیدار کو مادر ترس کر رہ گئی
کیا گراں اکبرؑ سے بھی مولا تھی ششماہے کی لاش

دشتِ غربت میں نہ ہوتا ماں سے ششماہہ جدا
کامیاب ہوجاتے پانی لانے میں عبّاسؑ کاش

حرملہ اب کون سا تیرِ ستم ترکش میں ہے
جا بجا نیزہ چبھو کر کس کو کرتا ہے تلاش

کرکے پانی کا سوال اصغرؑ تو رَن میں سو گئے
آج تک آبِ رواں کرتا ہے چھپ چھپ کر تلاش

لاکھ اُٹھیں ظلم کے طوفان، آ سکتی نہیں
جیتے جی شبیرؑ کے، اسلام کے رُخ پر خراش

سبطِ پیغمبرؐ کا خوں ہے، اپنی گردن پر نہ لے
ہوش میں آ اِبنِ مرجانہ نہ کر غلطی یہ فاش

یہ لہو گر بہہ گیا سب کچھ بہا لے جائے گا
تخت وتاج وقصرِ شام ہوجائیگا سب پاش پاش

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شب اجالوں سے کرے بیعت طلب صدحیف ہے
احمدؐ مرسل کا بیٹا اور کہاں وہ بد قماش

عجیب ہے داستانِ غم عجیب ہے

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

عجیب ہے داستانِ غم عجیب ہے
نبیؐ کی عترت پہ یہ ستم عجیب ہے

دُہرائی جب جانے لگی پھر سے تاریخِ بدر وحنین
زد پہ تیغ وتیرو تبّر کے جو کچھ تھا لے آئے حسینؑ

وقت پڑا جب دینِ نبیؐ پر تن مَن دَھن سب لُٹا دیا

بھولنے والی بات نہیں تھی، گھر گھر اس کا چرچا تھا
یہ تو کل کی بات تھی، خود اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا

مَولائی کا تاج نبیؐ نے خُم میں کس کو عطا کیا

رہزن کو رہبر سے بڑھایا اُمّت دیں کے بانی سے
ذرّوں کا کرتے ہو تقابُل نور کی اُس تابانی سے

جس کی بابت دھوکے میں ہے دنیا بندہ ہے کہ خدا

ایک ہی نور کے دو ٹکڑے ہیں ایک محمدؐ ایک علیؑ
دونوں ہیں محبوب الٰہی دونوں کو معراج ہوئی

ایک کو حق نے کردیا ظاہر ایک پردے میں چھپالیا

زندہ باد اے جذبۂ ماتم، محنت اب رنگ لائی ہے
چودہ سو سالہ نفرت اب کُھل کر سامنے آئی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آج یزیدیت نے پردہ رُخ سے اپنے ہٹا دیا
ٹھہر نہیں سکتے تھے بغیر اِذان فرشتے جس در پر
نقشِ نشانِ پائے محمدؐ ثبت تھے جس کی چوکھٹ پر
وائے مسلمانوں ہو تم پر، تم نے وہ در جلا دیا
دنیا سے ہے شان نرالی، اپنے نبیؐ کی اُمت کی
فاسق و فاجر کی بیعت کی، ایک نہ مانی عترت کی
بدر کے مقتولین کے وارث بن گئے اِن کے راہ نما
ایسی ہے یہ روداد دنیا نے پہلے کبھی دیکھی نہ سنی
اپنے نبیؐ کی آل کو گھیرے تھے کلمہ گویانِ نبیؐ
پانی کی دو بوند کے بدلے رن میں تیر برستا تھا
ہاتھوں میں ہے شمر کے خنجر، زانو کے نیچے ہیں حسینؑ
خیمے کے در پر کرتی ہے، زینبؑ سر کھولے ہوئے بَین
بابا اب تم کب آؤ گے بھائی کا کٹتا ہے گلا
سر کو تن سے جدا کیا، سر چڑھا دیا پھر نیزے پر
لاشوں پر گھوڑے دوڑائے بجھی نہ دل کی آگ مگر
کلمہ گویوں نے خود اپنے نبیؐ کے گھر کو جلا دیا
ایسے میں اک بچی نکلی، خیموں سے گھبرائی ہوئی
خون ٹپکتا تھا کانوں سے رُخ پہ یتیمی چھائی ہوئی
کانپ رہی تھی خوف سے وہ اور شمر طمانچے مارتا تھا
دامن میں تھی آگ لگی اور سُوئے نجف تھا رُخ اُس کا
روتی تھی، چلاتی تھی، کہ دیتی تھی بابا کو صدا
روٹھ گئے کیوں آپ سکینہؑ سے بابا کیا کی تھی خطا
بین سکینہؑ کے سُن سُن کر تھراتی تھی لاش حسینؑ
ساحل پر اک لاشہ اُٹھ اُٹھ پڑتا تھا ہو کر بے چین
آتی تھی رہ رہ کے صدا جب آجاؤ آجاؤ چچا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیور وہی، شباب وہی، بانکپن تمام

سیّد علی محمد رضوی (سچے)

تیور وہی، شباب وہی، بانکپن تمام
عباسؑ کو ملے ہیں علیؑ کے چلن تمام

شیر خدا کا شیر چلا ہے سوئے فرات
ہیبت یہ ہے کہ کانپتا ہے رَن کا رَن تمام

شاید کسی نے ٹوک دیا ہے دلیر کو
گونجا ہوا ہے شیر کے نعروں سے بن تمام

روکے نہ رُک سکے گا ید اللہ کا پسر
اے فوجِ شام دیکھ لے کرکے جتن تمام

بانو کے گلبدن نے ہنسی میں اُڑا دیا
بیکار ہوا ابن کاہل کا فن تمام

سُوکھے لبوں کی تیغ دلوں میں اُتار دی
روتے ہیں پھیر پھیر کے منہ تیغ زن تمام

ہے کربلا پہ ختم مصیبت کی داستاں
ہاتھوں پہ باپ کے ہوا غنچہ دہن تمام

زین فرس سے خاک پہ پہنچے تو کس طرح
تیروں میں ہے گندا ہوا شبہہ کا بدن تیار

اک ذات تھی حسینؑ کی سو وہ بھی چل بسی
فردوس کو سدھار گئے پنجتن تمام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بکھرا پڑا ہے نماک پہ گلشن رسولؐ کا
کچلے پڑے ہیں گھوڑوں کی ٹاپوں سے تن تمام
دست دُعا بلند ہیں، مولا قبول ہو
پہنچے ترے مزار پہ یہ انجمن تمام

کربلا میں وہ تیری جنگ الاماں اصغرؑ

سیّد علی محمد رضوی (سچے)

کربلا میں وہ تیری جنگ الاماں اصغرؑ
تیغ لب سے باطل کی کاٹ دی زباں اصغرؑ
سرخئ شہادت ہے تیری داستاں اصغرؑ
ہائے نونہالوں کے میر کا رواں اصغرؑ

سن یہ چھ مہینے کا، یہ شباب کا عالم
ننھے ننھے قدموں پر کرلیا جہاں کو خم
ہنس رہا تھا تو لیکن چشم ظلم تھی پُر نم
کردیا قیامت تک خم یزید کا پرچم

دو جہاں پہ بھاری ہے تیری ایک قربانی
تو بڑا بہادر تھا اے حسینؑ کے جانی
تجھ کو چھیڑ کر کی تھی حرملا نے نادانی
بہہ رہا تھا تیرا خون، تر تھی اُس کی پیشانی

حرملا لرز اٹھا تن کے جب کیا نعرہ
تیر کھا کے جیتے تم، وہ تیر مار کر ہارا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک حشر برپا تھا، گونجتا تھا رن سارا
پھر علیؑ کے پوتے نے کلِ کفر کو مارا

کربلا کے میداں میں تُو اگر جواں ہوتا
جرأت وشجاعت کا بڑھ کے آسماں ہوتا
تول کر علیؑ کی تیغ رَن کو جب رواں ہوتا
اس جہاں کے نقشے پر شام پھر کہاں ہوتا

تو کمالِ آدم ہے، تو کمالِ اِنسانی
تیری فکر لا محدود، تیرا عزم لافانی
مُنفرد بہادر ہے تو، نہیں ترا ثانی
دین کی رگوں میں ہے، تیرے خوں کی طغیانی

کٹ کر گرے تھے کل جو کنارے فرات کے

سیّدعلی محمد رضوی (سچّے)

کٹ کر گرے تھے کل جو کنارے فرات کے
وہ ہاتھ آسرا ہیں ہماری نجات کے
ہے ٹھوکروں میں آج بھی عباسؑ کے فرات
ایسے دَھنی بھی ہوتے ہیں دنیا میں بات کے
اُن سے بزور تیغ یہ بیعت کی کوششیں
جو فتح ڈھال دیتے ہیں سانچے میں مات کے
ہنستے ہو آنسوؤں پہ ہمارے، خدا گواہ
ہم جمع کر رہے ہیں وسیلے نجات کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرب و بلا میں تیرِ ستم کھا کے اک صغیر
لہرا گیا جہاں پہ پرچم حیات کے
تیرا ہی دل تھا تو نے اٹھالی جواں کی لاش
صدقے حسینؑ اس ترے پائے ثبات کے
کس جا چھپے ہو اے علی اصغرؑ جواب دو
مادر بھٹک رہی ہے اندھیرے میں رات کے
ہم بھی غلامِ حُرؒ ہیں کرم یا شہہ اُمم
کب سے ہیں مُنتظر نظرِ التفات کے
ہوجائے مُنحرف یہ زمانہ تو فکر کیا
ہم فاطمہؑ سے لیں گے صلے نوحہ جات کے

دیکھنا ہو جو تجھے حق کے ولی کا چہرہ

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

دیکھنا ہو جو تجھے حق کے ولی کا چہرہ
خُم کے میدان میں آ، دیکھ علیؑ کا چہرہ
کل یہ چہرہ نہ بھلا دینا زمانے والو
آج پہچان لو احمدؐ کے وصی کا چہرہ
میں ہوں مصروفِ عبادت تو فرشتے چُپ ہیں
قبر میں دیکھ رہا ہوں میں علیؑ کا چہرہ
نورِ خالق کے ہیں دو جلوے محمدؐ و علیؑ
دونوں صورت میں جھلکتا ہے اسی کا چہرہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جن نگاہوں میں علیؑ بستے ہوں ان آنکھوں میں
کیا سمائے گا بھلا اور کسی کا چہرہ

افقِ صبر پہ ایوبؑ کے دُھندلے ہیں نقوش
جگمگاتا ہے حسینؑ ابن علیؑ کا چہرہ

خوں بھری زلفوں کو چہرے سے ہٹا کر شبیرؑ
ہائے کس یاس سے تکتے ہیں اخی کا چہرہ

پیار سے جس کو نبیؐ چوم لیا کرتے تھے
ہے سرِ نوکِ سناں آج اُسی کا چہرہ

جس کے چہرے سے تو یہ بے اَدبی کرتا ہے
ارے ظالم یہ ہے فرزندِ نبیؐ کا چہرہ

اُمِّ لیلیٰ کی رہیں حسرتیں دل کی دل میں
مِل گیا خاک میں ہمشکلِ نبیؐ کا چہرہ

چھن گئے کانوں سے معصوم سکینہ کے گہر
رہ گئی دیکھتی حسرت سے پھوپھی کا چہرہ

جن کی راہوں سے پیمبرؐ نے ہٹائے کانٹے

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

جن کی راہوں سے پیمبرؐ نے ہٹائے کانٹے
ہر قدم پر انھیں لوگوں نے بچھائے کانٹے

خار پھر خار ہے، فطرت ہے اذیت دینا
پہلوئے گل سے کوئی کاش ہٹائے کانٹے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہلِ گلشن کلی نگاہوں میں صدا کھٹکیں گے
لاکھ پھولوں میں رہیں، ہیں تو پرائے کانٹے

وائے ہو اُمّتِ مرحومہ تری قسمت پر
گُل کے ہوتے ہوئے دامن میں سجائے کانٹے

گھر جلانے کو چلے آئے نبیؐ زادی کا
بن گئے بعد نبیؐ راہ کے سائے کانٹے

سر بکف اہلِ وفا دشت بلا سے گزرے
لاکھ دنیا نے سرِ راہ بچھائے کانٹے

دیکھ کر دشتِ مصیبت میں گُلِ زہراؑ کو
نیزہ تانے ہوئے ہر سو نکل آئے کانٹے

تنِ شبیرؑ ہے یوں تیروں کے گہوارے پر
میّتِ گُل کو ہوں جس طرح اٹھائے کانٹے

رو دیئے اہلِ ستم سوکھے ہوئے ہونٹوں پر
جب زباں پھیر کے اصغرؑ نے دکھائے کانٹے

الفتِ شبیرؑ کی جس دل میں پھیلی چاندنی

سیّد علی محمد رضوی (بچے)

الفتِ شبیرؑ کی جس دل میں پھیلی چاندنی
اُس کی قسمت میں یہاں بھی ہے وہاں بھی چاندنی

عزمِ شبیرؑ ی کو دھمکاتا ہے تخت وتاج سے
اے امیرِ شام ہے یہ چار دن کی چاندنی

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا سے خُلد تک اک خط کھنچا ہے نور کا
چاند زیرِ خاک ہے تا عرش اُس کی چاندنی

اتنی تاریکی میں روشن ہے مثالِ ماہتاب
پیکرِ اسلام میں یہ کس نے بھر دی چاندنی

تذکرہ جب فاطمہؑ کے ماہ پاروں کا چھڑا
خونِ دل آنسو بنے، آنکھوں سے برسی چاندنی

بہ گیا اشکوں کی طغیانی میں دربارِ یزید
کربلا میں اس قدر پیاسوں کو رُوئی چاندنی

خون کے آنسو ہے صغریٰ کو رلاتی چاندنی
دیکھ کر چاند آ گئی یاد اپنے گھر کی چاندنی

اب نہیں لگتی کسی پہلو بھی اچھی چاندنی
شہؑ سفر میں ہیں کہاں کا چاند کیسی چاندنی

دل منور ہوگیا، حُر کی چھٹیں تاریکیاں
دیکھنے میں تھی گھٹا کالی پہ برسی چاندنی

خواب سا لگتا ہے، یہ گھر بھی کبھی آباد تھا
ہر طرف تھے چاند روشن، ہر طرف تھی چاندنی

اکبرؑ و اصغرؑ، محمدؑ، عونؑ، عباسِ علیؑ
روشنی ہی روشنی تھی، چاندنی ہی چاندنی

قاسمؑ گل پیرہن سا بھائی، کبریٰ سی بہن
اپنے گھر کا چاند تھا اور اپنے گھر کی چاندنی

گھوڑوں کی ٹاپوں میں آ کر پس گیا زہراؑ کا چاند
کربلا کی خاک پر بکھری پڑی تھی چاندنی

اب فلک تو ہی بتا وہ سب کہاں پر سو گئے
اب کہاں وہ چاند پھیلاتے ہیں اپنی چاندنی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

افضل ہے فرشتوں سے جو وہ نوعِ بشر ہوں

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

افضل ہے فرشتوں سے جو وہ نوعِ بشر ہوں
میں فاطمہؑ زہرا کی دُعاؤں کا اثر ہوں

ہے ماتمِ شبیرؑ مرا مقصدِ تخلیق
میں نخلِ تمنائے محمدؐ کا ثمر ہوں

جو لوگ مِٹانے پہ تُلے تھے مجھے کل تک
وہ ہوگئے خود آج فسانہ میں مگر ہوں

شبیرؑ کی نسبت سے ہوں صدرشکِ سلیماں
شاہی مری ٹھوکر میں ہے گو خاک بسر ہوں

جو پوچھنا ہو پوچھ لو، یہ کہتے تھے حیدرؑ
جو علم کا مسکن ہے میں اُس شہر کا در ہوں

یہ نذر مری دامنِ زہراؑ کے لیے ہے
پلکوں پہ چھپائے جو میں اشکوں کے گہر ہوں

کہتے تھے سرِ رزم یہ عباسؑ کے تیور
شبیرؑ پہ آنچ آنہیں سکتی میں اگر ہوں

تیغ و تبر و تیر و سناں ہی میں پلا ہوں
عباسؑ ہوں عباسؑ میں حیدرؑ کا پسر ہوں

سو بار مروں اور جیوں پھر بھی یونہی میں
شبیرؑ کے بچوں کے لیے سینہ سپر ہوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سرورؑ کی صداؤں پہ صدا دیتے تھے اکبرؑ
بابا میں اِدھر ہوں، میں اِدھر ہوں، میں اِدھر ہوں

شہہؑ کہتے تھے اے نورِ نظر پھر سے صدا دو
کچھ سوجھتا مجھ کو نہیں اکبرؑ میں کدھر ہوں

میں کیا کروں بیٹا کہ مرا بس نہیں چلتا
پڑتے ہیں قدم جانے کہاں رکھتا کدھر ہوں

اِن آنکھوں سے پھر دیکھ لوں تصویرِ پیمبرؐ
صورت کو ترستا میں تری، لختِ جگر ہوں

پیری میں اُٹھاؤں گا جواں لال کا لاشہ
زندہ میں اِسی دن کے لیے جانِ پدر ہوں

دل میں علیؑ علیؑ ہو، زباں پر علیؑ علیؑ

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

دل میں علیؑ علیؑ ہو، زباں پر علیؑ علیؑ

ہے کشتیِ اسلام کا لنگر، علیؑ علیؑ
راہِ عمل میں عزم کا پیکر، علیؑ علیؑ
تنہا ہے اپنی ذات میں لشکر، علیؑ علیؑ
شیروں کا شیر، فاتحِ خیبر، علیؑ علیؑ

بعد از رسولؐ سب سے ہے بہتر علیؑ علیؑ

فتاحِ دہر، قاتلِ عنتر، علیؑ علیؑ
کرّارِ ذی وقار، بہادر، علیؑ علیؑ
غازی، جری، دلیر، غضنفر، علیؑ علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہنگام جنگ شیرِ ببر، نر، علیؑ علیؑ
حملہ کرو عدو پہ تو کہہ کر علیؑ علیؑ

احساس بے بسی میں، پکارو علیؑ علیؑ
مشکل کی ہر گھڑی میں، پکارو علیؑ علیؑ
ہر غم میں، ہر خوشی میں، پکارو علیؑ علیؑ
اک بار بے خودی میں، پکارو علیؑ علیؑ
ہاں دوستو ہو، نعرۂ حیدر علیؑ علیؑ

خندق کا واقعہ ہو، کہ خیبر کا معرکہ
بڑھ کے قدم ترا، کبھی پیچھے نہیں ہٹا
آیا مقابلے پہ جو، وہ منہ کی کھا گیا
اے حلِّ مشکلات، تجھے کیوں نہ دیں صدا
آواز دے رہا ہے پیمبرؐ، علیؑ علیؑ

اندازِ حرب وضرب کے، جوہر دکھا دیئے
کھینچی جو تیغ، دُور تلک گُل کھلا دیئے
وہ جنگ کی، کہ کفر کے چھکّے چھڑا دیئے
اک اک قدم پہ کُشتوں کے پُشتے لگا دیئے
زد میں ہیں جبرئیلؑ کے شہپر علیؑ علیؑ

سویا جو سر سے پاؤں تلک، تان کر ردا
کچھ ایسی بھا گئی، تری قدرت کو یہ ادا
اپنا کے ترا نفس، تجھے سونپ دی رضا
کیسے کہوں کہ تو تھا، سرِ عرشِ کبریا
آواز دے رہا ہے پیمبرؐ، علیؑ علیؑ

ہے تیری چال ڈھال میں، خالق کی سب ادا
نفسِ رسولؐ، وجہِ خدا، دستِ کبریا
اللہ مجھ کو معاف کرے، گر کروں خطا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بندہ کا روپ ہوتا، تو ہوتا، تو ہی خدا
تو ذات کبریا کا ہے مظہر، علیؑ علیؑ

معراج، بندگی کی حدوں سے نکل گیا
تیرا وجود، مرضیٔ خالق میں ڈھل گیا
بدلا تو جس سے، اُس سے زمانہ بدل گیا
گرتا ہوا بشر بھی، وہیں پر سنبھل گیا
آیا جو تیرا نام زباں پر، علیؑ علیؑ

اک رات ساتھ لائی، قیامت کی وہ سحر
جب آسمان پھٹ کے گرا، فرشِ خاک پر
زخمی تھا تیغ ظلم سے، نفسِ نبیؐ کا سر
ٹکرا رہے تھے، مسجد کوفہ کے بام و در
رُوتے تھے پھوٹ پھوٹ کے پتھر علیؑ علیؑ

اک تہلکہ تھا گردشِ لیل و نہار میں
محشر بپا تھا، خانۂ پروردگار میں
طاقت نہ ضبط کی تھی کسی دلِ فگار میں
ماتم بپا تھا قتل شہہ ذوالفقار میں
چلّا رہے تھے مسجد و منبر علیؑ علیؑ

سُن کر صدا، تڑپ کے گرے خاک پر حسنؑ
نکلے گریبان چاک کیے، شاہِ بے کفن
تھا غم سے سرد، زینبؑ و کلثومؑ کا بدن
روتا تھا پیٹ پیٹ کے، ہر ایک مرد و زن
محوِ فغاں تھی قبرِ پیمبرؐ، علیؑ علیؑ

زہراؑ کی آرہی تھی، بقیع سے یہ صدا
بچے مرے یتیم ہوئے ربّ دوسرا
سجدے میں تیرے، شیر خدا قتل ہوگیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کس سے کہوں مدد کو تو ہی آ مرے خدا
حسینؑ رو رہے ہیں بلک کر علیؑ علیؑ

مرحبا سیّد ابرار حسینؑ ابنِ علیؑ

سیّد علی محمد رضوی (بچے)

مرحبا سیّد ابرار، حسینؑ ابنِ علیؑ
پسرِ احمدؐ مختار، حسینؑ ابنِ علیؑ
ہو بہو حیدرؑ کرار، حسینؑ ابنِ علیؑ
ایک خود لشکرِ جرار، حسینؑ ابنِ علیؑ

توڑ کر وقت کے مرحب کی کلائی تو نے
شمع حق خون سے خود اپنے جلائی تو نے

شمع وہ جس میں ہیں معنیٰ شہادت پنہاں
گلشن فاطمہؑ زہرا کی ہے، نکہت پنہاں
صبر کی، شکر کی، ایثار کی نعمت پنہاں
بنی آدم کی، ہے برداشت کی قوت پنہاں

شمع وہ، کہ جلی تھی کبھی ویرانے میں
آج روشن ہے ہر اک دل کے عزا خانے میں

بعد احمدؐ کے، کچھ اس طرح سے بگڑا تھا نظام
چند ہاتھوں میں، کھلونے کی طرح تھا اسلام
بدعتیں عام تھیں، احکامِ شریعت تھے حرام
شہہؑ سے دیکھا نہ گیا، مٹتے ہوئے حق کا پیام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حق کی تبلیغ کو، ہاتھوں پہ لیے سر نکلے
لے کے شبیرؑ، مدینے سے بھرا گھر نکلے
ساتھ چُن چُن کے لیے، گلشنِ زہراؑ کے گلاب
علی اصغرؑ کا تبسم، علی اکبرؑ کا شباب
لال زینبؑ کے، زمانے میں نہیں جن کا جواب
بن گئے خرمن باطل کے لیے، حق کا عتاب
تختِ شاہی کی نگاہوں میں، نگاہیں ڈالے
چڑھ گئے دار پہ، آغوشِ علیؑ کے پالے
ولولہ شاہ کے انصار کا تھا، قابل دید
سطح دنیا سے بلند، عقل سے دنیا کے بعید
نصرتِ حق میں مرے، روند گئے تاج یزید
اِس کو کہتے ہیں شہادت، اِنھیں کہتے ہیں شہید
غور سے دیکھ، تصور میں بسالے ان کو
یہ وہ انساں ہیں، کبھی موت نہیں ہے جن کو
یونہی بے وجہ دھڑکنے سے نہیں کچھ حاصل
ہر نفس میں، غم شبیرؑ بسالے اے دل
ان کے قدموں سے ہے، لپٹی ہوئی راہِ کامل
یہ ہیں وہ، ڈھونڈھتی پھرتی ہے جنھیں خود منزل
ہنس کے برچھی کی اَنی، دل سے لگا لیتے ہیں
زیرِ خنجر بھی، یہ اُمّت کو دعا دیتے ہیں
کس کی ہمت ہے کرے باب میں سرور کے کلام
ذہن اِنسان سے بالا ہے غلاموں کا مقام
جس طرح لاش پہ بیٹوں کی گئے، شاہِ انام
پہنچے انصار کی نصرت کو، اسی طرح امامؑ
ہر سپاہی کی گئے لاش پہ، ہر بار کی جنگ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کر بلا میں لڑی شبیرؑ نے، کردار کی جنگ
شکر کرتے تھے خدا کا، جو برستے تھے تیر
اُف نہ کی، مٹتی رہی بھائیؑ حسنؑ کی تصویر
سامنے مر گیا آنکھوں کے، تڑپ کر بے شیر
ڈگمگائے نہ قدم، واہ رے عزم شبیرؑ
جب کوئی لال، کلیجے پہ سناں کھاتا تھا
رنگ شبیرؑ کے چہرے کا نکھر جاتا تھا

گھر گھر میں، صفِ ماتمِ شبیرؑ بچھا دے

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

گھر گھر میں، صفِ ماتمِ شبیرؑ بچھا دے
نعمت غمِ شبیرؑ کی، گر تجھ کو خدا دے
دنیا کو پیامِ شہِ مظلوم، سنادے
ماتم کی صدا سے، دلِ باطل کو ہلا دے
پردہ جو نگاہوں پہ ہے، دنیا کی ہٹادے
گھر گھر میں، صفِ ماتمِ شبیرؑ بچھادے
ہے مرد وہی، کرکے جو وعدے کو نبھادے
اک سر کی ضرورت ہو بہتر (۷۲) کا گلا دے
بازوئے علمدار دے، بہنوں کی رِدا دے
جو کچھ بھی ہو، سب راہِ محبت میں کٹا دے
اتنا دے، کہ بدلے میں خدا سوچے، کہ کیا دے
دنیا میں صدا بن کے رہو، حق کے پیامی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ظالم کے مخالف رہو، مظلوم کے حامی
اعمال کو کھا جاتی ہے ایمان کی خامی
ہر ایک کو ملتی نہیں، سرورؑ کی غلامی
دولت یہ میسّر ہے اُسے، جس کو خدا دے

حق کیا ہے، زمانے کو بتاتے ہوئے نکلو
پردہ رُخِ باطل سے، ہٹاتے ہوئے نکلو
جاگے ہوئے فتنوں کو، سلاتے ہوئے نکلو
سوتے ہوئے ذہنوں کو، جگاتے ہوئے نکلو
نعرہ وہ کرو، کفر کی دیوار کو ڈھادے

کوثر غمِ سرورؑ میں، لُٹاتے ہوئے نِکلو
رُوتے ہوئے دنیا کو، رُلاتے ہوئے نِکلو
مظلوم کا پیغام، سُناتے ہوئے نِکلو
عبّاسؑ کے پرچم کو، اُٹھاتے ہوئے نِکلو
ہر نقشِ قدم، راہِ حقیقت کا پتا دے

بتلاؤ کہ شبیرؑ سا رہبر نہ ملے گا
کونین میں ان کا کوئی، ہمسر نہ ملے گا
سردارِ جناں، ساقیٔ کوثر، نہ ملے گا
اِس در کے سوا اور کوئی، در نہ ملے گا
جس در پہ فرشتہ بھی گدا بن کے صدا دے

ممکن نہ ہوا کرکے، جو سرورؑ نے دکھایا
خوشنودیٔ مولا میں، بھرے گھر کو لُٹایا
اکبرؑ کو اٹھایا، کبھی اصغرؑ کو سُلایا
شبیرؑ نے سر دے کے، زمانے کو بتایا
زندہ ہے وہی موت کی گردن جو جھکادے

بڑھتے ہوئے باطل کے، قدم توڑنے والے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایوانِ تکبّر کے صَنم، توڑنے والے
اے تشنہ دہاں خاک پہ، دَم توڑنے والے
حیران ہیں خود تجھ پہ ستم، توڑنے والے
ہے کون، تہِ تیغ، جو اُمّت کو دُعا دے

یہ صبر یہ ضبط اور یہ، ہمت نہیں دیکھی
انساں کی یہ معراج، یہ عظمت نہیں دیکھی
جُز تیرے کسی میں بھی، یہ جرأت نہیں دیکھی
حیدرؑ کی قسم ہم نے، یہ قوت نہیں دیکھی
قِلّت سے جو کثرت کے، ارادوں کو مٹا دے

کہنے کو مسلمان تھے، وہ ظلم کے بانی
مہمان بلا کر نہ دیا، شاہ کو پانی
مٹی میں مِلا دی، علی اکبرؑ کی جوانی
ہمشکل پیمبرؐ تھا وہ، شبیرؑ کا جانی
تصویر کا یہ رُخ بھی، زمانے کو دکھادے

چہرے پہ مَلے خون، قدم تیز بڑھائے
اک ننھی سی میّت کو، کلیجے سے لگائے
یہ کون چلا جاتا ہے، گردن کو جھکائے
ماں در پہ ہے خیمے کے، کہیں دیکھ نہ پائے
فضّہؑ سے کہو، خیمے کے پردے کو گرادے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سدا رہے گا حسینؑ کا غم

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

سدا رہے گا حسینؑ کا غم
یہ شورِ گریہ، یہ شورِ ماتم
سُنی ہوئی داستانِ پُر غم
اک آہ بن کر اُبھر رہی ہے
وہ کربلا کی صدائے پُر غم
سدا رہے گا حسینؑ کا غم
اُٹھے جو ظلم و ستم کے جھونکے
سوال یہ تھا کہ کون روکے؟
حسینؑ ابنِ علیؑ کے در پر
جمی ہوئی تھی نگاہِ عالم
سدا رہے گا حسینؑ کا غم
بڑھا جو حد سے غرورِ باطل
تڑپ اُٹھا پھر حسینؑ کا دل
چلا حرم کو وطن سے لے کر
ردائے زینبؑ بنا کے پرچم
سدا رہے گا حسینؑ کا غم
اصولِ فکر و عمل کو موڑا
یزیدیت کے فسوں کو توڑا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر ایک دیوارِ ظلم ڈھا کر
بنا گیا دیں کا قصرِ محکم
سدا رہے گا حسینؑ کا غم

جفاؤں کا دل ہلا کے اُٹھا
جو قبرِ اصغرؑ بنا کے اُٹھا
جواں کی میّت پہ مُسکرا کر
بدل گیا فکر نسلِ آدمؑ
سدا رہے گا حسینؑ کا غم

سنبھل کے ٹوکے ہمیں زمانہ
گزر گیا دُور تازیانہ
بغور سُن لیں جہاں والے
اب اِس علم کے ہیں پاسباں ہم
سدا رہے گا حسینؑ کا غم

جو اشک پلکوں سے ڈھل رہے ہیں
وہ ظلم کا رُخ بدل رہے ہیں
یہ آہ و شیون کی اِس فضا میں
گھُٹا گھُٹا سا ہے کفر کا دَم
سدا رہے گا حسینؑ کا غم

نہ رُک سکی ہے نہ رُک سکے گی
صدائے مظلوم کیا رُکے گی
ہر ایک دھڑکن سے دل کی اپنے
اُبھر رہی ہے صدائے ماتم
سدا رہے گا حسینؑ کا غم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے تصور میں مرے آمنہ کا لختِ جگر

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

ہے تصور میں مرے آمنہ کا لختِ جگر
نور ہی نور ہے پھیلا ہوا تاحدِّ نظر
مجھ کو آتی ہے ہنسی ذہنیت انساں پر
اپنا جیسا ہی سمجھ بیٹھے محمدؐ کو بشر
مرتبے ان کے تصور میں کہاں آئیں گے
ہم تو آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

نورِ اسلام سے بھٹکے ہوئے اے پروانو!
رتبۂ حیدرؑ صفدر کو بھلا کیا جانو
ان کو اللہ سے نسبت ہے انھیں پہچانو
ہے محمدؐ پہ یقیں تو انھیں مولا مانو
انکے صدقے میں گناہ بخش دیئے جائیں گے
ہم تو آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

مہد میں کلۂ اژدر کے کیئے دو ٹکڑے
کچھ بڑھے مرحب وعنتر کے کیئے دو ٹکڑے
کھینچ لی تیغ تو لشکر کے کیئے دو ٹکڑے
کاٹ ایسی کہ برابر کے کیئے دو ٹکڑے
حشر تک لوگ شجاعت کی قسم کھائیں گے
ہم تو آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیغ کے سائے میں سوکر جو سپاہی اٹھا
بن کے اعداؤ کے ارادوں کی تباہی اٹھا
لے کے اک ولولۂ دین پناہی اٹھا
دستِ حق میں لئے مرضیٔ الٰہی اٹھا
حق اُدھر ہوگا جدھر اس کے قدم جائیں گے
ہم تو آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

مرحمت اوروں کو خیبر میں علم فرمایا
تین دن لشکرِ اسلام پلٹ کر آیا
فتح خیبر کو محمدؐ نے جو مشکل پایا
دے کے حیدرؑ کو علم خلق کو یہ بتلایا
جب بھی کام آئیں گے مشکل میں علیؑ آئیں گے
ہم تو آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

لے کے احمدؐ سے علم رَن کو علمدار چلا
نصرتِ حق کے لیے حق کا وفا دار چلا
غیرِ فرّار چلا، حیدرؑ کرّار چلا
کہہ دے مرحب سے کوئی اب ذرا تلوار چلا
پر بھی جبریل کے حائل ہوں تو کٹ جائیں گے
ہم آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

بڑھ کے جرّار نے پتھر پہ علم گاڑ دیا
دیکھ کر فوج زرہ پوش کو نعرہ یہ کیا
نام حیدرؑ تھا لڑکپن میں مری ماں نے رکھا
مانتی ہے مری تلوار کا دنیا لوہا
انگلیوں پر درِ خیبر کو اٹھا لائیں گے
ہم تو آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

آ گیا یاد مجھے کرب وبلا کا منظر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا علیؑ کہہ کے بڑھے جاتے ہیں زینبؑ کے پسر
خوف سے کانپ اٹھا اہلِ جفا کا لشکر
تن کے فرمانے لگے، ہے پسر سعد کدھر
سر کٹا دیں کے یا سر کاٹ کے لے جائیں گے
ہم تو آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

آمدِ حضرت عباسؑ میں کرتا ہوں رقم
پَر توحیدرؑ کرار ہے سرتابہ قدم
مشک کاندھے پہ ہے ہاتھوں میں محمدؐ کا علم
بولے للکار کے اے شمر تری فوج ہے کم
ایک حملے میں پَرے فوج کے کٹ جائیں گے
ہم تو آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

پھر یہ نعرہ کیا مجھ کو مرے بابا کی قسم
اب لہو برسے گا تپتے ہوئے صحرا کی قسم
جس پہ قبضہ ہے تمھارا اُسی دریا کی قسم
میں ہوں عباسؑ تو مجھ کو مرے آقا کی قسم
حشر تک یاد رہے جنگ وہ کر جائیں گے
ہم تو آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

روحِ احمدؐ کی قَسم خالقِ یکتا کی قسم
فرشِ خاکی کی قسم، عالمِ بالا کی قسم
آج بھی عظمتِ اسلام کی کھاتا ہوں قسم
پیارے بچوں کی قسم بالی سکینہؑ کی قسم
خوں کا دریا بھی ہو آگے تو اُتر جائیں گے
ہم تو آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

پہونچے ساحل پہ جو عباسؑ بھگا کر لشکر
دیر تک روتے رہے کرکے نظر پانی پر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سطحِ آب پہ آیا جو تصور میں نظر
پیاسے بچوں کو لئے پیاسی سکینۂ در پر
منتظر ہے کہ چچا رَن سے ابھی آئیں گے
ہم تو آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

شب کو اُٹھتا ہوا مادر کا جنازہ دیکھا
ظلم کے تیروں میں تابوت حسنؑ کا دیکھا
ہائے اِس زینبؑ مغموم نے کیا کیا دیکھا
رَن میں بے گورو کفن بھائی کا لاشا دیکھا
یہ نہ سمجھی تھی کہ عباسؑ بھی تڑپائیں گے
ہم تو آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

فتح مندی پہ اُدھر شکرِ خدا ہوتا ہے
گھر میں احمدؐ کے اِدھر حشر بپا ہوتا ہے
دل کی تسکین کے لیے ظلم نیا ہوتا ہے
نعل بندی کا اِدھر حکم عطا ہوتا ہے
یہ عدو لاش پہ گھوڑے ابھی دوڑائیں گے
ہم تو آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

کربلا میں اِنھیں آنکھوں نے یہ منظر دیکھا
حلقِ سرورؑ پہ رواں ظلم کا خنجر دیکھا
نوکِ نیزہ پہ بلند ہوتا ہوا سر دیکھا
بعد قتل شہۂ دیں جلتا ہوا گھر دیکھا
دیکھنا، سر سے عدو چادریں لے جائیں گے
ہم تو آواز پہ آواز دیئے جائیں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جز خدا کوئی نہیں ہے اپنے سر پر دوسرا

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

جز خدا کوئی نہیں ہے اپنے سر پر دوسرا
ہے سہارا آلؑ کا بعد پیمبر دوسرا

بند ہے کعبہ کا در تو کیا ہوا بنت اسد
گھر کا مالک خود بنالے گا نیا در دوسرا

وہ تو اعلیٰ تھے، علیؑ تھے، نورِ حق تھے، نور تھے
لا نہیں سکتا زمانہ، آج قنبر دوسرا

فصل سے وہ مانتے ہیں، اور بغیر فصل ہم
اُن کا حیدرؑ دوسرا ہے، اپنا حیدرؑ دوسرا

ماتمِ شبیرؑ نے بخشی ہے، یہ عظمت مجھے
چشمِ نم میں میں لئے پھرتا ہوں، کوثر دوسرا

بھاگتی جاتی ہیں فوجیں، بڑھتے آتے ہیں حسینؑ
بھیج اے ابنِ زیاد، اب کوئی لشکر دوسرا

وہ درِ کوفہ سے ٹکراتی ہیں، فوجیں شام کی
ڈھا رہا ہے فاطمہؑ کا لال، خیبر دوسرا

واہ رے صبرِ حسینؑ، واہ رے عزمِ حسینؑ
بعدِ اکبرؑ لا رہے ہیں، رَن میں دلبر دوسرا

کون ہے جو بڑھ کے روکے، تیر کا برچھی کا وار
اب نہ اصغرؑ ہے زمانے میں، نہ اکبرؑ دوسرا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا علیؑ کہو بڑھاؤ پھر قدم

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

یا علیؑ کہو، بڑھاؤ پھر قدم
ہے کوئی، جہاں میں ایسا شہسوار
ہے کوئی، جو روک لے علیؑ کا وار
اور بھی ملی، کسی کو ذوالفقار
اور بھی کوئی ہے، مولودِ حرم
وہ علیؑ، جو شاہِ مشرقین ہے
وہ علیؑ، جو فاتحِ حنین ہے
جس کا ایک، لاڈلا حسینؑ ہے
زندگی کا ماحصل ہے، جس کا غم
لاکھ کے مقابلے میں، صرف چند
سر کٹا کے بھی ہیں آج، فتح مند
کربلا میں جو ہوا تھا، سر بلند
پھر اُٹھاؤ دوستو وہی علم
وہ علم، جو حق کا پاسبان ہے
وہ علم، جو کربلا کی جان ہے
وہ علم، جو فتح کا نشان ہے
علیؑ کے، لاڈلوں کے خون سے ہے نم
حوصلہ تھا، فاطمہؑ کے لال کا
رخ پہ، شائبہ نہ تھا ملال کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شکر کررہا تھا، ذوالجلال کا
نوجوان لال، توڑتا تھا دَم

دیکھ کر کربلا کے، دیکھ شہ سوار
موت پر جھپٹ رہے ہیں، بار بار
روکتے میں دل پہ، برچھیوں کے وار
کررہے ہیں، خوں سے داستاں رقم

مختصر ہے لوگ، مختصر سی جنگ
پیر و نوجواں، صغیر ایک رنگ
کس قدر تھے دل قوی، ہے عقل دنگ
تین دن کی پیاس میں، یہ دَم یہ خَم

حال کیا کروں، حبیب کا بیاں
جس قدر ضعیف، اس قدر جواں
باندھ کر کمر کو، جب ہوئے رواں
راستہ دیا اجل نے، ہوکے خم

اک صغیر بھی تھا، اِس سپاہ میں
رہ سکا نہ وہ بھی، خیمہ گاہ میں
ہوگیا شہید، حق کی راہ میں
حوصلہ بڑا تھا گو کہ، سن تھا کم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یونہی جب ذکر کہیں شہ کا چھڑا آپ سے آپ

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

یونہی جب ذکر کہیں شہہؑ کا چھڑا، آپ سے آپ
آ گئی کھنچ کے وہیں کرب و بلا آپ سے آپ

بہرِ تلقین علیؑ آئیں گے، بالیں پہ مری
قبر میں آئے گی، جنت کی ہوا آپ سے آپ

وہ چلیں بنتِ اسد، کھل اٹھی دیوارِ حرم
دَر نیا کعبہ میں تیار ہوا، آپ سے آپ

کربلا چھوڑ کے جنت کی کریں کیوں خواہش
یہیں آ جائے گی جنّت بہ خدا، آپ سے آپ

کتنے ہوجاتے ہلاک، آپ جو ہوتے نہ علیؑ
ہو کے مجبور زمانے نے کہا، آپ سے آپ

اتفاقاً جو ہٹی چہرۂ اکبرؑ سے نقاب
اشقیا پڑھنے لگے صلِّ علیٰ، آپ سے آپ

حق کہیں چھین کے ملتی ہے، جہاں میں رفعت
یوں تو بن بیٹھا تھا فرعون، خدا آپ سے آپ

اللہ اللہ، وہ اصغرؑ کا، جہادِ اکبر
رکھ دیا نوک پہ ناوک کی گلا، آپ سے آپ

اُس طرف گھوڑے سے عباسؑ، ترائی میں گرے
اِس طرف گر گئی زینبؑ کی رِدا، آپ سے آپ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کھینچ کر سینۂ اکبرؑ سے سناں چپ تھے حسینؑ
ہاں مگر ہلتا رہا عرشِ علےٰ، آپ سے آپ
بنتِ زہراؑ کو اگر شک ہے، یہ بولے انصار
حکم دیں، کاٹ لیں ہم اپنا گلا، آپ سے آپ

مولا مرا حسینؑ ہے، آقا مرا حسینؑ

سیّدعلی محمد رضوی (سچّے)

مولا مرا حسینؑ ہے، آقا مرا حسینؑ
برتر نبیؐ کی ذات سے، کوئی بشر نہیں
بعد از نبیؐ، علیؑ کی ولایت پہ ہے یقیں
کرب وبلا کی خاک سے، کرتا ہوں مس جبیں
قبلہ مرا حسینؑ ہے، کعبہ مرا حسینؑ
ہر رنگ ونسل وعہد پہ جاری ہے، جس کا غم
کرتا ہوں اُس کے در پہ، جبینِ نیاز خم
یارب اُسی کا ذکر ہو، لب پر جو نکلے دَم
آنکھوں میں اشکِ غم ہو، زباں پر ہو یا علیؑ
ٹکرا رہا تھا دین سے، شاہی کو میرِ شام
اسلام دے رہا تھا صدا، المدد امام
اُٹھا پسرِ بتولؑ کا، لے کر علیؑ کا نام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ٹوٹا یزید کا بھرم، چھا گیا حسینؑ

سر کے نہیں قدم، سرِ، میدان سَر گیا
ہنستا ہوا ہر ایک جری، رَن میں مَر گیا
بتلاؤ، کون ظلم کے، خنجر سے ڈر گیا
اوّل شہید حُرؔ، ریاحی سے تا حسینؑ

اتنا جری تھا، لال علیؑ کا خدا گواہ
دفنا کے لاش اصغرؑ بے شیر، کی نہ آہ
رُخ پر شکن بھی آئی، نہ اللہ کی پناہ
عاشور کو وہ رَن میں، ترا حوصلہ حسینؑ

وہ وقت عصر، اور میدان کربلا
اُکھڑی ہوئی وہ سانس، وہ خنجر لعین کا
تارِ نفس سے کاٹ گیا، ظلم کا گلا
صلِّ علیٰ نبیؐ کے پسر، مرحبا حسینؑ

آلِ نبیؐ کے علم و فرست میں، کیا کلام
کرکے گئے تھے خطبۂ زینبؑ، کا اہتمام
کرب وبلا کی صبح، شہادت سے تا بہ شام
مٹتا گیا یزید، اُبھرتا گیا حسینؑ

چالیس دن پڑی جو رہی، لاش بے کفن
تیغ وسنان وتیر سے چھلنی تھا، جس کا تن
کچلا گیا ہے گھوڑوں کی ٹاپوں سے، جو بدن
اے کلمہ گو نبیؐ کا ہے یہ لاڈ لا حسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ علیؑ ہے زباں پر، کبھی حسینؑ حسینؑ

سیّد علی محمد رضوی (بچّے)

علیؑ علیؑ ہے زباں پر، کبھی حسینؑ حسینؑ

علیؑ کے ذکر کو، آبِ بقا سمجھتے ہیں
ہم آپ اِن کی، فضیلت کو کیا سمجھتے ہیں
خدا سمجھتا ہے، یا مصطفےٰؐ سمجھتے ہیں
نہیں سمجھتے جو اِن کو، خدا سمجھتے ہیں
علیؑ علیؑ ہے زباں پر، کبھی حسینؑ حسینؑ

خدا نہیں ہے، مگر وجہ کردگار تو ہے
یہ دوجہاں میں، خدائی کا، اعتبار تو ہے
جہاں میں دوش پیمبرؐ کا، شہسوار تو ہے
رضائے حق پہ اُنھیں پورا، اختیار تو ہے
علیؑ علیؑ ہے زباں پر کبھی حسینؑ حسینؑ

اُحد کی جنگ میں، دیکھے عجب عجب کردار
کہیں ہے ذکر شجاعت، کہیں ہے ذکر فرار
زمیں سے تابہ فلک، ہے علیؑ علیؑ کی پکار
اُتر رہے ہیں ملائک، لئے ہوئے تلوار
علیؑ علیؑ ہے زباں پر، کبھی حسینؑ حسینؑ

سمجھ سکا نہ زمانہ، مقام اہلبیتؑ
کلام حق ہی سمجھئے، کلامِ اہلبیتؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جگہ جگہ پہ سناؤ، پیام اہلبیتؑ
کرو جہان میں رائج، نظام اہلبیتؑ
علیؑ علیؑ ہے زباں پر کبھی حسینؑ حسینؑ

یہ وہ نہیں، جنھیں دنیا خرید سکتی ہے
یہ وہ ہیں، جن کے تصدق میں خلق پلتی ہے
سُنیں وہ، جن کو محبت علیؑ کی کھلتی ہے
قدم سے اُن کے، شریعت نبیؐ کی چلتی ہے
علیؑ علیؑ ہے زباں پر، کبھی حسینؑ حسینؑ

نبیؐ کے ساتھ، جو رہتے تھے اِس زمانے میں
وہی تھے، آلِ محمدؐ کا گھر جلانے میں
کچھ ایسے نام بھی، شامل ہیں اس فسانے میں
حجاب آتا ہے، اب تک ہمیں بتانے میں
علیؑ علیؑ ہے زباں پر، کبھی حسینؑ حسینؑ

دُعائے فاطمہؑ زہرا ہے، جب تلک قائم
نہ رُک سکے گا کسی سے حسینؑ کا ماتم
سُنے زمانہ، ہے جب تک ہمارے دَم میں دَم
رکھیں گے یونہی بلند، ہم حسینؑ کا پرچم
علیؑ علیؑ ہے زباں پر، کبھی حسینؑ حسینؑ

کسر کسی نے نہ چھوڑی، ہمیں مٹانے میں
خدا ہی اپنا محافظ تھا، ہر زمانے میں
یہ روک ٹوک ہے کیوں شہہؑ کا غم منانے میں
یزید کیا ابھی زندہ ہے اس زمانے میں
علیؑ علیؑ ہے زباں پر، کبھی حسینؑ حسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ سیدہؑ ہے باغِ نبوّت کا پھول ہے

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

یہ سیدہؑ ہے، باغِ نبوّت کا پھول ہے
کارِ پیمبری میں، شریکِ رسولؐ ہے
اِس در کو پا کے، خواہش جنّت فضول ہے
جنّت تو اہلبیتؑ کے، قدموں کی دھول ہے

شامل ہے اِن کا نام، عبادت کے رکن ہیں
اِن پر دُرود ہے تو، عبادت قبول ہے
اک اک ادا ہے، سانچۂ حق میں ڈھلی ہوئی
ہر ہر عمل پہ، آیۂ حق کا نزول ہے

دل میں نہیں گر، ان کی مودّت تو با خدا
روزہ نماز، وحج وزیارت، فضول ہے
حجت خدا کی، دین کا محافظ او ابنِ سعد
بیعت کرے یزید کی، یہ تری بھول ہے

خیبر کشا کے لال، کی طاقت تو دیکھئے
اصغرؑ کی لاش ہاتھوں پہ، مانند پھول ہے
کھو دو گی تم چچا کو، کبھی سمجھاتے تھے حسینؑ
پانی کی آس، دیکھو سکینہؑ فضول ہے

انصارِ باوفا ہو، کہاں آؤ اے حبیب
تنہا عدو کی فوج میں جانِ، بتولؑ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اکبرؑ رہے، نہ قاسمؑ و عباسؑ رہ گئے
بولے حسینؑ، اب میرا جینا فضول ہے

جب کبھی فرشِ عزا، شہہؑ کی بچھا دیتے ہیں

سیّد علی محمد رضوی (بچّے)

جب کبھی فرشِ عزا، شہہؑ کی بچھا دیتے ہیں
دل کے جذبات کو، پلکوں پہ سجا دیتے ہیں
عرش سے روکے فرشتے، یہ ندا دیتے ہیں
سوگواروں تمھیں، یہ سجادؑ دعا دیتے ہیں

یونہی، قائم رہے، اکبرؑ کی جوانی کا الم
یونہی، سجتے رہیں ہر سال، وفا کے پرچم
یونہی، ہوتا رہے شبیرؑ کا، ہر سُو ماتم
اجر اُلفت کا یونہی، اہلِ وِلا دیتے ہیں

زندگی کیا ہے، حقیقت میں غمِ شاہِ ہُدا
جس کے پیمانے میں، تلتی ہے سزا اور جزا
دیکھ کر حُر کے مقدر کو سبق لے دنیا
ایسے بگڑی ہوئی تقدیر بنا دیتے ہیں

کون ہے، آلِ محمدؐ سے کسے پیار نہیں
دل میں اُلفت ہو، تو رونے میں کوئی عار نہیں
آلِ احمدؐ کی کیا، اتنے کی بھی حق دار نہیں
اشک دوچار تو غیر آ کے، بہا دیتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ٹوکنے والے، مناکر غمِ شبیرؑ تو دیکھ
اُلفتِ سبطِ پیمبرؐ کی، یہ تاثیر تو دیکھ
چند اشکوں کی عوض، خلد کی جاگیر تو دیکھ
اشک یہ نارِ جہنم کو بُجھا دیتے ہیں

کیوں ہے مایوس، کبھی مانگ کے دیکھ اس گھر سے
موت بھی آئی، تو خالی نہ گئی اس در سے
بھر دیا گود کو، سرورؑ نے بہتر سر سے
یہ سخی وہ ہیں طلب سے بھی، سوا دیتے ہیں

غم میں شبیرؑ کے مُنہ، اشکوں سے دھونے والے
جانِ زہراؑ کے لیے، جان کھونے والے
آ، اِدھر آ مرے شبیرؑ، کو رونے والے
میرِ کوثر، لبِ کوثر یہ صدا دیتے ہیں

المدد المدد، یا علیؑ یا علیؑ

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

المدد المدد، یا علیؑ یا علیؑ

چاہتا ہے جہاں، تیرا در چھوڑ دوں
رُخ سوئے درِ کعبہ سے، میں موڑ لوں
حق ہے حق کی قسم، میں اگر یہ کہوں
تو مرا دین ہے، تو مری زندگی
المدد المدد، یا علیؑ یا علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کس طرح میں، یہ عہدِ وفا توڑ دوں
بُت کی پوجا کروں، بت شکن چھوڑ دوں
سو دفعہ میں مروں، سو دفعہ میں جیوں
پھر بھی چھوڑوں نہ، میں تیرا دامن کبھی
المدد المدد، یا علیؑ یا علیؑ

کتنی دشوار ہو، کتنی ہی پُر خطر
کچھ نہیں خوف مجھ کو، نہیں کوئی ڈر
تو ہو بالیں پہ گر، اے مرے راہبر
موت اپنالوں میں، چھوڑدوں زندگی
المدد المدد، یا علیؑ یا علیؑ

خالقِ دوجہاں، یا خدا، یا خدا
اشرف الانبیاء ، مصطفےٰ، مصطفےٰ
ہم تو کہتے ہیں، کہتے رہیں گے سدا
تو نبیؐ کا وصی ہے، خدا کا ولی
المدد المدد، یا علیؑ یا علیؑ

مومنوں میں ترا ذکر، دن رات ہے
ہر فرشتہ کے لب پر، تری بات ہے
مرحبا! کُل ایماں، تری ذات ہے
ہے شفاعت کی ضامن، تری دوستی
المدد المدد، یا علیؑ یا علیؑ

تو ہی تو ہے، نظر پھر رہی ہے جدھر
تجھ میں خالق کی ہے، ہر صفت جلوہ گر
نور تیرا، ہویدا تھا افلاک پر
منزلِ آب وگِل، میں تھے آدم ابھی
المدد المدد، یا علیؑ یا علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرے خیبر کُشا، اے شہِ لافتیٰ
خیبر وبدر وخندق کا ہے ذکر کیا
جب کبھی کفر، تیرے مقابل ہوا
تو بڑھا، بڑھ کے اس کی کمر توڑ دی
المدد المدد، یا علیؑ یا علیؑ

رنگ چہروں کے یکسر بدل جاتے ہیں
اپنی ہی آگ میں، آپ جل جاتے ہیں
دشمنوں کے کلیجے، دہل جاتے ہیں
جب لگاتے ہیں، ہم نعرۂ حیدری
المدد المدد، یا علیؑ یا علیؑ

لاکھوں تسلیم مولا، ترے نام پر
ہے حکومت تری، صبح پر شام پر
جب کبھی وقت پڑتا ہے، اسلام پر
خود محمدؐ بھی پڑھتے ہیں، نادِ علیؑ
المدد المدد، یا علیؑ یا علیؑ

اے زہے بندگی، ایسا سجدہ کیا
تونے حقِ عبادت، ادا کردیا
پھر مکرم نہ کیوں ٹھہرے، سجدہ ترا
خانۂ حق میں، تیری شہادت ہوئی
المدد المدد، یا علیؑ یا علیؑ

جتنی مشکل پڑی، ہنس کے سب ٹال دی
شکر حق کا کیا، ہر نفس ہر گھڑی
اُٹھ سکی جب نہ میت، جواں لال کی
شہہؑ نے سوئے نجف، مڑ کے آواز دی
المدد المدد، یا علیؑ یا علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خون برسا، نہ برسنا تھا نہ بادل برسے

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

خون برسا، نہ برسنا تھا نہ بادل برسے
ایک ایک قطرے کو پانی کے، شہِ دیں ترسے

پیاس جب حد سے بڑھی، رو کے سکینہؑ نے کہا
دُور کتنی ہے چچا نہر، بتاؤ گھر سے

غش میں غنچہ دہن، پیاس سے اینٹھی ہے زباں
چونک کر روئیں، تو کیا کہہ دوں علی اصغرؑ سے

ہم کفن باندھ کے آئے، سرِ میداں سر سے
روک سکتا ہے ہمیں، کون غمِ سرورؑ سے

عاشق سبطِ نبی خون، کو ارزاں کردے
آزمائے گا زمانہ، ترے جذبے سر سے

حق و باطل کا ہو ٹکراؤ، تو دل لڑتے ہیں
جنگ یہ جیتی نہیں جاتی، کبھی لشکر سے

ظلم پھر ظلم ہے، کس کس کی زباں روکوگے
لب ہوں خاموش، تو آتی ہے صدا خنجر سے

اب کہاں خاک پہ بیٹھی ہو، سکینہؑ اُٹھو
کون آیا ہے پلٹ کر، جو گیا رَن گھر سے

بعد شبیرؑ، سکینہؑ کا، عجب عالم تھا
کبھی روتی تھی، تو چونک اُٹھتی تھی، گاہے ڈر سے

گھڑکیاں شمر کی کھائیں، جو کیا باپ کو یاد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کان کے درد سے روئی، تو طمانچے برسے

ابھی شبیرؑ ہے زندہ، وہیں ٹھہرو زینبؑ
تم کو اکبرؑ کی قسم، تم نہ نکلنا گھر سے

میرے نانا کے مدینے تجھے زینبؑ کا سلام
ٹھوکریں کھا کے پلٹ آئی ہوں میں در در سے

ایک دن آئے گا ہوئے گا پشیماں جہاں
آئے گی ہائے حسینؑ کی صدا گھر گھر سے

jabir.abbas@yahoo.com

آجاؤ اب آجاؤ، اب آجاؤ سکینہؑ

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

آجاؤ اب آجاؤ، اب آجاؤ سکینہؑ
بانو کی صدا تھی، کہ نہ تڑپاؤ سکینہؑ

اب مجھ سے جدائی کا الم، اُٹھ نہ سکے گا
یوں روٹھ کے مادر سے، نہ تم جاؤ سکینہؑ

پھر پیار سے ماں کہہ کے پکارو، مری دلبر
اماں کو نہ اس طرح سے، تڑپاؤ سکینہؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اصغرؑ کی جدائی، علی اکبرؑ کی جدائی
کافی ہے، نہ اب تم مجھے، رُلواؤ سکینہؑ

کیا مجھ سے خطا ہوگئی، کیوں روٹھ گئی ہو
اِس غمزدہ مادر کو یہ، بتلاؤ سکینہؑ

یہ سچ ہے بہت قید، میں دُکھ تم نے اٹھائے
لو باپ کی آغوش میں، سوجاؤ سکینہؑ

کانوں سے لہو بہتا ہے رخسار ہیں نیلے
یہ شکل نہ عباسؑ کو دِکھلاؤ سکینہؑ

لپٹا کے کلیجہ سے، دعائیں مری کہنا
اک ننھی سے تربت، ہو کہیں پاؤ سکینہؑ

رشک جنت ہے یہ سرزمین وفا

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

رشک جنّت ہے یہ سرزمین وفا
خونِ معصوم سے اس کو سینچا گیا
سورہا ہے یہاں دلبرِ فاطمہؑ
آنکھ بھر آئی جب اس کی یاد آگئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آگئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

آنکھ نیچی رہے سر رہیں جس کے خم
کم نہیں تھے حرم، ہے یہ دشت ستم
سر کھلے یاں سے گزرے ہیں اہل حرم
گھڑکیاں کھاتی، روتی سکینہؑ گئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

ذرّہ ذرّہ سے اک داستانِ الم
خون ہی خون بکھرا ہے تا بہ حرم
اے دل ناتواں رکھ سنبھل کر قدم
سیّدہ یاں سے ہے پا برہنا گئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

گودیوں میں نبی زادیوں کے پلے
جان دینے پہ اس طرح سے تھے تلے
رکھ دیئے خشک ریتی پہ پیاسے گلے
بُرّشِ خنجرِ ظلم شرما گئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

رنج وغم جن کے گزرے نہ تھے پاس سے
تین دن تک تڑپتے رہے پیاس سے
شاہ دیکھا گئے حسرت ویاس سے
ہر کلی باغِ زہراؑ کی کمھلا گئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

شام سے جبکہ پلٹا ہوا قافلہ
منزلیں مارتا پہنچا کرب وبلا
گر کے ناقہ سے زینبؑ نے دی یہ صدا
قید سے چھٹ کے بھیا بہن آ گئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آ گئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہائے زینبؑ کہاں اور کہاں ریسمان
منہ چھپانے کو بتلاؤں جاؤں کہاں
مجھ سے چھپتے نہیں بازوؤں کے نشاں
قید ہونے سے پہلے نہ موت آگئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آگئی

تھا یہیں میرے اکبرؑ کو نیزہ لگا
حلق اصغرؑ یہیں تیر سے تھا چھدا
ہاں اُسی خاک پر تھا سرِ شہؑ کٹا
یہ زمیں سارا کنبہ مرا کھا گئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آگئی

تم کو عون و محمد کا بھی ہے پتا
تر ہوا یا ابھی خشک ہی ہے گلا
کب سے تکتی ہوں دونوں کا میں راستہ
سارا دن کٹ گیا اب تو رات آگئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آگئی

اب جو پھر کے یہاں سے وطن جاؤں گی
منہ لقا کیا ہوا کیسے سمجھاؤں گی
کس طرح میں یہ صغریٰ کو بتلاؤں گی
تیرے اکبر کو رن میں قضا آگئی
کربلا ، کربلا ، کربلا آگئی

جب سمجھتے ہو نبیؐ کو بھی تم اپنا جیسا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

جب سمجھتے ہو نبیؐ کو بھی تم اپنا جیسا
پھر وراثت میں نبوت کی یہ جھگڑا کیسا

دین کے نام پہ دیتے تھے دنیا کو عروج
کھیل اس آڑ میں کھیلا گیا کیسا کیسا

یہ نبوت نہیں اُمّت کی امامت ہے خلیلؑ
اس میں شامل نہیں ہوتا کوئی ایسا ویسا

کلمہ گو ہوکے اٹھائے جو نبیؐ زادی کا دل
اے مسلمان بتا ہم اُسے سمجھیں کیسا

ایسے اسلام کو میں دُور سے کرتا ہوں سلام
جس میں ظالم و مظلوم کا انجام اک سا

ایک ایک قطرہ کو پانی کے لیے ترسی ہے
وقت اک آلِ محمدؐ پہ پڑا ہے ایسا

باپ نے کھودی ہے خود، اپنے پسر کی تربت
دشمنوں پر نہ پڑے وقت، خدایا ایسا

یا علیؑ کہہ کے، گزر جائیں گے

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

یا علیؑ کہہ کے، گزر جائیں گے
جھک گئی ہے دیارِ شہہؑ پہ جبیں
ہوگا آقا جہاں، غلام وہیں
ہم کو خوف، پُلِ صراط نہیں
یا علیؑ کہہ کے، گزر جائیں گے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم ہیں سرشار، اُن کی الفت میں
جو بلند ہیں، نگاہِ قدرت میں
یہ یقیں ہوچکا، ہیں جنت میں
ہیں گناہ گار مگر جائیں گے
یا علیؑ کہہ کے، گزر جائیں گے

حُبّ آلِ نبیؐ، کے جام پیے
نورِ ایماں کی، روشنی میں جیے
رہ گئے جو، فقط کتاب لئے
اُن سے پوچھو، وہ کدھر جائیں گے
یا علیؑ کہہ کے، گزر جائیں گے

لوٹنے والوں، سیدہؑ کا چین
یاد رکھنا، شکست بدر و حنین
کثرت فوج اشقیاء ، سے حسین
سمجھتے کیا ہو کہ، ڈر جائیں گے
یا علیؑ کہہ کے، گزر جائیں گے

فخر سردارِ انبیاءؐ، ہے حسینؑ
میرِ شہدائے کربلا، ہے حسینؑ
حق کا معیار بن گیا، ہے حسینؑ
حق اُدھر ہوگا جدھر، جائیں گے
یا علیؑ کہہ کے، گزر جائیں گے

حق کا بگڑے نظام، ناممکن
بٹے احمدؐ کا نام، نا ممکن
کرے بیعت امام، نا ممکن
موت آسان ہے، مرجائیں گے
یا علیؑ کہہ کے، گزر جائیں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا رکھا ہے، غرورِ باطل میں
وہ پڑے ہیں، جو آج مشکل میں
دیکھنا ایک دن، وہی دل میں
درد بن بن کے، اُتر جائیں گے
یا علیؑ کہہ کے، گزر جائیں گے

رن میں کہتے تھے، حضرت عباسؑ
آقا زادی کو، تین دن سے ہے پیاس
پاس ہے یہ، نہ ٹوٹے اس کی آس
پانی لائیں گے، یا مرجائیں گے
یا علیؑ کہہ کے، گزر جائیں گے

ہے یہی نام، میرے دل کا چین
دل ہلا دیتے ہیں، ہمارے بین
یا علیؑ، حسینؑ حسینؑ
کہتے کہتے، یہی مرجائیں گے
یا علیؑ کہہ کے، گزر جائیں گے

واہ اے حسینؑ، راز زندگی کو پالیا

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

واہ اے حسینؑ، راز زندگی کو پالیا
پیمبروں سے جو نہ اُٹھ سکا، وہ بار اٹھا لیا
کچھ اس طرح سے بڑھ کے موت کو، گلے لگا لیا
حیات مسکرا اٹھی، اجل نے سر جھکا لیا
حسینیت! زندہ باد، پائندہ باد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

موت کو حیات کر دیا، حسینؑ، مرحبا
اے حسینؑ مصطفٰےؐ کے نور عین، مرحبا
علیؑ کی جان فاطمہؑ کے دل کے چین، مرحبا
ہر ایک زبان پر ہے شاہِ مشرقین، مرحبا
حسینیت! زندہ باد، پائندہ باد

ظلم وجور ختم ہوگئے گزر گیا یزید
ظلم خود ہے دم بخود وہ کام کر گیا یزید
کس طرف گئے حسینؑ اور کدھر گیا یزید
مر کے بھی جئے حسینؑ، جی کے مرگیا یزید
حسینیت! زندہ باد، پائندہ باد

یزیدیت تھی اوج پر زوال پر تھا
پناہ کی تلاش میں بھٹک رہی تھی زندگی
لبوں پہ جاں تھی سانس لے رہا تھا دین آخری
تیرے لہو سے جی گئی شریعت محمدؐی
حسینیت! زندہ باد، پائندہ باد

عجیب طرز سے جہاں، کو درس بندگی دیا
نہا کے اپنے خون میں، خدا کا شکر ادا کیا
تڑپ تڑپ کے سامنے، جوان لال مرگیا
علیؑ کے لال نے مگر، نہ سر کو اپنے خم کیا
حسینیت! زندہ باد، پائندہ باد

بجھا کے اپنے گھر کا نور، دل میں نور بھر گیا
دلوں کو سر کیا اگر چہ، دیکھنے میں سر گیا
جو گھٹنیوں نہ چل سکا، بڑے بڑوں سے بڑھ گیا
ہنسی ہنسی میں دل میں، کائنات کے اُتر گیا
حسینیت! زندہ باد، پائندہ باد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جوان لال کو، سلگتی ریت پر سُلادیا
خدا کی راہ میں، صغیرؑ کا گلا بڑھا دیا
بڑھا جو اور ظلم، تو خود اپنا سر کٹا دیا
یزیدیت کو حشر تک نگاہ سے گرادیا
حسینیت! زندہ باد، پائندہ باد

لبوں پہ پھیر کر زبان، اک سوال بن گیا
پدر کے ہاتھ پر، جوان نونہال بن گیا
وفا کی راہ میں، حسینؑ کا کمال بن گیا
صغیرؑ بے زباں، یزید کا زوال بن گیا
حسینیت! زندہ باد، پائندہ باد

jabir.abbas@yahoo.com

یہ رو کے کہتی تھی خواہر، حسینؑ آجاؤ

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

یہ رو کے کہتی تھی خواہر، حسینؑ آجاؤ
جلا رہے ہیں عدو گھر، حسینؑ آجاؤ
بچالو بہرِ پیمبرؐ، حسینؑ آجاؤ
خیام جلتے ہیں، تنہا کھڑی ہے ماں جائی
جو خود نہ آؤ، تو اکبرؑ کو بھیج دو بھائی
اسیر ہوتی ہے خواہر، حسینؑ آجاؤ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہاں ہیں، عون و محمد کو لے کے ساتھ آؤ
فرات سے ذرا، عباسؑ کو بھی بلواؤ
سروں سے چھنتی ہے چادر، حسینؑ آ جاؤ

برہنہ سر ہوئی، بلوائے عام میں بھائی
مرے نصیب میں لکھی تھی یہ بھی رسوائی
غضب ہے چھن گئی چادر، حسینؑ آ جاؤ

اُدھر ہیں آگ کے شعلے بھڑک رہے ہر سو
اِدھر سکینہؑ کے کانوں سے بہہ رہا ہے لہو
طمانچے کھاتی ہے دختر، حسینؑ آ جاؤ

مرے مریض کو، قیدی بنانے آئے ہیں
لعیں پہنانے کو، زنجیر ساتھ لائے ہیں
بچالو بہرِ پیمبرؐ، حسینؑ آ جاؤ

اُدھر حسینؑ کے سر سے، یہ آ رہی تھی ندا
شہید ہوگیا راہِ خدا میں، بھائی ترا
صدا یہ اب نہ دو خواہر، حسینؑ آ جاؤ

تم ہی کو بعد مرے، بار یہ اٹھانا ہے
ہر ایک سمت سے، اسلام کو بچانا ہے
نہ آئے لب پہ برادر، حسینؑ آ جاؤ

صدا یہ آئی بہن، ہے سکینہؑ میرے پاس
تڑپ رہے ہیں کنارے، فرات کے عباسؑ
نہ اب صدائیں دو خواہر، حسینؑ آ جاؤ

مری بہن، مرے وعدے کا آج کرلے پاس
علیؑ کی بیٹی، بہت مجھ کو تیرے دم سے ہے آس
کہو نہ بہرِ پیمبرؐ، حسین آ جاؤ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کام لیتے گر حسینؑ ابن علیؑ، تلوار سے

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

کام لیتے گر حسینؑ ابن علیؑ، تلوار سے
خون کا دریا اُبلتا دشت سے، کُہسار سے

ابنِ حیدرؑ میں تھے تیور، حیدرِؑ کرّار سے
جو چڑھا رخ پر اُسے دور کردیا، اک وار سے

لافتیٰ کا شور اُٹھتا، خیبری سب بھاگتے
وہ تو کہیئے، جنگ کرنی ہی نہ تھی کفار سے

غیظ کی بس اک نظر کافی تھی اُن کے واسطے
جنگ کیا کرتے عدو شہہؑ کے علمبردار سے

حق سرِ دربار گونجا فق ہوا باطل کا رنگ
بنتِ حیدرؑ ہے مخاطب شام کے دربار سے

باندھ کے سر سے کفن، ٹکرا گئی آلِ نبیؐ
ظلم سے، نفرت سے، نخوت سے، رَن سے، دار سے

حق اُبھرتا ہے جب، اُٹھتی ہے صدائے یا حسینؑ
ظلم کی رنگت بدل جاتی ہے، اس للکار سے

حشر تک ہوتا رہے، یونہی غم سبطِ نبیؐ
رونق مجلس ہے، ذکرِ سید ابرار سے

دے کے جانے کی رضا، رَن کو حسینؑ ابن علیؑ
دیر تک دیکھا کیے، اکبرؑ کی صورت پیار سے

جس کا بچہ کھیلتا، ہنستا ہوا دم توڑ دے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا گذر جاتی ہے، پوچھ اُس ماں کے قلب زار سے
کانپ اٹھے ارض وسما، کیا جانیئے کیا کہہ دیا
ایک بیٹی نے لپٹ کر باپ کے رہوار سے
کس جگہ تڑپے کہاں روئے، کہاں فریاد کی
حالتِ بیمار پوچھو شام کے بازار سے

زندگی ماتمِ سرورؑ کے سوا، کچھ بھی نہیں

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

زندگی ماتمِ سرورؑ کے سوا، کچھ بھی نہیں
غم یہ مل جائے تو پھر آب بقا، کچھ بھی نہیں
آل کو چھوڑنے والوں کا بھی، کیا حشر ہوا
عمر بھر سجدے کئے، اور ملا کچھ بھی نہیں
مجھ کو پہچانو، میں عباسؑ ہوں، حیدرؑ کا پسر
یہ ترائی نہ اُلٹ دی، تو کیا کچھ بھی نہیں
ہم اگر چاہیں، تو دنیا نہ وبالا کردیں
بولے عباسؑ، یہ لشکر بخدا کچھ بھی نہیں
رو دیئے، سب ستم وجور کے بانی رن میں
لب ہلے تو مگر، اصغرؑ نے کہا کچھ بھی نہیں
گھر لٹا دوں کا رہ حق میں، یہ بولے شبیرؑ
دین قائم رہے، اصغرؑ کا گلا کچھ بھی نہیں
قلب اکبرؑ بھی ترا، دستِ برادر بھی ترا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سب ترا ہے مرے مالک، ہے مرا کچھ بھی نہیں
ہے سعادت، جو ترے نام پہ کام آجائے
میرا سرمایا سرِ زینبؑ کی رِدا، کچھ بھی نہیں

رو کے کہتی تھی ماں، تجھ کو ڈھونڈوں کہاں

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

رو کے کہتی تھی ماں، تجھ کو ڈھونڈوں کہاں
اصغرِ بے زباں، تجھ کو ڈھونڈوں کہاں
اب تو روتے نہیں، بولتے کیوں نہیں
سو رہے ہو کہاں، تجھ کو ڈھونڈوں کہاں

قید ہوتی ہوں میں، کب سے روتی ہوں میں
بندھ چکی ریسماں، تجھ کو ڈھونڈوں کہاں
پاس دادی کے یا شہہؑ کی گودی میں ہو
کچھ تو دے دو نشاں، تجھ کو ڈھونڈوں کہاں

خیمے جلنے لگے، شاہ مارے گئے
لو اُٹھیں آندھیاں، تجھ کو ڈھونڈوں کہاں
تم بُلاتے نہیں، آپ آتے نہیں
لو چلا کارواں، تجھ کو ڈھونڈوں کہاں

رن میں پلٹو گے کب، جلتے خیموں سے اب
اُٹھ رہا ہے دھواں، تجھ کو ڈھونڈوں کہاں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
علیؑ علیؑ ہے علیؑ ولی ہے

بدل رہا ہے، نظام عالم
قدم قدم، انقلاب پیہم
مگر ہماری زبان پہ ہر دم
علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

یہ نام نامی، ہے اسم اعظم
اسی سے ملتا ہے، عزم محکم
سند ملی جس کو، لافتیٰ کی
وہ مرد میداں یہی، علیؑ ہے

خدا نے تلوار جس کو، بھیجی
نبیؐ نے جس کو دی، اپنی بیٹی
یہ مرتبہ کس نے، اور پایا
کسے یہ رفعت بھلا، ملی ہے

زبان آدم، پہ یا علیؑ ہے
زبان خاتم، پہ یا علیؑ ہے
وہ ابتدا تھی، یہ انتہا ہے
ازل علیؑ ہے، ابد علیؑ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کا در سجدہ گاہ عالم
یہاں پہ شاہوں کے سر بھی ہیں خم
درِ علیؑ کی، ہے یہ بلندی
جبیں ملک کی جھکی ہوئی ہے

میاں خم وہ نبیؐ کا خطبہ
دکھا رہے ہیں وصی کا چہرہ
ادھر بلند ہو رہے ہیں مولا
اُدھر سے آیت اتر رہی ہے

غبار دل کا ہے رُخ پر چھایا
علم علیؑ نے ہے، رن میں پایا
کسی کا چہرہ، دَمک رہا ہے
کسی کی رنگت، اُڑی ہوئی ہے

اُٹھا کے سر، جب بھی زور باطل
ہوا ہے، اسلام کے مقابل
ادھر کہا، یا علیؑ زبان سے
اُدھر سے، فتح وظفر ملی ہے

نبیؐ نے، خود راستہ دکھایا
کہ یا علیؑ، کہہ کے ہے پکارا
علیؑ سے پھرنے کا ہے، نتیجہ
جو آج دنیا، بھٹک رہی ہے
نبیؐ نبیؐ ہے، ولی ولی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابھی خنجر نہ چلا۔ ابھی خنجر نہ چلا

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

ابھی خنجر نہ چلا، ابھی خنجر نہ چلا

جب گرے گھوڑے سے مقتل میں، شہہ کرب وبلا
خنجر ظلم لیئے، شمر ستمگار بڑھا
دی تڑپ کر در خیمہ سے، یہ زینبؑ نے صدا
ابھی خنجر نہ چلا ابھی خنجر نہ چلا

لوٹ مت بہر خدا، فاطمہ زہراؑ کا چین
اور کچھ دیر ٹھہر جا، ارے ظالم کہ حسینؑ
بخشش امت جد کی، ابھی کرتے ہیں دعا
ابھی خنجر نہ چلا، ابھی خنجر نہ چلا

دشت غربت پر مسافر کو، ہے گھیرا ظالم
کیا بگاڑا ہے مرے بھائی نے، تیرا ظالم
کیا خطا ہے مرے بھائی کی، بتا بہر خدا
ابھی خنجر نہ چلا، ابھی خنجر نہ چلا

تین دن ہوگئے، پیاسا ہے نبی کا جانی
ذبح کرنا ہے تو، دو گھونٹ پلادے پانی
کند خنجر ہے میرے بھائی کا، سوکھا گلا!
ابھی خنجر نہ چلا، ابھی خنجر نہ چلا

بوسہ گاہ نبوی ہے، یہ گلا اے ظالم
شہ رگ دین پر، خنجر نہ چلا اے ظالم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چومتے تھے اسی حلقوم، کو محبوب خدا
ابھی خنجر نہ چلا، ابھی خنجر نہ چلا

چھوڑ کر خلد ذرا، فاتح خیبر آلیں
اور کچھ دیر ٹھہر جا، کہ پیمبرؐ آلیں
آتی ہی ہوں گی وہ، آلینے دے اماں کو ذرا
ابھی خنجر نہ چلا، ابھی خنجر نہ چلا

شہ رگ دین پہ، چلتا ہوا خنجر دیکھیں
آکے زہراؑ و نبیؐ بھی تو، یہ منظر دیکھیں
دور ہے راہ نجف، آتے ہی ہونگے بابا
ابھی خنجر نہ چلا، ابھی خنجر نہ چلا

کیسے دیکھے گی تمہیں، توڑتے دم ماں جائی
کیا کروں جاؤں کہاں، کس کو پکاروں بھائی
یا الٰہی مجھے شبیرؑ سے، پہلے لے اٹھا
ابھی خنجر نہ چلا، ابھی خنجر نہ چلا

ہائے کس دل سے کروں، تذکرہ جور و جفا
کٹ گیا سامنے زینبؑ کے شہہ دین کا گلا
چیختی رہ گئی زینبؑ، سر مقتل یہ خدا
ابھی خنجر نہ چلا، ابھی خنجر نہ چلا

ابھی خنجر نہ چلا، شمر ٹہر جا ظالم
ابھی سجدہ میں ہے مشغول، نمازی رک جا
ابھی خنجر نہ چلا، ابھی خنجر نہ چلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا میں تشنہ لب ہے آج وہ تقدیر سے

سیّد علی محمد رضوی (بیچے)

کربلا میں تشنہ لب ہے، آج وہ تقدیر سے
پرورش پائی ہے جس نے، فاطمہؑ کے شیر سے

کاش مل جاتا کہیں، عباسؑ کو اذن جہاد
کاٹ لاتے نہر، خیمہ گاہ تک شمشیر سے

سر جھکائے چل رہے ہیں، سیدِ سجادؑ چپ
شور ماتم اٹھ رہا ہے، پاؤں کی زنجیر سے

کہتی تھی رو رو سکینہؑ، ہائے میں ڈھونڈوں کہاں
رُوٹھ کر کس جا، علی اصغرؑ گئے ہمشیر سے

یاد جب بچے کی آتی تھی، تو کہتی تھی رباب
دن میں اصغرؑ کب تک کھیلیں گے، یارب تیر سے

لاش اصغرؑ کی لیے گودی میں کہتے تھے حسینؑ
کیا ہوا یہ کیا کہوں گا، مادرِ شبیرؑ سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حق پہ جیو، حق پہ مرو

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

حق پہ جیو، حق پہ مرو
ظالم کی صحبت میں جینا ذلت ہے کلمہ گویو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

دے گئے یہ پیغام، شہید کرب وبلا
حق پہ فنا ہوجانے میں، ہے راز بقا
سر کو کٹانے میں عزت ہے، سر نہ جھکا
ذلت سے جینے سے بہتر ہے عزت کی موت مرو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

عزت کی اک سانس، ملے تو نعمت ہے
ذلت کی ہر سانس، مسلسل لعنت ہے
کلمۂ حق کہنے میں، اور ہی لذت ہے
جابر سے جابر سلطان کے آگے حق کی بات کہو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

مسجد نبوی سے ملحق تھے، جن کے گھر
بند ہوا اک در کے سوا، ہر اک کا در
اے اہل اسلام، تعجب ہے اس پر
جس کو کھلا رکھا حق نے، اس در ہی سے منھ موڑتے ہو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

ناحق ہم ناداروں پر، یہ تہمت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حکم خدا ہے اور، نبی کی سنت ہے
جھوٹوں پر قرآن نے، بھیجی لعنت ہے
ہم کو کہنے سے پہلے، قرآن سے آیت حذف کرو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

ساتھ نبیؐ کے، رہتے تھے اصحاب کئی
ان میں مومن بھی تھے، اور منافق بھی
غور کر کچھ عقل کی، ہے یہ بات کوئی
سب کو راہ حق پر سمجھو، ہر اک کی تعظیم کرو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

جاہل سے ہے، ایک عالم کا تقابل کیا
اس کی راہ ایک ہے، اس کی راہ جدا
وہ دشمن اللہ کا، یہ ہم نام خدا
جہل کی تاریکی سے نکلو، روشن شمع علم کرو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

ایک گناہوں کی منزل، ایک راہ ثواب
جہل ہے آگ، اور ایک ہے شہر علم کا باب
دونوں کا انجام ہو یکساں، روز حساب
یہ کیسے ممکن ہے، اے اہل اسلام ذرا سوچو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

جس میں ہوں سلمان و ابوذر سے اصحاب
اس صف میں شامل ہوں، کیسے آپ جناب
اہل نہیں جس کے دیکھیں، کیوں اس کا خواب
علم کی مسند جہل کے ہاتھوں، لوگوں مت برباد کرو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

علم ارادہ، علم عمل ہے، علم یقین

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علم ہی سے روشن ہے فلک، رنگین ہے زمیں
علم کے در پرخم ہے، دو عالم کی جبیں
دو عالم کی خم ہے جبیں، جسیروہ در پہچانو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

علم خدا ہے علم نبی ہے، علم ولی
علم ہی سے ہے تعمیر، اسلام ہوئی
علم کا شہر محمدؐ ہیں، دروازہ علیؑ
شہر علم کو جانے والو، درد تو پہلے پار کرو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

جس کے گھر کی بات ہے، اسکے گھر سے پوچھ
علم ہے کیا، یہ اہلبیت کے گھر سے پوچھ
کون ہے حق پر، یہ شبیرؑ کے گھر سے پوچھ
نوک نیزہ پر ہے بلند، ہونٹوں پر ہے قرآن سنو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

بعد علی اکبرؑ قاسمؑ، عباس علیؑ
ہمت تھی واللہ، یہ میرے مولا کی
لے آئے میداں میں، جاں اک ننھی سی
کرکے ماں کی گودی، خالی دے کے تسلی بانو کو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

بولے یہ بے شیر سے، رن میں شاہ ہدا
کرلو تم بھی، اتمام حجت بیٹا
کمسن ہو شاید کہ، کہ ترس کھائیں اعدا
خشک زباں پھیرولب پر، اے لعل سوال آب کرو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

سن کے صدا بابا کی، اصغرؑ نے لب پر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خشک زباں پھیری، تو چیخ اٹھا لشکر
دیکھ کے حالت، ابن سعد بد اختر
ابن کا ہل سے بولا، شبیرؑ کا لہجہ قطع کرو!
حق پہ جیو، حق پہ مرو

ہائے کروں کس دل سے، اب میں حال بیاں
کانپ اُٹھے دل، سینوں میں کڑکی جو کماں
سہہ شعبہ ناوک حلق، بے شیر کہاں
ہچکی لی بے شیر نے، جس دم تھام لیا شہ نے دل کو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

کہتا تھا اک اک سے ابن سعد لعیں
بجھنے ہی کو ہے، شمع ایمان یقیں
رکھ دی ہے شبیرؑ نے، اب سجدہ میں جبیں
نیزے مارو تیغ لگاؤ، تیروں کی برسات کرو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

رحم نہ کھاؤ آج، نبیؐ کی عزت پر
آؤ بڑھو بڑھ کے شبیرؑ کا کاٹ لو سر
لینا ہے انعام، تو اے اہل لشکر
آگ لگا دو خیموں میں، ہر ایک سے چادر لے لو
حق پہ جیو، حق پہ مرو

مل لی ہے کربلا کی جبیں پر اٹھا کے خاک

سیّد علی محمد رضوی (سچے)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مل لی ہے کربلا کی جبیں پر، اُٹھا کے خاک
پوچھے گا مجھ سے قبر میں اب کوئی، آکے خاک

سوجاؤں گا سکون سے، پھولوں کی سیج پر
فرش لحد پہ کرب وبلا کی بچھا کے خاک

وابستہ جو بتولؑ کے در سے نہیں اسے
ہاتھ آئے گا رسولؐ کے روضہ پہ جاکے خاک

دیتا وہ کیا، رسولؐ کی بیٹی کا حق بھلا
میت کو دے سکا جو، نہ اس کی اٹھا خاک

اللہ وہ رسولؐ کو، کیا منہ دکھائے گا
جس نے کیا بتولؑ کے گھر کو، جلاکے خاک

سالار جس کا پشت، دکھا جائے وقت جنگ
میدان میں وہ فوج، لڑے بھی تو جاکے خاک

چھا کر رہا حسینؑ کا دل، کائنات پر
حربے تمام ہوگئے، اہل جفا کے خاک

اک دوپہر میں ظلم کا چہرہ اتر گیا
سرور نے قصر جور کئے پل میں ڈھاکے خاک

واللہ اذن شہہ ہو، تو یہ فوج ابن سعد
بچے کریں حسینؑ کے، چٹکی بجا کے خاک

عباسؑ کو نہ چھیڑ، کہ یہ لشکر کشید
ہوجائے دیکھ لیں جو، یہ نظریں جما کے خاک

جب بعد قتل شاہ، سروں سے چھنی ردا
ڈھانپا سروں کو، اہل حرم نے اڑا کے خاک

اے دشت نینوا، تیری تپتی زمیں پر
اعدا نے مصطفےؐ کا کیا گھر، جلا کے خاک

تیر ستم چلا کے، ابھی دل بھرا نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا ڈھونڈتا ہے اے بن کا ہل، ہٹا کے خاک
بہنوں سے بھائی، ماؤں سے بچے بچھڑ گئے
گھر ہو گیا بتولؑ کا، اس بن میں آ کے خاک
کس چاہ سے، رسولؐ نے چوما تھا یہ گلا
کس ظلم سے عدو نے کیا ہے، ملا کے خاک

حسینی ہوں مجھے اندیشۂ روزِ جزا کیوں ہو

سیّد علی محمد رضوی (سچے)

حسینی ہوں مجھے، اندیشۂ روزِ جزا کیوں ہو
زمانہ میرے اطمینان پہ، حیرت زدہ کیوں ہو
نبیؐ کی آل کا ہے تذکرہ، خوش وہ بھلا کیوں ہو
یہ کارِ خیر، اہلِ شر کی محفل میں روا کیوں ہوں
کبھی مقتول کے ورثہ کو، قاتل نے دیا پرسا
ہمارے ساتھ اس غم میں وہ مصروفِ بکا کیوں ہو
علیؑ کا تذکرہ چھیڑو، ہمیں کیا غیر سے حاصل
ولا کی بزم میں آ کر، طبیعت بدمزا کیوں ہو
ہم اہلبیتؑ کے خادم، ہم اہلِ حق کے شیدائی
کسی بھی ایسے ویسے سے ہمارا واسطہ کیوں ہو
عقیدت ہی نہیں جس کو، علیؑ مرتضیٰ سے وہ
سوالی بن کے، شہرِ علم کے در پر کھڑا کیوں ہو
علیؑ کے دشمنوں سے گر نہیں، آپ کو اُلفت

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کے دوستوں سے اسقدر، آخر خفا کیوں ہو
بڑی نعمت ہے جذب دل، نبیؐ کی آل کی اُلفت
میسر ہے جسے یہ، وہ تہی دامن بھلا کیوں ہو

خوا والے، نبیؐ والے، علیؑ والے، علیؑ والے
نہ ہوں جس کے علیؑ، اس کا نبی، اس کا خدا کیوں ہو
بہت ہیں آج بھی دنیا میں، اہلبیت کے دشمن
تن تنہا یزید بے حیا پر، اکتفا کیوں ہو

یزیدیت کو فعل نار واگر ماننے والوں
حسینیت کے نعرے سن کہ، بر انگیختہ کیوں ہو
اگر رونا شہید ظلم پر بدعت سمجھتے ہو
رسولؐ اللہ سے پوچھو کہ مصروف بکا کیوں ہو

نبیؐ کی آل کو قیدی بنا کر، بے حیا خوش ہو
جو ہو شیطان کا بندہ، اسے خوف خدا کیوں ہو
کسی نے بھی نہ ٹوکا بڑھ کے دربار یزیدی
نبی کی آل پر ظالم، یہ ظلم ناروا کیوں ہو

قدم دو چل نہیں سکتا جو، شب کے ضعف سے ظالم
سراپا اس کا زنجیروں سے یوں جکڑا ہوا کیوں ہو!
علیؑ اصغرؑ کہاں ہو، آؤ ماں کی گود میں آؤ
صدا بانو کی تھی اے لعل، ماں سے تم خفا کیوں ہو

تعجب سے یہ تنہائی میں سوچا کرتی تھیں زینبؑ
کہ جسکا بھائی ہو عباس سا وہ بے ردا کیوں ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کفر و الحاد کی وادی میں، وہ چمکا سورج

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

کفر و الحاد کی وادی میں، وہ چمکا سورج
جس کا کردار کرن، جس کا سراپا سورج

سب کے سب نور، ہر اک فرد کا چہرہ سورج
ہے محمدؐ کے گھرانے کا، گھرانا سورج

اول و اوسط و آخر کی یہاں قید نہیں
ایک ہی نور سے پرنور ہیں چودہ سورج

ایک بجلی سی گری، شق ہوئی دیوار حرم
کٹ گئی رات، سحر ہوگئی ابھرا سورج

پھر اندھیروں میں جنم لے گا اُجالوں کا نقیب
اسی کعبہ سے طلوع ہوگا، دوبارہ سورج

اس کے چہرہ کو کہوں، چاند سا چہرہ کیسے
ہر قدم ڈھالتے ہیں، جس کے کفِ پا سورج

ماند پڑنے لگا جب، دین خدا کا سورج
وسعت قلب پہ، شبیرؑ نے برسائے چاند

یہ در آل محمدؐ ہے، یہاں کا ذرہ
ضوفگن ہو، جو سر عرش، تو شرمائے چاند

ظلمت کفر سے، اس طرح، نکل آیا حُرؑ
جس طرح، کالی گھٹاؤں سے، نکل آئے چاند

ڈوبنے دی نہ اندھیروں میں، راہ حق شہہ نے
ایک نظروں سے چھپا، دوسرا لے آئے چاند

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

افق دین پہ جب، کالی گھٹا چھانے لگی
شاہ دین، گودی سے بانو کی، اُٹھا لائے چاند
مائیں خیموں میں تڑپتی، رہیں بچوں کے لیے
رن میں سوتے رہے، سینوں پہ سنا کھائے چاند
کوئی کہتی تھی، جگر تھام کے، آجا اے لعل
آرہی تھی کسی خیمہ سے صدا، ہائے چاند
جگمگائے گا ابد تک، یونہی ہوگا نہ غروب
افق دین پہ شبیرؑ ہے، ایسا سورج

چھین کر گھاٹ، پیاسے کا پیاسا ہی رہا
نبی ہاشم کا قمر، عرش وفا کا سورج
یاد آجاتا ہے، کیا جائیے، کیا کیا مجھ کو
دیکھ کے عرش پہ عاشور کا ڈھلتا سورج
تُل رہی ہے سر میدان، پیاسوں کی وفا
آنچ دیتی ہے زمیں، سر پہ ہے جلتا سورج
کوفہ وشام کے بازاروں میں، بے پردہ ہیں
دیکھ پایا نہ تھا جن کا، کبھی سایہ سورج
رات بھر روتے ہیں، پیاسوں کو سرِ عرش نجوم
رات بھر کہتا ہے، پیاسوں کا فسانہ سورج
ڈوبتے دین کے، جس وقت نظر آئے چاند
خاک کے ذرّوں سے، سرورؑ نے اُبھارا سورج
جانے کیا سوچ رہے ہیں، کھڑے مقتل میں حسینؑ
تر ہے پیشانی، کلیجے سے ہیں لپٹائے چاند
دل کے ٹکڑے پڑے، یوں شہہ دین بن میں
ٹوٹ کر جیسے سفر عرش، بکھر جائے چاند

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حیّ علیٰ خیر العمل

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

حَیّ علیٰ خیر العمل

ہے وقت ابھی نادان سنبھل
قدرت کا ہے قانون اٹل
میزان مودّت پر کل کو
تل جائے گا ایک ایک عمل

حَیّ علیٰ خیر العمل

وہ صحرا وہ آواز اذاں
مولائی کے عہد و پیماں
چودہ (۱۴) سو برس گزرے اب تک
دیتا ہے صدا خُم کا میداں

حَیّ علیٰ خیر العمل

میں جس کا مولا ہوں اس کا
ہے میرے بعد علیؑ مولا
پالانِ شتر کے منبر سے
دیتے ہیں صدا محبوب خدا

حَیّ علیٰ خیر العمل

کاندھوں پہ کبھی ہاتھوں پر علیؑ
کعبہ میں کبھی منبر سے کبھی
عالم کو نبیؐ اکرم نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بتلایا یہ ہے میرا وصی
حَیّ علیٰ خیر العمل

ظاہر میں کبھی باطن میں کبھی
انداز وہی اطوار وہی
یہ بغض علیؑ کی بیماری
اِس وقت بھی ہے اُس وقت بھی تھی
حَیّ علیٰ خیر العمل

جنگل جنگل صحرا صحرا
بستی بستی قریہ قریہ
عالم میں پیام حق بنکر
گونجے گی قیامت تک یہ صدا
حَیّ علیٰ خیر العمل

حق بات کہو حق بات سنو
حق پہچانو گمراہ نہ ہو
مظلوم کی نصرت میں ظالم
سے نفرت کا اعلان کرو
حَیّ علیٰ خیر العمل

ہر سو نہ بھٹک ہر در پہ نہ جا
کیوں پھرتا ہے مارا مارا
اب بھی کھلی ہیں حق کی راہیں
دیتی ہیں صدائیں کرب وبلا
حَیّ علیٰ خیر العمل

صبح عاشور جب آتی ہے
تاریخ وفا جب دہراتی ہے
ہر سال ضمیر عالم کو!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پیغام یہی دے جاتی ہے
حَيِّ علیٰ خیر العمل

ہے صبح و دہم (۱۰) ہم محشر عیاں
صف باندھے کھڑے ہیں پیرو جواں
دل کانپ اُٹھے جس دم گونجی
مقتل میں علی اکبرؑ کی اذاں
حَيِّ علیٰ خیر العمل

قربان ہوا اکبر سا جواں
بے شیر ہوا آنکھوں سے نہاں
اللہ رے ہمت سرور کی
مرتے مرتے ہے وردِ زباں
حَيِّ علیٰ خیر العمل
حَيِّ علیٰ خیر العمل

jabir.abbas@yahoo.com

کہتی تھی سکینہؑ آجاؤ بابا! آجاؤ!

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

کہتی تھی سکینہؑ آجاؤ بابا! اب آجاؤ!

للّٰلہ نہ اتنا تڑپاؤ بابا اب آجاؤ!
اللہ یہ کیسا وقت پڑا
کوئی بھی نہیں میری سنتا
ہوجاؤں گی میں تم سے خفا
دیکھو نہ مجھے یوں رلاؤں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہتی تھی سکینہؑ آجاؤ بابا! اب آجاؤ!

کس جرم کی ہے آخر یہ سزا
سنتے ہی نہیں بیٹی کی صدا
ہوجاؤں گی میں تم سے خفا
اب کس کو پکاروں بتلاؤ
کہتی تھی سکینہؑ آجاؤ بابا! اب آجاؤ!

ناموس نبیؐ کا پاس نہیں
ڈرانے چلے آتے ہیں لعیں
چھن جائے نہ چادر سر سے کہیں
ہے وقت مصیبت جلد آؤ
کہتی تھی سکینہؑ آجاؤ بابا! اب آجاؤ!

جلتے ہیں خیام اٹھتا ہے دھواں
ہر سمت لگی ہے آگ یہاں
اب جاؤں تو میں جاؤں کہاں
اتنا تو مجھے بتلا جاؤ
کہتی تھی سکینہؑ آجاؤ بابا! اب آجاؤ!

روتے روتے جھولے کے قریں
ڈر ہے کہ نہ دے دیں جان کہیں
اماں کو بلالوں پاس وہیں
یا شکل انہیں دکھلا جاؤ
کہتی تھی سکینہؑ آجاؤ بابا! اب آجاؤ!

کب سے رو رو چلاتی ہوں
آؤ کہ طمانچے کھاتی ہوں
اچھا میں وہیں آجاتی ہوں
سوتے ہو کہاں پر بتلاؤ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہتی تھی سکینہؑ آجاؤ بابا! اب آجاؤ!

عمّو بھی نہیں لشکر بھی نہیں
اکبرؑ بھی نہیں اصغرؑ بھی نہیں
اب تو سر پر چادر بھی نہیں
کہتی تھی سکینہؑ آجاؤ بابا! اب آجاؤ!

ہزبرِ دشتِ نینوا امیرِ لشکرِ حسینؑ

سیّد علی محمد رضوی (سچّے)

ہزبرِ دشتِ نینوا امیرِ لشکرِ حسینؑ

نہنگِ قلزمِ وغا، امیر لشکرِ حسینؑ
خدنگِ ترکشِ فضا، امیر لشکرِ حسینؑ
برنگِ شاہِ لافتےٰ، امیر لشکرِ حسینؑ
جری، دلیر، باوفا، امیر لشکرِ حسینؑ
وفا بحدِّ معجزہ، امیر لشکرِ حسینؑ

یہ ذوالفقار حیدری، یہ شیر بیشۂ نجف
یہ تیغ تیز ہاشمی، نشانِ جرأتِ سلف
ہر اک کا مرکزِ نظر، کفیلِ تشنگانِ طف
کنارِ نہرِ علقمہ، تمام فوج کا ہدف
کسی سے پر نہ رُک سکا، امیر لشکر حسینؑ

بہادرانِ صف شکن میں، اس جری کے تذکرے
دلاورانِ تیغ زن میں، اس جری کے تذکرے
ہر اک وفا کی انجمن میں، اس جری کے تذکرے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رسولؐ پاک کے چمن، میں اس جری کے تذکرے
غرورِ آلِ مصطفےٰؐ، امیر لشکر حسینؑ

حسینؑ میر قافلہ، یہ قافلے کا پاسبان
کبھی قریب راحلہ، کبھی قریب ساربان
کبھی بڑھا کے اسپ، کو ڈھاں جہاں عماریاں
کبھی سلام کے لئے حضورِ شاہِ انس و جاں
ہر ایک سُو ہر ایک جا، امیر لشکر حسینؑ

حسینؑ کا اخی بھی ہے، حسینؑ کا غلام بھی
حسینؑ کی سپر بھی ہے، تبر بھی ہے حسام بھی
حسین کی زِرہ بھی ہے، کماں بھی ہے سہام بھی
حسین حکم دیں اگر، تو شمر سے کلام بھی
وگرنہ وہ کجا، کجا امیر لشکر حسینؑ

حسینؑ اذان دیں اگر ابھی یہ سب کو دیکھ لے
ابھی عراق و شام کو، ابھی حلب کو دیکھ لے
ابھی ابھی یہ کوفیانِ، بے ادب کو دیکھ لے
مقابلہ جو آپڑے، تو کل عرب کو دیکھ لے
مثالِ شاہِ لافتیٰ، امیر لشکر حسینؑ

اشارۂ امام ہو تو، فتح میں دھرا ہے کیا
شعاعِ مہر کے لئے، یہ شام کی گھٹا ہے کیا
فرات تک نہ جانے دے، کسی میں حوصلہ ہے کیا
علیؑ کے شیر کے لئے، یہ جنگ کربلا ہے کیا
اُلٹ دے تختِ شام کا، امیر لشکر حسینؑ

جو مرضیٔ حسینؑ ہو، تو فوجِ شام ہیچ ہے
یہ دشمنوں کا اجتماع، یہ اژدھام ہیچ ہے
فرات پر یہ بندشیں، یہ انتظام ہیچ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کے گھر سے بدر، کا یہ انتقام ہیچ ہے
دکھادے زورِ لافتیٰ، امیر لشکر حسینؑ

یزید بد نہاد سے، سکونِ ذات چھین لے
محافظین نہر سے، حق حیات چھین لے
جو مرضی حسینؑ ہو، ابھی فرات چھین لے
فرات کیا ہے، یہ وہ ہے، کہ کائنات چھین لے
بڑا بلند حوصلہ، امیر لشکر حسینؑ

مگر یہاں تو حکم، ہے کہ بس علیؑ کے شیر بس
حسینؑ اپنی زندگی سے، ہوچکا ہے سیر بس
قریب وقت عصر ہے، بس اب مرے دلیر بس
ہمارے کوچ میں کہیں، مزید ہو نہ دیر بس
کرے گا تابہ کے وغا، امیر لشکر حسینؑ

شہہ نے یہ خیمے کے در سے، دی صدا اصغرؑ چلو

مجاہد لکھنوی

شہہ نے یہ خیمے کے در سے، دی صدا اصغرؑ چلو
اب نہیں کوئی ہمارا، آسرا اصغرؑ چلو
ہوگئے بے چین تم، سنتے ہی ھل من کی صدا
کیا کریں ناصر نہیں، کوئی رہا اصغرؑ چلو

باپ ہے تنہا تمہارا، اور دشمن چار سو
ہوچکی ظلم و ستم کی، انتہا اصغرؑ چلو
اب نہ قاسمؑ ہیں، نہ اکبرؑ ہیں، نہ عباسؑ علی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کر چکے ہیں فرض سب، اپنا ادا اصغرؑ چلو

ساتھیوں میں اب، نہ مسلمؑ ہیں، نہ باقی حبیبؑ
آ چکی ہے سب کو، مقتل میں قضا اصغرؑ چلو

تم کو لائے تھے، اسی دن کی رفاقت کے لئے
آخری فدیہ، کریں پیش خدا اصغرؑ چلو

سرخرو کردو ہمیں، بیٹا خدا کے سامنے
حرملا کے تیر پر، رکھ دو گلا اصغرؑ چلو

فرض ہے تم پر بھی بیٹا، کچھ تو خدمت باپ کی
آج کرنا ہے تمہیں، حق ادا اصغرؑ چلو

تم کو دینا ہے لہو، دینِ پیغمبرؐ کے لئے
تیر کھانے حلق پہ، اے مہ لقا اصغرؑ چلو

یہ دکھا دو تم بھی، پوتے ہو خدا کے شیرؑ کے
آج بھی خیبر سے بڑھ، کر معرکہ اصغرؑ چلو

یہ تو سچ ہے، تین دن کی پیاس سے تم ہو نڈھال
مانگ کر دیکھیں گے، کوزہ آب کا اصغرؑ چلو

پھیرنا تم بھی لبوں پر، اپنی ننھی سی زباں
رحم کھائیں تم پہ شاید، اشقیا اصغرؑ چلو

چھوڑ دو اے لعل اب، آغوشِ مادر چھوڑ دو
وقت یہ ہرگز نہیں، آرام کا اصغرؑ چلو

چھوڑنا ہے آج سے، بیٹا تمہیں مادر کا ساتھ
بھول جاؤ ماں کی، الفت کا مزا اصغرؑ چلو

ہاتھ جب ہوں گے رسن بستہ، تو لے گی کسطرح
کل تمہیں آغوش میں، وہ غمزدہ اصغرؑ چلو

گود میں دادی کے سونا، آج بھی جنت میں تم
لو سنو آتی ہے، زہرا کی صدا اصغرؑ چلو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ سرِ محشر مجاہدؔ کو صدا دیتا ہے کون
دے رہے ہیں نوحہ خوانی کا صلہ اصغرؑ چلو

جس کے دل میں حُبِ حیدرؑ ہو وہ آئے سامنے

مجاہدؔ لکھنوی

جس کے دل میں حبِ حیدرؑ ہو وہ آئے سامنے
غیر کیا پائے گا جا کر مصطفیٰؐ کے سامنے

مرحب و عنتر سے پوچھو تیغِ حیدرؑ کا مزا
زورِ حق بازو میں ہو پھر کون ٹھہرے سامنے

جز علیؑ اسلام کی تاریخ میں رکھا ہے کیا
دوسرا فاتحِ خیبر کوئی لائے سامنے

جنگِ خندق میں وہ اک ضربتِ علیؑ کی الاماں
دونوں عالم کی عبادت ہیچ جس کے سامنے

ہم نے اشکوں سے غمِ مرور میں دامن بھر لیا
قدر کیا لعل و جواہر کی ہمارے سامنے

سچ بتاؤ کیا تمہارے دل پہ گزرے گی اگر
توڑ دیں دم بھانجے، بھائی، بھتیجے سامنے

آ گئے آنکھوں میں آنسو حضرتِ عباسؑ کی
خالی کوزے لے کے جس دم آئے بچے سامنے

بولے اے عباسؑ تیری زندگی پر حیف ہے
ساقیِ کوثر کا بیٹا اور پیاسے سامنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لے کے مشکیزہ تسلی دے کے بچوں کو چلے
آگئے بہر رضا شاہِ ہدٰا کے سامنے
عرض کی پانی کسی قیمت پر لانا ہے مجھے
پیاس سے تڑپے سکینہؑ اور میرے سامنے
ہائے کیسا ظلم ہے پیاسے رہیں یہ نونہال
اور نہر علقمہ پانی سے چھلکے سامنے
شاہ نے حسرت بھری نظروں سے دیکھا بھائی کو
آگیا منظر نہ جانے کیا نظر کے سامنے
ہائے کوئی دیکھتا عباسؑ کی وہ بے بسی
بہ گیا جب مشک سے پانی نظر کے سامنے
چھد گیا مشکیزہ، بازو ہوگئے دونوں قلم
تھی سکینہؑ منتظر خیمہ کے در کے سامنے
اے مجاہدؔ جب نہیں اشعار میں حسن کلام
کھولتے ہو کیوں زبان اہل نظر کے سامنے

حسینؑ تم پہ جو ایمان لا نہیں سکتا

مجاہد لکھنوی

حسینؑ تم پہ جو ایمان لا نہیں سکتا
قسم خدا کی وہ جنت میں جا نہیں سکتا
جو شہہ کے نام پہ پانی پلا نہیں سکتا
قریب ساحل کوثر وہ آ نہیں سکتا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر حسینؑ کی مرضی نہ ہو تو سجدے سے
خدا گواہ نبیؐ سر اٹھا نہیں سکتا
ہزار لے کے علم جائے کوئی میداں میں
مگر علیؑ کی جو منزل ہے پا نہیں سکتا
بڑے بڑے ہیں بہادر نبیؐ کے لشکر میں
ذرا کوئی در خیبر ہلا نہیں سکتا
سمجھ رہے تھے پیمبرؐ بھی جنگ کی صورت
سوا علیؑ کے کوئی فتح پا نہیں سکتا
زباں پہ نادِ علی آ گیا محمدؐ کے
کہ اور کوئی تو بگڑی بنا نہیں سکتا
حسینؑ آپ کا مِل جائے آستاں جس کو
جبیں وہ غیر کے در پہ جھکا نہیں سکتا
بن زیاد پہ الزام قتل شہہ رکھ کر
کوئی یزید کا دامن بچا نہیں سکتا
رہے گا روزِ ابد تک یہ مجلس و ماتم
غمِ حسینؑ زمانہ مٹا نہیں سکتا
خدا گواہ تمہاری طرح حسینؑ کوئی
رہِ خدا میں بھرا گھر لٹا نہیں سکتا
مجھے بھی لے چلو اصغرؑ کے یہ اشارے تھے
میں جنگ کے لئے مقتل میں جا نہیں سکتا
پدر کے قبضہ میں ہو جس کے چشمۂ کوثر
وہ پیاسی بیٹی کو پانی پلا نہیں سکتا
حسینؑ ہی کی یہ ہمت تھی ورنہ اور کوئی
جوان بیٹے کا لاشہ اٹھا نہیں سکتا
برہنہ سر ہے بہن سامنے دم آخر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ردا بھی اُٹھ کے برادر اُڑھا نہیں سکتا

مجاہد اپنا تو ایمان ہے غم سرور
کوئی ہمارے قدم ڈگمگا نہیں سکتا

جو راہبر نہ ملے راستہ نہیں ملتا

مجاہد لکھنوی

جو راہبر نہ ملے راستہ نہیں ملتا
بغیر آلِ نبیؐ کے خدا نہیں ملتا

درِ نجف پہ جھکا کر جبین دیکھو تو
اس آستانہ سے سائل کو کیا نہیں ملتا

علیؑ کا ذکر ہے ذکرِ رسولؐ، ذکرِ خدا
کسی کے نام سے یہ سلسلہ نہیں ملتا

اُحد میں، بدر میں خیبر میں، فتح کا حامل
سوا علیؑ کے کوئی دوسرا نہیں ملتا

علیؑ کی کرلو زیارت جو شوق ہے موسیٰؑ
کہ کوہِ طور پہ نورِ خدا نہیں ملتا

پڑے جو وقت، پکاریں رسولؐ بھی جس کو
علیؑ سا کوئی بھی، مشکل کشا نہیں ملتا

برائے نصرتِ حق جائے عمر سے لڑنے
بہادر ایسا علیؑ کے سوا نہیں ملتا

کہا نبیؐ نے کہ سلمان اہلبیت میں ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کسی کو اور یہ کیوں مرتبہ نہیں ملتا

ہوس علم کی بہت سے دلوں میں ملتی ہے
دلیری، حوصلہ اور ولولہ نہیں ملتا

برابری تو علیؑ کی بہت سے کرتے ہیں
مگر کسی کا کوئی معجزہ نہیں ملتا

خدا کے گھر میں ولادت بھی اور شہادت بھی
جہاں میں ایسا کوئی حق نما نہیں ملتا

حسینؑ ڈھونڈنے نکلے ہیں لاش اکبرؑ کی
نظر میں نور نہیں، راستہ نہیں ملتا

اُٹھا کے گود سے بچے کو بھیج دے رَن میں
سوا رباب کے یہ حوصلہ نہیں ملتا

گلے ہزار کٹے حق کی راہ میں لیکن
چھدا جو تیر سے ایسا گلا نہیں ملتا

سکینہؑ باپ سے ملنے چلی ہے مقتل میں
اندھیرا بن ہے پدر کا پتہ نہیں ملتا

اُٹھائے دین خدا کے لئے جو اتنے ستم
کوئی بھی عابدؑ بیمار سا نہیں ملتا

مجاہد ہم کو وہ مجلس بھلی نہیں لگتی
جہاں پہ ذکر شہہ کربلا نہیں ملتا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرحبا مرحبا، مرحبا اے حسینؑ

مجاہد لکھنوی

مرحبا مرحبا، مرحبا اے حسینؑ

جس نے سر تیری چوکھٹ پہ خم کردیا
بندگی کا سلیقہ اُسے آ گیا
الاماں زیرِ خنجر وہ سجدہ ترا
رو کے احمدؐ نے جنت سے دی یہ صدا

مرحبا مرحبا، مرحبا اے حسینؑ

جو ترے نقشِ پا پر ہوا گامزن
اُس کو ہو کیا بھلا خوفِ دار و رسن
وہ سکھایا ہے مرنے کا تو نے چلن
دے دیا موت کو زیست کا بانکپن

مرحبا مرحبا، مرحبا اے حسینؑ

کیوں فرشتوں نے آدم کو سجدہ کیا
روزِ عاشور عالم پہ روشن ہوا
کند خنجر تلے رکھ کے سوکھا گلا
تو نے انسانیت کا بھرم رکھ لیا

مرحبا مرحبا، مرحبا اے حسینؑ

زندگی کو سپردِ خدا کردیا
جو فنا تھی اسی کو بقا کردیا
اس طرح حق سے وعدہ وفا کردیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر خوشی کو رضائے خدا کردیا
مرحبا مرحبا، مرحبا اے حسینؑ

بک رہا تھا سرِ عام جب آدمی
حق و باطل کی پہچان تھی مٹ گئی
دے کے قربانی تو نے جواں لال کی
بخش دی دین کو اک نئی زندگی
مرحبا مرحبا، مرحبا اے حسینؑ

جس طرح سے ہے ذات خدا کو دوام
جیسے باقی جہاں میں ہے اُس کا کلام
روزِ عاشور تو کر گیا ہے وہ کام
مٹ سکے گا نہ تا حشر تیرا بھی نام
مرحبا مرحبا، مرحبا اے حسینؑ

پھر رہا ہے نگاہوں میں منظر ابھی
لاشِ کڑیل جواں عالم جاں کنی
تیری ہمت پہ قربان ابن علی
قلب اکبرؑ سے تو نے سناں کھینچ لی
مرحبا مرحبا، مرحبا اے حسینؑ

ہو مرے لال کہاں، ہو مرے لال کہاں

مجاہد لکھنوی

ہو مرے لال کہاں، ہو مرے لال کہاں
ہائے جنگ کا وہ سناٹا وہ پرہول فضا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور ایسے میں کسی دُکھ بھرے دل کی وہ صدا
جیسے بچھڑی ہوئی اولاد کو ڈھونڈے کوئی ماں

ہو مرے لال کہاں، ہو مرے لال کہاں

تم گئے جب سے عجب حال ہے بیٹا میرا
کوئی صورت سے نہیں قلب سنبھلتا میرا
گود اُجڑی ہے نظر آتا ہے جھولا ویراں

ہو مرے لال کہاں، ہو مرے لال کہاں

خود بخود ہاتھ اُٹھے جاتے ہیں لینے کو تمہیں
کب سے بے چین ہوں میں لوریاں دینے کو تمہیں
ہوگئی رات بس اب گود میں آؤ میری جاں

ہو مرے لال کہاں، ہو مرے لال کہاں

کس کی آغوش میں ہے اس بن میں بسائی بیٹا
نیند کس طرح مجھے چھوڑ کے آئی بیٹا
ماں کو بھی پاس بلا لو وہیں سوتے ہو جہاں

ہو مرے لال کہاں، ہو مرے لال کہاں

زخم گردن کا خدا جانے دُھلایا کہ نہیں
جسم سے خون بھرا کرتا وہ اُتارا کہ نہیں
کیا لہو زخم سے ناوک کے ابھی تک ہے رواں

ہو مرے لال کہاں، ہو مرے لال کہاں

کیا بتائیں جو ستم ہم نے اُٹھائے بیٹا
خیمے سب آ کے لعینوں نے جلائے بیٹا
دیکھو جھولے سے تمہارے ابھی اُٹھتا ہے دھواں

ہو مرے لال کہاں، ہو مرے لال کہاں

صبح ہوگی تو خدا جانے ستم کیا ہوگا
یہ سنا ہے کہ نئے دیس میں جانا ہوگا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چھوٹ کر قید سے کیا جانے کب آنا ہو یہاں
ہو مرے لال کہاں، ہو مرے لال کہاں
بین اک غم زدہ مادر کے مجاہد لکھ کر
کر دیا تو نے عزاداروں میں برپا محشر
شورِ گریہ ہے بن آثار قیامت کے عیاں
ہو مرے لال کہاں، ہو مرے لال کہاں

رونا غمِ حسینؑ میں یوں کام آ گیا

مجاہد لکھنوی

رونا غمِ حسینؑ میں یوں کام آ گیا
کوثر کا میرے ہاتھ بھی اک جام آ گیا
کہتے ہیں مجھ کو لوگ غلام ابوتراب
قنبر کے ساتھیوں میں مرا نام آ گیا
جتنی بھی مشکلات تھیں آسان ہو گئیں
جس دم علیؑ کا لب پہ مرے نام آ گیا
نوکِ سناں پہ سر نہیں سبطِ رسولؐ کا
اک آفتاب ہے کہ لب بام آ گیا
کیسا شباب بچپن بے شیر کا ابھی
آغاز ہی ہوا تھا کہ انجام آ گیا
پائی خدا کے دین نے اک تازہ زندگی
جب کربلا میں رہبر اسلام آ گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرنے کے بعد اُس کو ملی دائمی حیات
جو شہہ کے ساتھ روزِ دہم (۱۰) کام آگیا
فرطِ خوشی سے ہوگیا قاسمؑ کا رنگ سرخ
محضر میں جب سُنا کہ مرا نام آگیا
بدلے پیام شادی کے اکبرؑ کے واسطے
کرب و بلا میں موت کا پیغام آگیا
آئی ندا کہ کھول دو رضواں درِ جناں
حرُ بڑھ کے سوئے شاہ جو دو گام آگیا
سونگھی اٹھا کے خاک زمیں سے حسینؑ نے
اُترے یہ کہہ کے مرکز آلام آگیا
کرب و بلا میں آگئے سر ننگے انبیاؑ
عاشور کو جو عصر کا ہنگام آگیا
کٹتے ہی سر حسینؑ کا مقتل میں تیغ سے
خیمے جلانے لشکر بدنام آگیا
زنجیر سے اُلجھتا ہوا قافلے کے ساتھ
میرا امام کوفے سے تا شام آگیا
سن کر کلام تیرا مجاہدؔ یہ بولے سب
یہ کون آج شاعرِ گمنام آگیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لوری دیتی تھی شب عاشور مادر سو رہو

مجاہد لکھنوی

لوری دیتی تھی شب عاشور مادر سو رہو
آخری شب ہے مرے ششماہے اصغرؑ سو رہو
کل نہ جانے تم کہاں ہو ہم کہاں اے میرے لال
آج تو آرام سے پہلو میں دلبر سو رہو
خیمۂ انصار میں ہیں جنگ کی تیاریاں
سو رہو تم سو رہو، اے جانِ مادر سو رہو
قاسمؑ و عباسؑ و اکبرؑ ہوں گے مصروف جدال
تم تو کمسن ہو، کرو گے کیا ہمک کر سو رہو
دیکھو مقتل میں نہ جانا ماں کو تنہا چھوڑ کر
دشمنوں میں حرملہ سا ہے ستمگر سو رہو
شہہ یہ کہتے تھے تمہارا نام بھی محضر میں ہے
میں جیوں گی کس طرح تم سے بچھڑ کر سو رہو
آج تو ہے دل کو اطمینان اکبرؑ ساتھ ہیں
پاسبانی پر ہیں عباسؑ دلاور سو رہو
کل خدا جانے کس عالم میں ہوں سب اہلحرم
کوئی وارث ہو کہ ہو باقی نہ سر پر سو رہو
ہو سکینہؑ پاس جھولے کے تمہارے یا نہ ہو
آج کی شب ہے تمہارے پاس خواہر سو رہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر نہ شاید یوں تمہیں کوئی پکارے پیار سے
جانے کس عالم میں ہو ماں سے بچھڑ کر سو رہو

رات آخر ہوگئی نزدیک ہے صبح دہم
سو رہو، کچھ دیر تو اے میرے دلبر سو رہو

بعد اصغرؑ بھی مجاہد تھا یہی بانو کا حال
رات آتی تھی تو یہ کہتی تھیں اکثر سو رہو

الوداع، الوداع، الوداع اے حسینؑ

مجاہد لکھنوی

الوداع، الوداع، الوداع اے حسینؑ

یہ صدائے فضاں اور یہ مجلسیں
ماتم و نوحہ اور غم کی یہ زینتیں
چاہتا ہے یہ دل یونہی قائم رہیں
آہ پھٹتا ہے دل کس طرح یہ کہیں

پھر کہاں ہوں گی یہ بزم آرائیاں
پھر کہاں یہ عالم اور یہ غم کے نشاں
پھر کہاں غم کی یہ مجلسیں پھر کہاں
پھر کہاں ہونگی شب کی یہ بیداریاں

مجلسوں کی یہ مصروفیت پھر کہاں
روز و شب کی یہ مشغولیت پھر کہاں
زندگی کی یہ موزونیت پھر کہاں
تو نہیں تو یہ مقبولیت پھر کہاں
بزم ہستی ترے بعد ہوگی اداس
صبح کی کوئی امید، شب کی نہ آس
کیا کرینگے کہ ہوگی ہر اک سمت یاس
ہم تو گھبرا کے ہوجائینگے بے حواس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرے مہمان ہے آخری یہ سلام
تجھ پہ قربان ہے آخری یہ سلام
شاہِ ذی شان ہے آخری یہ سلام
دل ہے ویران ہے آخری یہ سلام

مومنو! غم کی یہ آخری رات ہے
دیدۂ نم کی یہ آخری رات ہے
اشک پیہم کی یہ آخری رات ہے
شہہ کے ماتم کی یہ آخری رات ہے

بخش دے ہوگئی ہو جو کوئی خطا
حق خدمت نہ ہم سے ادا ہوسکا
غم یہی ہے نہ جی بھر کے ماتم کیا
تیری خاطر نہ کیوں اپنا سر دے دیا

گر جئے سال بھر پھر کریں گے یہ غم
روئیں گے پھر ترے غم میں مل کر بہم
اور اگر مر گئے تو یہ ہوگا الم
ہائے افسوس جی بھر کے روئے نہ ہم

الوداع اے حسین، اے حسین الوداع
الوداع اے شہہ مشرقین الوداع
بنت احمدؐ کے اے نورِ عین الوداع
ہے مجاہد کے لب پر یہ بین الوداع

کیسے ناصر ملے ایسے شہہ دل گیر سے پہلے

تجمل لکھنوی

کیسے ناصر ملے ایسے شہہ دل گیر سے پہلے
وفا کی لاج رکھ لی مر گئے شبیرؑ سے پہلے

بڑی شرمندگی ان کو ہوئی میدان خیبر میں
علم لے کے جو نکلے شاہِ خیبر گیر سے پہلے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سند قرآں کی اہلبیت کے حق میں بتاتی ہے
یہ طاہر تھے نزول آیہ تطہیر سے پہلے

پتہ چلتا ہے یہ انجام حر سے دیکھ لے دنیا
درِ جنت نہیں ملتا درِ شبیرؑ سے پہلے

شہید راہِ حق اکبرؑ ہوئے بے شیر سے پہلے
کلیجہ شہہ کا تھا نوکِ سناں پر تیر سے پہلے

کہا اکبرؑ سے شہہ نے مجھ کو کیوں مجبور کرتے ہو
رضا مرنے کی مانگو زینبؑ دلگیر سے پہلے

رجز پڑھ کر علی اکبرؑ نے لشکر پر کیا حملہ
کھلے جو ہر زباں کے جوہر شمشیر سے پہلے

صدا اکبرؑ کی جب آئی مدد کو آیئے بابا
گریں غش کھا کر زینبؑ بانوئے دلگیر سے پہلے

عزاداروں کے اشکوں کیلیۓ رومالِ زہراؑ ہے
کہاں یہ قدر و قیمت تھی غم شبیرؑ سے پہلے

غم سرور دیا حق نے تجلّی شکر لازم ہے
بڑی دولت عطا کی خلد کی جاگیر سے پہلے

حسینیت نے بنیادِ بہارِ بے خزاں رکھ دی

ہزار لکھنوی

حسینیت نے بنیادِ بہارِ بے خزاں رکھ دی
نگاہوں سے گرا کر زیست کی ہر داستاں رکھ دی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہاں کی خاک اب تک سجدہ گاہِ جن و انساں ہے
حسین ابن علی نے اپنی پیشانی جہاں رکھ دی

قیامت تک صدا گونجے گی اب اللہ اکبر کی
برستے تیروں میں سرور بے بنیادِ اذاں رکھ دی

وہ خطبہ پڑھ دیا زینبؑ نے دربارِ یزیدی میں
ہلا کر جس نے بنیادِ زمین و آسماں رکھ دی

بپے تعظیم رومالِ جناب فاطمہ زہراؑ
غم سرور نے پلکوں پر سجا کر کہکشاں رکھ دی

سکون اکبرؑ کو اپنی تشنگی سے مل گیا شاید
دہن میں باپ کے بیٹے نے جب اپنی زباں رکھ دی

جواں بیٹے کی میت اور ضعیفی کی تھکی ہمت
کبھی میت یہاں رکھ دی کبھی میت وہاں رکھ دی

علی اصغرؑ کا اندازِ سوالِ آب تو دیکھو
نہ جانے کتنے تیر اندازوں نے اپنی کماں رکھ دی

رباب آغوش پھیلائے کھڑی ہے در پہ خیمے کے
علی اصغرؑ کی میت آپ نے مولا کہاں رکھ دی

نہیں اب بیعت فاسق کا طالب کوئی عترت سے
علی اصغرؑ نے کر کے گنگ ہر اک کی زباں رکھ دی

چھنی تھیں چادریں جب زینبؑ و کلثومؑ کے سر سے
ہزار اسلام نے اس وقت پہ غیرت کہاں رکھ دی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تابع حکم حسینؑ ابن علیؑ عباسؑ ہیں

ظفر جونپوری

تابع حکم حسینؑ ابن علیؑ عباسؑ ہیں
جو تمنائے علیؑ تھی اب وہی عباسؑ ہیں

احترام خواہش نفس پیمبرؐ کی قسم
کربلا کا ایک جزوِ لازمی عباسؑ ہیں

کس کے، کس کے نور کا پرتو ہے انکی ذات میں
روشنی در، روشنی در، روشنی عباسؑ ہیں

گھر کا گھر مشکل کشا لیکن خصوصیت کے ساتھ
پہلی شخصیت علیؑ ہیں دوسری عباسؑ ہیں

لطف آتا ہی نہیں جب تک نہ ہو ذِکر وفا
اس جہت سے آبروئے شاعری عباسؑ ہیں

کہہ رہا ہے مطمئن چہرہ خدا کے شیر کا
وقت خود بتلائے گا کتنے جری عباسؑ ہیں

دشت پُر آشوب میں حسنِ نیابت کے لیے
مرتضٰی کی آرزوئے آخری، عباسؑ ہیں

اللہ اللہ یہ وفا یہ حسن فیضانِ وفا
لشکر شبیرؑ میں اب تو سبھی عباسؑ ہیں

نہر پر قبضہ ہے لیکن نفس پر ہے اختیار
پھر تو کہیئے فاتح تشنہ لبی عباسؑ ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ٹوٹتی ہے کیسے ڈھارس اس کو کیا جانیں حرم
سیّد والا کے لشکر، میں، ابھی عباسؑ ہیں

کیوں نہ ہم آخر پکاریں ان کو مشکل وقت میں
اے ظفر سرمایۂ نادِ علیؑ عباسؑ ہیں

اب نہ تو قاسمؑ ہیں نہ اکبرؑ ہیں نہ بھائی عباسؑ

تاثیر نقوی

اب نہ تو قاسمؑ ہیں نہ اکبرؑ ہیں نہ بھائی عباسؑ
سب سے پہلے مجھے کیوں موت نہ آئی عباسؑ

قبر اِن ہاتھوں سے اصغرؑ کی بنائی عباسؑ
خود جواں سال کی میت بھی اٹھائی عباسؑ

راحت جاں وہی بے شیر کی بھولی صورت
آہ! ان ہاتھوں سے مٹی میں ملائی عباسؑ

منتظر پیاسی سکینہؑ ہے در خیمہ پر
تم نے فردوس میں خود پیاس بجھائی عباسؑ

تو جو چاہے تو ابھی زیر و زبر ہو دنیا
تیرے قبضہ میں یہ ساری خدائی عباسؑ

میں پکاروں کسے اب نعش اٹھانے کے لئے
آہ! اکبرؑ نے سناں سینہ پہ کھائی عباسؑ

چھوڑ کے نرغۂ اعداء میں گئے سوئے اِرم
تم نے دنیا ہی الگ اپنی بسائی عباسؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تم ہی بتلاؤ مجھے، شرطِ وفا یہ تو نہ تھی
تم مجھے چھوڑ گئے، کیوں مرے بھائی عباسؑ

تو جو چاہے تو تری مشک میں دریا کھنچ آئے
تیرے قبضے میں ہے دنیا کی ترائی عباسؑ

جان پر کھیل کے خود آن وفا کی رکھ لی
تیری جرأت پہ فدا ساری خدائی عباسؑ

نام ہے آپ کا وہ شمعِ ہدایت، جس نے
راہ تاثیر کو جنت کی دکھائی عباسؑ

پہنچی جو قید خانے میں ہندِ نکو سیر

پہنچی جو قید خانے میں ہندِ نکو سیر
دیکھا کہ اک مریض پڑا ہے قریب دَر
روتا ہے واں کوئی تو کوئی پٹیتا ہے سر
ہاتھوں سے دل پکڑ کے پکاری وہ نوحہ گر

دِم پر بھی بن گئی مگر آفت گھٹی نہیں
تپ میں بھی اس غریب کی بیڑی کٹی نہیں

آنسو بہا کے شانہ ہلایا جو چند بار
اک بار غش سے چونک کے بولا نحیف و زار
بیکس کو کیوں جگاتی ہیں اماں پسر نثار
کیا جاں بلب ہوا کوئی معصوم دلفگار

پیدا ہوئے ہیں اشک بہانے کے واسطے
اُٹھتے ہیں ہم جنازہ اٹھانے کے واسطے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir_abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ بولی سب کی خیر ہے اے زار و ناتواں
میں ہوں کنیز آپ کی مادر نہیں یہاں
مشتاقِ دید آئی ہوں زنداں کے درمیاں
اتنا مجھے بتایئے اب یوسف زماں
اسم کیا ہے؟ کہا سوگوار ہے
پوچھا پدر کا، کہا بے دیار ہے

پوچھا کہاں لٹے ہو؟ کہاں حق کی راہ میں
پوچھا یہ کب؟ کہا کہ محرّم کے ماہ میں
پوچھا یہ کیوں؟ کہا کہ محبوں کی چاہ میں
پوچھا پدر کہاں ہیں؟ کہا قتل گاہ میں
پوچھا جو گھر تو رو کے کہا قید خانہ ہے
پوچھا غذا میں کیا ہے؟ کہا تازیانہ ہے

یہ کہہ کے غش ہوا جو وہ بیمار و ناتواں
روتی ہوئی وہاں سے بڑھی ہند خستہ جاں
زانو پہ سر دھرے ہوئے بیٹھی تھیں بی بیاں
تسلیم کرکے خاک پہ بیٹھی وہ قدرداں
بولی جفا پسند نہیں، حق پسند ہوں
کچھ دردِ دل سناؤ کہ میں درد مند ہوں

تم لوگ قید ہو کے جب آئے تھے ننگے سر
دیکھے تھے میں نے آنکھ سے دو سر لہو میں تر
اک فرق میں خدا کی تجلی تھی جلوہ گر
تھی دوسرے میں شان محمدؐ کی سر بسر
اُس دم سے اضطراب میں یہ دل ملول ہے
بانو کا ایک لال شبیہ رسولؐ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کہہ کے پھر کنیزوں سے بولی کہ جلد جاؤ
جس سر نے میری جان نکالی ہے اُس کو لاؤ
احمدؐ کی شکل ہے کہ نہیں ان کو بھی دکھاؤ
میں غمزدہ ہوں میری مصیبت پہ رحم کھاؤ
یہ فکر ہے کہ شاہ کی حالت نہ غیر ہو
یا کبریا یا شبیہ پیمبرؐ کی خیر ہو

یہ سن کے اک کنیز گئی اُٹھ کے جلد تر
کچھ دیر بعد آ کے پکاری بچشم تر
لائی تھی میں جو فرق، رُکا خود قریب در
شاید یہ وجہ ہو کہ یہاں سب ہیں ننگے سر
ایسے بھی باوفا نہیں دیکھے زمانے میں
آتا نہیں حجاب سے سر قید خانے میں

حیران ہو کے کہنے لگی ہندِ باوفا
لوگو کوئی بتاؤ کہ یہ ماجرا ہے کیا
کیسی حیا ہے کیوں نہیں آتا یہ مہ لقا
اک دخترِ یتیم نے سر پیٹ کر کہا
کس سے حجاب ہے مرے دل کو خبر یہ ہے
ہاں میں سمجھ گئی مرے عمو کا سر یہ ہے

ہندِ حزیں پکاری کہ اے کوئی جلد جاؤ
وہ دوسرا جو سر ہے اسی کو اٹھا کے لاؤ
بچی سے پھر کہا کہ میں واری ادھر تو آؤ
اپنے چچا کا نام و نسب تو ہمیں بتاؤ
وہ بولی کیا بتاؤں کہ عالم ہے کیا مرا
گھٹتا ہے دم رَسن میں بندھا ہے گلا مرا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ ذکر تھا کہ آگیا خولی تلخ کام
لایا سنانِ ظلم پہ اک فرق لالہ فام
زندانِ شام نور سے روشن ہوا تمام
اُس سر نے دی ندا مرے بیمار السلام
گھبرا کے اہلبیت تو تعظیم کو اُٹھے
سجّادؑ کانپتے ہوئے تسلیم کو اُٹھے

اُس سر سے رو کے کہنے لگی ہند باوفا
اے سر تو بولتا ہے تو یہ بھی مجھے بتا
کس باخدا کی آل ہے کیا نام ہے ترا
کس باپ کا تو لال ہے کس ماں کا لاڈلا
کیا دخترِ رسولؐ کا لختِ جگر ہے تو
قربان جاؤں کیا مرے آقا کا سر ہے تو

چلّایا کانپ کے یہ سرِ سرورِ زمن
پیاسا مرا خطاب ہے، مقتل مرا وطن
نانا مرا رسولؐ ہے، بابا ابوالحسنؑ
مسموم میرا بھائی ہے، قیدی میری بہن
احمدؐ کو رونے والی کا لختِ جگر ہوں میں
بی بی، حسینؑ بیکس و بے پر کا سر ہوں میں

غش ہوگئی یہ سنتے ہی ہند نکو سیر
زینب سراخی کو پکاری بچشم تر
نام اپنا کیوں بتا دیا یا شاہِ بحر و بر
اس کا نہیں خیال کہ زینبؑ ہے ننگے سر
پہچان کے مجھے جو وہ چادر اُڑھائے گی
میں بھی تو بنت فاطمہؑ ہوں شرم آئے گی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فردِ اعمال میں بس اشک ہمارے ہوں گے

فردِ اعمال میں بس اشک ہمارے ہوں گے
حشر کے دن یہی بخشش کے سہارے ہوں گے

قبر میں چین سے سوئیں گے عزادار حسینؑ
آنکھ کھولیں گے تو کوثر کے کنارے ہوں گے

قافلہ خلد کی جانب جو بڑھے گا اپنا
راہبر حضرت عباسؑ ہمارے ہوں گے

اہل ماتم کو بھلا روک سکے گا کوئی
بابِ جنت پہ جو زہراؑ کے دُلارے ہوں گے

کن تمناؤں سے اٹھارہ برس زینبؑ نے
کیسے دن زیست کے لیلیٰ نے گزارے ہونگے

اس کو اک ماں ہی سمجھ سکتی ہے بعد اکبرؑ
کیسے دن زیست کے لیلیٰ نے گزارے ہوں گے

دل کا کیا حال ہوا ہوگا علی اکبرؑ جب
لے کے مرنے کی رضا رن کو سدھارے ہونگے

ماں کو شادی کے تھے ارمان بہت، تھی نہ خبر
یہ جواں ہونگے، تو اللہ کو پیارے ہوں گے

رولو آج ہاتھوں سے سر پیٹ کے اصغرؑ کو رباب
کل کو رسّی سے بندھے ہاتھ تمہارے ہوں گے

جام اشکوں کے لیے کرب و بلا تک پہنچو
دیکھتے راہ وہاں پیاس کے مارے ہوں گے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعمت غمِ شبیرؑ کی گر تجھ کو خدا دے

نعمت غمِ شبیرؑ کی گر تجھ کو خدا دے
دنیا کو پیامِ شہہ مظلوم سنا دے
ماتم کی صدا سے دلِ باطل کو ہلا دے
پردہ جو نگاہوں پہ ہے دنیا کو اٹھا دے
گھر گھر میں صفِ ماتمِ شبیرؑ بچھا دے

ہے مرد وہی کر کے جو وعدہ کو نبھا دے
اک سر کی ضرورت ہو بہتر (۷۲) کا گلا دے
بازوئے علم دار دے، بہنوں کی ردا دے
جو کچھ بھی ہو سب راہِ محبت میں لٹا دے
اتنا دے کہ بدلے میں خدا سوچے کہ کیا دے

دنیا میں سدا بن کے رہو حق کے پیامی
ظالم کے مخالف رہو مظلوم کے حامی
اعمال کو کھا جاتی ہے ایمان کی خامی
ہر ایک کو ملتی نہیں سرورؑ کی غلامی
دولت یہ میسر ہے اُسے جس کو خدا دے

حق کیا ہے زمانے کو بتاتے ہوئے نکلو
پردۂ رُخِ باطل سے ہٹاتے ہوئے نکلو
جاگے ہوئے فتنوں کو سلاتے ہوئے نکلو
سوتے ہوئے ذہنوں کو جگاتے ہوئے نکلو
نعرہ وہ کرو کفر کی دیوار کو ڈھا دے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کوثر غمِ سرورؑ میں، لٹاتے ہوئے نکلو
روتے ہوئے دنیا کو، رُلاتے ہوئے نکلو
مظلوم کا پیغام، سناتے ہوئے نکلو
عباسؑ کے پرچم کو، اُٹھاتے ہوئے نکلو
ہر نقشِ قدم راہِ حقیقت کا پتہ دے

بتلاؤ کہ شبیرؑ سا رہبر نہ ملے گا
کونین میں ان کا کوئی ہم سر نہ ملے گا
سردارِ جناں ساقیٔ کوثر نہ ملے گا
اس در کے سوا اور کوئی در نہ ملے گا
جس دَر پہ فرشتہ بھی گدا بن کے صدا دے

ممکن نہ ہوا کرکے جو سرورؑ نے دکھایا
خوش نودیٔ مولا میں بھرے گھر کو لٹایا
اکبرؑ کو اُٹھایا کبھی اصغرؑ کو سلایا
شبیرؑ نے سر دے کے زمانے کو بتایا
زندہ ہے وہی موت کی گردن جو جھکا دے

بڑھتے ہوئے باطل کے قدم توڑنے والے
ایوانِ تکبّر کے صنم توڑنے والے
اے تشنہ دہاں خاک پہ دم توڑنے والے
حیران ہیں خود تجھ پہ ستم توڑنے والے
ہے کون، تہہ تیغ جو اُمت کو دعا دے

یہ صبر یہ ضبط اور یہ ہمت نہیں دیکھی
انساں کی یہ معراج، یہ عظمت نہیں دیکھی
جز تیرے کسی میں بھی یہ جرأت نہیں دیکھی
حیدرؑ کی قسم ہم نے یہ قوت نہیں دیکھی
قلّت سے جو کثرت کے ارادوں کو مٹا دے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہنے کو مسلمان تھے وہ ظلم کے بانی
مہمان بلا کر نہ دیا شاہ کو پانی
مٹی میں ملا دی علی اکبرؑ کی جوانی
ہم شکل پیمبرؐ تھا وہ شبیرؑ کا جانی
تصویر کا یہ رُخ بھی زمانے کو دکھا دے

چہرے پہ ملے خون قدم تیز بڑھائے
اک ننھی سی میّت کو کلیجے سے لگائے
یہ کون چلا جاتا ہے گردن کو جھکائے
ماں در پہ ہے خیمے کے کہیں دیکھ نہ پائے
فضہ سے کہو خیمے کے پردے کو گرا دے

نظر اُٹھے تو ذرا روشنی کی منزل میں

نظر اُٹھے تو ذرا روشنی کی منزل میں
تجلیاں ہیں بہت زندگی کی منزل میں
کھے گی طاعت حق بندگی کی منزل میں
قسم خدا کی وصی نبیؐ کی منزل میں
نہ آسکے گا کوئی بھی علیؑ کی منزل میں

مگر حسینؑ ہیں انوارِ چہرۂ داور
رئیس خلد بریں، ابن ساقی کوثر
یہ کربلا کے بہادر، وہ فاتح خیبر
امام دونوں ہیں اور دونوں شافع محشر
کہاں ہیں ایسے سفینے کسی کی منزل میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شکن جبین کی جو دیکھی تو لشکری بھاگے
ہوئی وہ شام کے لشکر میں ابتری بھاگے
پڑی تھی جسموں میں کچھ ایسی تھرتھری بھاگے
مقام جنگ سے ڈر ڈر کے خیبری بھی بھاگے
علیؑ کا شیر جب آیا علیؑ کی منزل میں

مقام ظلم میں ثابت قدم شہہ صفدر
شہید کرب و بلا اور کشتۂ خنجر
حسینؑ ابن علیؑ ابن ساقیٔ کوثر
ترا جواب نہ تاریخ میں ملا سرور
ہنسی لبوں پہ رہی بے بسی کی منزل میں

یہ رنج و غم، یہ عبادت، یہ پیاس، یہ سجدہ
بوقت عصر جو تھی کربلا بنی کعبہ
وفورِ نور یہ ہے جیسے بارشِ جلوہ
نظر سے دیکھ رہی ہے حسینؑ کا چہرہ
شریعت نبوی روشنی کی منزل میں

رُخ حسین پہ وہ سرخی شہادت ہے
زمین و عرش لرزتے ہیں اک قیامت ہے
ستم کو خود ہی جفا کاروں سے شکایت ہے
کمانیں سہمی ہوئی تیروں کو ندامت ہے
ہنسا صغیرؑ مگر بے کسی کی منزل میں

ستم شعار نہ عباسؑ کی طرف دیکھیں
لہو ذاتِ کے ساحل کو چھوڑ کر بھاگیں
صفوں کو توڑ کے دوبارہ اب کہیں ٹھہریں
جفا و جور کی اٹھیں نہ اب کہیں موجیں
علیؑ کا شیر ہے تشنہ لبی کی منزل میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چراغ جس نے عبادت کے کردیئے روشن
کئے وہ سجدے کے ذرّوں میں کھل گئے گلشن
علیؑ کے لاڈلے بیٹے حسینؑ شاہِ زمن
ہے لا الٰہ کی صورت تیری جبیں کی شکن
ہے برقِ طور توہی تیرگی کی منزل میں

کہا عباسؑ نے اک آن میں نقشہ پلٹ جائے

کہا عباسؑ نے اک آن میں نقشہ پلٹ جائے
ہو اذنِ شہہ تو ہر علقمہ لاشوں سے پٹ جائے
علمدار حسینی ہوں اجازت شہہ کی گر پاؤں
کروں وہ جنگ، جنگِ خیبری ذہنوں سے ہٹ جائے
لعین یہ کہہ کے بھاگے نہر سے، وہ شیر آتا ہے
نگاہ قہر سے جو دیکھ لے، دریا سمٹ جائے
نگاہِ غیظ سے ان کی، لرز جاتا ہے سورج بھی
یہ اُلٹیں آستیں تو، دہر کا طبقہ اُلٹ جائے
علیؑ کے شیر سے ٹکرائے فوجِ ظلم، ناممکن
اگر آئے اجل بھی سامنے تھرّا کے ہٹ جائے
حسینی ہوں مرے قدموں کو جنبش ہو نہیں سکتی
پلٹتا ہے جو دنیا کی ہوا کا رُخ پلٹ جائے
یہ حسرت ہے ثنائے مرتضیٰؑ میں غیر کے ہاتھوں
زباں میری بھی مثلِ میثم تمار کٹ جائے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدا ہی جانے اس کا حشر کیا ہوگا سر محشر
فسانے کی طرح سے جو کلام پاک رٹ جائے

نبیؐ سے کون باتیں کرتا تھا ہوجائے یہ ظاہر
یہ پردہ درمیاں سے گر شب معراج ہٹ جائے

جو بچہ گھٹنیوں چلنے نہ پائے روزِ عاشورہ
قضا کے سامنے وہ مسکرائے اور ہٹ جائے

یہ عظمت ہے کہ آنکھیں بند کرلیں چاند سورج بھی
جو مقنع زینبؑ وکلثومؑ کے ماتھے سے ہٹ جائے

دُعا خالق سے اُٹھتے بیٹھتے کرتا ہوں یہ اصغر
نبیؐ کی آل ہی کا ذکر ہو اور عمر کٹ جائے

لاش اکبرؑ اُٹھا رہے ہیں حسینؑ

سیّد علی سچے رضوی

لاش اکبرؑ اُٹھا رہے ہیں حسینؑ
دل کی قوت دکھا رہے ہیں حسینؑ

دل کی راہوں پہ آنسوؤں کے چراغ
کر لو روشن کہ آرہے ہیں حسینؑ

جس جگہ رکھ رہے ہیں پیشانی
فخر کعبہ بنا رہے ہیں حسینؑ

لڑکھڑائے ہیں انبیاء کے قدم
جس جگہ مسکرا رہے ہیں حسین

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کر کے حجت تمام اعدا سے
زورِ حیدرؑ دکھا رہے ہیں حسینؑ

دو صدا ہو کہاں علی اکبرؑ
ٹھوکریں رن میں کھا رہے ہیں حسینؑ

آنکھ کھولو پدر کا حال ہے غیر
اُٹھو اکبرؑ جگا رہے ہیں حسینؑ

جاؤ خیمہ میں جاؤ اے زینبؑ
لاش اکبرؑ کی لا رہے ہیں حسینؑ

آہ کرتے ہیں بیٹھ جاتے ہیں
کس کا لاشہ اُٹھا رہے ہیں حسینؑ

چن کے قاسم کے لاش کے ٹکڑے
اپنے دامن میں لا رہے ہیں حسینؑ

ماں کہاں ہے دلہن کہاں ہے چھپی
ساتھ دولہا کے آ رہے ہیں حسینؑ

زلزلے میں ہے کیوں زمیں شاید
قبر اصغرؑ بنا رہے ہیں حسینؑ

رہنے کے لئے دل میں ہے شبیرؑ کی صورت

رہنے کے لئے دل میں ہے شبیرؑ کی صورت
آئینہ بدلتا ہے تصویر کی صورت

حسنینؑ و نبیؐ حیدرؑ و زہراؑ ہیں کساء میں
تفسیر کے پیکر میں ہے تطہیر کی صورت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قربانی شبیرؑ خلیلؑ آپ بھی دیکھیں
یوں خواب کو مل جاتی ہے تعبیر کی صورت

کیا جھپٹے ہیں دشمن پہ حبیب ابن مظاہر
جو مثل کماں تھے وہ گئے تیر کی صورت

اب اور نہ دنیا میں خلیلؑ، اور نہ شبیرؑ
ہر خواب دکھاتا نہیں تعبیر کی صورت

ہل مِن کی صداؤں پہ مچلتے تھے جو اصغرؑ
ماں دیکھ کے رہ جاتی تھی بے شیر کی صورت

جب آیا ہے سجادؑ کے قدموں کا تصور
اشکوں میں اُتر آئی ہے زنجیر کی صورت

کیا آئے سکوں دل کو مرے کہتی تھی بانو
آنکھوں میں پھرا کرتی ہے بے شیر کی صورت

ایسی تھی کہ شوہر نے بھی جب آئی ہیں گھر میں
پہچانی نہیں زینبؑ دل گیر کی صورت

باطل کی فضاؤں میں وصی حق کے فدائی
حر بن کے بدل دیتے ہیں تقدیر کی صورت

گھر میں تھیں شاہ کے جو کنیزانِ نیک نام

نسیم امروہی

گھر میں تھیں شاہ کے جو کنیزانِ نیک نام
شیریں تھی ان میں ایک گل اندام خوش کلام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بانو کے گھر میں اُس نے وہ پیدا کیا مقام
جو خدمت بتولؑ میں فضہ کا احترام
اس نیک دل نے ان کا جو دل شاد کردیا
یہ حریت پسند تھیں آزاد کردیا

ہونے لگی حرم سے جو رخصت وہ باوقار
بانو کو دیکھ دیکھ کر روتی تھی زار زار
کرتی تھی شہہ سے عرض یہ رو رو کے بے قرار
اس گھر سے ایک شرط پہ جاتی ہے خاکسار
وعدہ کریں حضور مرے گھر پہ آئیں گے

بولے اک آہ بھر کے شہنشاہِ مشرقین
اچھا سدھارو بی بی کبھی آئے گا حسینؑ
وہ بولی اور سب حرم شاہِ مشرقین
خالق نے کی ہے ان کی زیارت بھی فرضِ عین
ہمسائیاں سر آنکھوں پہ سب کو بٹھائیں گی
حضرت نے سر جھکا کے کہا یہ بھی آئیں گی

خوش ہوگئی یہ سن کے جو شیرین باوفا
پھیلا کے گود دلبر زہرؑا کو دی دُعا
چلنے لگی تو شہہ نے یہ بانو کو دی ندا
پوشاکِ و زادِ راہ اسے کیجیے عطا
خلعت بھی ایک دیجیئے اس دل ملول کو
اک دن ردائیں دے گی یہ آلِ رسولؐ کو

اک دن سنا کہ آتے ہیں اس در کے طبیب
ہے کاروانِ قبلۂ عالم بہت قریب
دل میں کہا کہ کھل گئے قسمت ترے نصیب
وعدہ وفائی کے لئے آئے مرے حبیب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیکھو یہ مرحمت کی نظر اہلبیتؑ کی
آمد ہے مجھ غریب کے گھر اہلبیتؑ کی

ناگاہ گھر میں آ کے کسی نے یہ دی خبر
آیا قریب قافلۂ شاہِ بحر و بر
شاید کسی جہاد سے آتے ہیں شہہ ادھر
ہمراہ کچھ اسیر ہیں کچھ سر لہو میں تر
خوش ہو کے وہ پکاری یہ ہر اک فدائی کو
لوگو! حسینؑ آئے، چلو پیشوائی کو

سامانِ نذر لے کے وہ گھر سے ہوئی رواں
آئی درونِ قلعہ تو دیکھا عجب سماں
ناقوں پر سر کھلے ہوئے چند بیبیاں
ہے اک مریض بستۂ زنجیرِ ساربان
رسّی میں کچھ بندھے ہوئے بچے نڈھال ہیں
رخسارِ گل رخوں کے طمانچوں سے لال ہیں

حیران ہو کے رہ گئی شیرین باوفا
پوچھا یہ ساربان سے بڑھ کر کہ میں فدا
کس جرم پر امامؑ نے تم کو یہ دی سزا
شکلیں تو کہہ رہی ہیں کہ تم سب ہو بے خطا
اللہ کس سبب سے یہ قید شدید ہے
بے پردگی کا حکم تو شہہ سے بعید ہے

بولا اک آہ بھر کے وہ بیمار و نیم جاں
بی بی اماں کا یہ نہیں لشکر گراں
قیدی ہیں میر شام کے ہم زار و ناتواں
غش ہوگیا یہ کہہ کے نقاہت سے ساربان
ناقے رُکے تو ظلم ہوئے بے گناہ پر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذرّے پڑے حسینؑ کے نورِ نگاہ پر

شیریں تڑپ کے رہ گئی آنسو ہوئے رواں
بولی یہ بیبیوں سے بصد نالہ و فغاں
لوگو! بتاؤ کچھ خبر سرورؑ زماں
تم کس جگہ سے آئے ہو شبیرؑ ہیں کہاں
یارب پھر ایک بار میں سرور کو دیکھ لوں
عابدؑ کو دیکھ لوں، علی اکبرؑ کو دیکھ لوں

میں نے سنا تھا لاتے ہیں تشریف شاہِ دیں
کیا راہ میں امامِ اُمم رُک گئے کہیں
بولی دبی زبان سے یہ زینبؑ حزیں
ہم خود ہیں نیم جاں ہمیں اپنی خبر نہیں
شیریں صدا کو سن کے عرق میں نہا گئی
کانوں میں اک سنی ہوئی آواز آگئی

سر پیٹ کے پکاری وہ آفت کی مبتلا
بی بی نہ منہ چھپایئے، پہچان لے خدا
چہرے سے اب تو بال ہٹا دیجیے ذرا
لونڈی ہوں میں تو آپ کی مجھ سے حجاب کیا
یا کبریا! میں جاگتی ہوں یا کہ خواب ہے
بانو کے دشمنوں کی یہ حالت خراب ہے

بنت علیؑ پکاری کہ بے جا ہے یہ گماں
بانو کہاں؟ یہ قیدی دامِ بلا کہاں
میں اک کنیزِ فاطمہؑ اور وہ شہہِ زماں
اُن کا پسر امامؑ، مرا لال ساربان
وہ کہتی ہے کہ آپ تو بانو ضرور ہیں
حیرت یہ ہے کہ سبطِ پیمبرؑ سے دُور ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زینبؑ کا یہ بیان ہے بانو نہیں ہوں میں
بانو کی اور شان ہے بانو نہیں ہوں میں
اُن کا پسر جوان ہے بانو نہیں ہوں میں
میری اکیلی جان ہے بانو نہیں ہوں میں
ان کی تو گود میں چھ مہینے کا لال ہے
بچے کو چھوڑ دے کوئی ماں یہ محال ہے

بی بی میں ہاتھ جوڑتی ہوں مجھ پہ رحم کھاؤ
بی بی کی درد مند ہوں میں درد دل سناؤ
لونڈی نثار نام نہ اپنا تو اب چھپاؤ
مولا مرے کہاں گئے للّٰہ کچھ بتاؤ
للّٰہ یہ عرض ہو قبول کنیز امام کی
تم کو قسم حسین علیہ السلام کی

رو کر پکاری دختر زہراؑ بہ قلب زار
بھائی کی دے نہ مجھ کو قسم بہر کردگار
لے دل کو اب سنبھال سناتی ہوں حال زار
زینبؑ ہوں میں حسینؑ کی ہمشیر دلفگار
پردیس میں بہن شہہ والا سے چھٹ گئی
مقتل میں میرے بھائی کی سرکار لٹ گئی

آگے جو میرے ناقے کے ہے مرکز نظر
نیزے پہ یہ بلند مرے بھائی کا ہے سر
یہ ساربان گرا تھا جو غش کھا کے خاک پر
عابدؑ یہی ہے بانوئے ذی جاہ کا پسر
اس کے سوا ہر اک کا لہو رن میں بہہ گیا
تنہا مریض ٹھوکریں کھانے کو رہ گیا

سر پیٹتی چلی سوئے نیزہ بہ حال زار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نیزے کے پاس آ کے پکاری وہ دلفگار
اے میرے مہمان ترے آنے کے میں نثار
وعدہ وفائی خوب کی اے شاہِ نامدار
مدت کے بعد لونڈی کو رُلوانے آئے ہو
زینبؑ کا سر کھلا مجھے دکھلانے آئے ہو

سر علیؑ کا سجدۂ خالق میں ضربت کے لئے

تجمل لکھنوی

سر علیؑ کا سجدۂ خالق میں ضربت کے لئے
حشر تک اک داغِ رسوائی ہے اُمت کے لئے
حکم ہے اللہ کا جس کو مودّت کے لئے
چن لیا امت نے ان سب کو عداوت کے لئے
گھر لٹایا، جان تک دے دی ہدایت کے لئے
اور کیا کرتے گنہ گارانِ اُمت کے لئے
حیدرؑ کرار سے ورثہ ملا اولاد کو
ہوگئی قسمت شہادت ہر امامت کے لئے
گھر میں خالق کے امیر المومنینؑ کا قتل ہو
مسجد کوفہ بنی تھی اس قیامت کے لئے
اپنے قاتل کو بھی بھجواتے ہیں شربت مصطفےٰؐ
ہائے کیا کہئے! اب اس شان مروت کے لئے
خود نہ جانے کوئی تو پھر ہے علیؑ کا کیا قصور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باب جنت کھول کے رکھے ہیں اُمت کے لئے
سجدۂ حق میں علیؑ اور سر پہ ہے قاتل کی تیغ
بندہ ایسا چاہیئے، ایسی عبادت کے لئے
تفرقہ اسلام میں پیدا نہ ہو اس واسطے
اپنا حق بھی دے دیا تنظیم ملت کے لئے
اس قدر احساں ہوں جبکہ وہ سجدہ میں جھکے
واہ اے دنیا اسی کا سر ہو ضربت کے لئے
ہے یہی عرض تجمل یا علیؑ پائین پا
اک طرف دو گز زمین میری بھی تربت کیلئے

خشک ہونٹوں پر زباں اپنی پھرا کر رہ گیا

حامد لکھنوی

خشک ہونٹوں پر زباں اپنی پھرا کر رہ گیا
شاہ کے ہاتھوں پہ اصغرؑ تیر کھا کر رہ گیا
تابع حکم امامت تھرتھرا کر رہ گیا
مشکیں بھرلیں آستیوں کو چڑھا کر رہ گیا
اس کو کیا کرتا کہ پنجہ میں اجل کے تھا اسیر
نعرۂ حیدرؑ سے مرحب بوکھلا کر رہ گیا
وہ وفا کی جان تھا، اس پر وفا کو ناز تھا
خون میں اپنے جو ساحل پر نہا کر رہ گیا
کہتی تھیں صغرا، ارے او ہنسلیوں والے مرے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا پسند آیا کہ تو جنگل بسا کر رہ گیا

تذکرے اہل وطن میں تھے کہ اب مایوس ہیں
شاید ابن فاطمہؑ پر دیس جا کر رہ گیا

صبر سبط مصطفٰےؐ کہتا تھا ابن سعد سے
کیوں ستم کی ساری طاقت آزما کر رہ گیا

پوچھنا تھا قبر میں حامدؔ سے کچھ اس کو سوال
جب علیؑ آئے فرشتہ بوکھلا کر رہ گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بولیں صغریٰ پدر نہیں آتے

حامد لکھنوی

بولیں صغریٰ پدر نہیں آتے — کیا کروں چارہ گر نہیں آتے
بے سبب اشک بھر نہیں آتے — زخم دل کے نظر نہیں آتے

دل سے رو رو کے کہتی تھیں صغریٰ — شاہ آتے نظر نہیں آتے
عالم زور سے ہیں جو تیرہ دروں — وہ کبھی راہ پر نہیں آتے

دل ہوا ٹکڑے دیکھ کر جھولا — ماں کو اصغر نظر نہیں آتے
ہیں پریشاں ورق پہ قرآں کے — سر دربار سر نہیں آتے

کربلا آئے تھے جو یثرب سے — وہ مسافر نظر نہیں آتے
[illegible] پکاری رضا ملی تو چلے — علی اکبرؑ ادھر نہیں آتے

شاہ کہتے تھے رات ہوگئی کیا — رن میں اکبرؑ نظر نہیں آتے
جائیں جو چھوڑ کے وطن حامد
کیا مسافر وہ گھر نہیں آتے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شریک دعوتِ اسلام ہیں ابوطالب

نسیم امروہوی

شریک دعوتِ اسلام ہیں، ابوطالب
نبیؐ کو حق کا اک انعام ہیں، ابوطالب
حریم وحی میں اِلہام ہیں، ابوطالب
حرم کے عزم کا احرام ہیں، ابوطالب
یہ چمن کے لائے جو غنچہ، وہ پھول ہوجائے
پھر ان کی گود میں، پل کر رسولؐ ہوجائے

رسولؐ رب کے نگہبان ہیں، ابوطالب
نبیؐ ہیں دین تو ایمان ہیں، ابوطالب
نزول وحی کا عنوان ہیں، ابوطالب
بغیر لفظوں کا قرآن ہیں، ابوطالب
اُنہی کے دم سے ہوئی، ابتدائے بسم اللہ
اُنہی نے نقطہ دیا، زیر ہائے بسم [illegible]

پیمبری کی بلاؤں کا ردا، ابوطالب
مدد خدا کی ہے شکل مدد، ابوطالب
نبی کو ڈھال دم جدو کدا، ابوطالب
نشانہ ختم رسولؐ اور زد، ابوطالب
جہاد ان کا ہے، پیکر [illegible] علی
علی ہیں بعد میں ان [illegible] پہلے بعد علی

نظر چرا گئی دنیا مگر، ابوطالب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کسے تھے نصرت حق پر کمر، ابوطالب
ہزاروں تیغیں تھیں اور اک پسر، ابوطالب
رکھے تھے اپنی ہتھیلی پہ سر، ابوطالب
لگن جو اُن کو نہ ہوتی، چراغ گُل ہوتا
نبیؐ کا فاتحہ، قرآن کا بھی قل ہوتا

ہر ایک محل میں ہیں مشکل کا حل، ابوطالب
نبیؐ کی جرأت، عزم و عمل، ابوطالب
مخالفوں کی روش میں اٹل، ابوطالب
کہ سیل تند کی پر کنول، ابوطالب
انکے رجب سے خائف، عرب کے خودسر تھے
گنو تو فرد تھے، سمجھو تو اک لشکر تھے

انہی کے گھر میں ہیں خیرالانام، صلّی علیٰ
پسر نبیؐ کا ہے قائم مقام، صلّی علیٰ
کسے نصیب ہے یہ احترام، صلّی علیٰ
کہ ان کے خورد ہیں سارے امام، صلّی علیٰ
خطا معاف ہو یہ بھی، اگر نہیں مومن
تو پھر جہاں میں، کوئی بشر نہیں مومن

نجیبِ یہ روایت، نہ سیرت و کردار
نبی کی [illegible] لکھ سے، اب ان کو دیکھئے اک بار
یہ بارگاہ رسالت میں آپ کا تھا وقار
پچھاڑیں کھا کے، انہیں روئے احمد مختار
وہ عام حزن بنا ان کا، جب وصال ہوا
یہ غم رسولؐ کی امت میں، اک سال ہوا

کہاں ہے تنگ نظر، ہم سے بھی آنکھ ملا
ہے ان کے کفر کا دعویٰ، کچھ ثبوت بھی لا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کوئی تو رسم جہالت کی، ان کے گھر میں دکھا
بتوں کے آگے جھکا ان کا سر، سر اپنا جھکا
خدا کے نور پہ او خاک ڈالنے والے
یہ بت شکن کو ہیں، گودی میں پالنے والے

رسولؐ ان کا، بڑا احترام کرتے ہیں
صوابدید سے، تنظیم عام کرتے ہیں
سحر کو اٹھتے ہی، اوّل یہ کام کرتے ہیں
انہیں نماز سے پہلے، سلام کرتے ہیں
نبیؐ اگر کسی کافر کو، یوں سلامی ہے
تو پھر ضرور نبوت میں، کوئی خامی ہے

یہ مرنے والا گر، ایمان ہی نہ لایا تھا
تو کیا رسولؐ نے، کافر کا غم منایا تھا
زباں پہ وا ابتا بار بار آیا تھا
وہ خود بھی رُوئے تھے اوروں کو بھی رُلایا تھا
جتنا دیا تھا، کہ جو محسن رسالت ہے
تو اس کو رونا رُلانا نبیؐ کی سنّت ہے

یہ بات اگر ہو اجازت، تو پوچھ لوں میں یہیں
حسینؑ ابن علی، کیا نہیں تجھے محسن دیں
ہم ان کو روئیں، تو پھر کیوں ہو کوئی چین بجبیں
بنے تھے ان کا، تو ناقہ رسولؐ عرش نشیں
حسینؑ سوئے شہہ مُرسلین کے سینہ پر
غضب ہے، شمر کا زانو، انہیں کے سینہ پر

بگوش ہوش، کچھ اب حال کربلا سنیئے
سنا جو میرے تصور نے وہ ذرا سنیئے
بیان ہمت و صبر شہہ ہدا سنیئے

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ آتی ہے، ملک الموت کی صدا سنیئے
ملا جو حکم، کہ سر سے نکال جان حسینؑ
کہا کہ سخت ہے، یارب یہ امتحانِ حسین

لگا ہے زخم تیر، بہہ رہا ہے سر سے لہو
بھرے ہیں خون میں، جان رسولؐ کے گیسو
قریب جاکے رکھوں، دل پہ کس طرح قابو
کہ اس لہو میں تو ہے، فاطمہؑ کے دودھ کی بو
ندا یہ آئی کہ آنکھیں تو ڈال، آنکھوں میں
کہا بہن کا ہے اس دم خیال، آنکھوں میں

میں پھر ان آنکھوں پہ ڈھاؤں ستم، یہ کیا ہے ضرور
بچھڑ کے جو علی اکبرؑ سے ہوگئی، بے نور
ندا یہ آئی دہن سے نکال، جان حضور
لب دہن میں تو کانٹے پڑے ہیں، رب غفور
یہ جان بلب ستم، و جور اشقیا سے ہیں
زبان ہے سوکھی ہوئی، تین دن سے پیاسے ہیں

ندا یہ آئی کہ گردن سے کھینچ، جان ان کی
کہا میں کیا کروں، گردن پہ چل رہی ہے چھری
چھڑی پکڑ کے یہ چلاتی ہے، کوئی بی بی
نہ ذبح کر میرے بچے کو، میں دعا دوں گی
جہاں رواں، تیرے خنجر کی آب ہے ظالم
یہ بوسہ گاہ، رسالتؐ مآب ہے ظالم

ندا یہ آئی، کہ سینے سے قبض کرلے جان
کہا کہ تیروں سے چھلنی ہے، اے میرے رحمٰن
ابھی تو مار کے برچھی، ہٹا ہے اک شیطان
اور اب تو ہے، تہہ زانوئے شمر یہ قرآن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کرب ہے کہ رُخِ پاک، زرد ہے یارب
تیرے حسینؑ کے سینے میں، درد ہے یارب

ندا یہ آئی، مظلومیت کے رُتبہ شناس
کمرے سے کھینچ لے، صابر کی جان بے وسواس
کہا ملک نے تڑپ کر، بہ دردِ حسرت و یاس
کمر تو ٹوٹ گئی، جب سے مر گئے عباسؑ

صدائے غیب یہ آئی، بحال ہے چہرہ
کہا کہ خون سے اصغرؑ کے، لال ہے چہرہ

یہ گفتگو تھی کہ مرجھا گیا رسولؐ کا پھول
فلک سے آ گئے، روح الامین، حزین و ملول
کہا پکار کے، منہ ڈھانپ لو برائے رسولؐ
پسر کی لاش پہ کھولیں گی، اپنے بال بتولؑ

صدا یہ سن کے، اُسی سمت چل پڑی زینبؑ
تڑپ کے خیمے سے، باہر نکل پڑی زینبؑ

نسیم ادھر سے، تو قدسی کی یہ صدا آئی
اِدھر تڑپتی ہوئی بنت مرتضیٰؑ آئی
قریب لاش، جو خواہر بصد بکا آئی
اخی کے حلق بریدہ سے، یہ صدا آئی

کوئی بزرگ نہ اب ہے نہ خورد ہے زینبؑ
نبیؐ کی آل تمہارے سپرد ہے زینبؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بولیں صغریٰ پدر نہیں آتے

حامد لکھنوی

بولیں صغریٰ پدر نہیں آتے کیا کروں چارہ گر نہیں آتے
بے سبب اشک بھر نہیں آتے زخم دل کے نظر نہیں آتے

دل سے رو رو کے کہتی تھیں صغریٰ شاہ آتے نظر نہیں آتے
عالم زور سے ہیں جو تیرہ دروں وہ کبھی راہ پر نہیں آتے

دل ہوا ٹکڑے دیکھ کر جھولا ماں کو اصغر نظر نہیں آتے
ہیں پریشاں ورق پہ قرآں کے سر دربار سر نہیں آتے

کربلا آئے تھے جو یثرب سے وہ مسافر نظر نہیں آتے
ماں پکاری رضا ملی تو چلے علی اکبرؑ ادھر نہیں آتے

شاہ کہتے تھے رات ہوگئی کیا رَن میں اکبرؑ نظر نہیں آتے
جائیں جو چھوڑ کے وطن حامد
کیا مسافر وہ گھر نہیں آتے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شریک دعوتِ اسلام ہیں ابوطالب

نسیم امروہوی

شریک دعوتِ اسلام ہیں، ابوطالب
نبیؐ کو حق کا اک انعام ہیں، ابوطالب
حریم وحی میں اِلہام ہیں، ابوطالب
حرم کے عزم کا احرام ہیں، ابوطالب
یہ چمن کے لائے جو غنچہ، وہ پھول ہوجائے
پھر ان کی گود میں، پل کر رسولؐ ہوجائے

رسولؐ رب کے نگہبان ہیں، ابوطالب
نبیؐ ہیں دین تو ایمان ہیں، ابوطالب
نزول وحی کا عنوان ہیں، ابوطالب
بغیر لفظوں کا قرآن ہیں، ابوطالب
اُنہی کے دم سے ہوئی، ابتدائے بسم اللہ
اُنہی نے نقطہ دیا، زیرِ ہائے بسم اللہ

پیمبری کی بلاؤں کا ردا، ابوطالب
مدد خدا کی ہے شکل مدد، ابوطالب
نبی کو ڈھال دم جدو کدا، ابوطالب
نشانہ ختم رسولؐ اور زد، ابوطالب
جہاد ان کا ہے، پس منظر جہاد علیؑ
علیؑ ہیں بعد میں ان کے، یہ پہلے بعد علیؑ

نظر چرا گئی دنیا مگر، ابوطالب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کسے تھے نصرتِ حق پر کمر، ابوطالب
ہزاروں تیغیں تھیں اور اک پسر، ابوطالب
رکھے تھے اپنی ہتھیلی پہ سر، ابوطالب
لگن جو اُن کو نہ ہوتی، چراغ گل ہوتا
نبیؐ کا فاتحہ، قرآن کا بھی قل ہوتا

ہر ایک محل میں ہیں مشکل کا حل، ابوطالب
نبیؐ کی جرأت، عزم و عمل، ابوطالب
مخالفوں کی روش میں اٹل، ابوطالب
کہ سیل تند کی پر کنول، ابوطالب
انکے رجب سے خائف، عرب کے خودسر تھے
گنو تو فرد تھے، سمجھو تو اک لشکر تھے

انھی کے گھر میں ہیں خیرالانام، صلّی علی
پسر نبیؐ کا ہے قائم مقام، صلّی علی
کسے نصیب ہے یہ احترام، صلّی علی
کہ ان کے خورد ہیں سارے امام، صلّی علی
خطا معاف ہو یہ بھی، اگر نہیں مومن
تو پھر جہاں میں، کوئی بشر نہیں مومن

نہ جانچئے یہ روایت، نہ سیرت و کردار
نبیؐ کی آنکھ سے، اب ان کو دیکھئے اک بار
یہ بارگاہ رسالت میں آپ کا تھا وقار
پچھاڑیں کھا کے، انہیں روئے احمد مختار
وہ عام حزن بنا ان کا، جب وصال ہوا
یہ غم رسولؐ کی امت میں، اک سال ہوا

کہاں ہے تنگ نظر، ہم سے بھی آنکھ ملا
ہے ان کے کفر کا دعویٰ، کچھ ثبوت بھی لا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کوئی تو رسم جہالت کی، ان کے گھر میں دکھا
بتوں کے آگے جھکا ان کا سر، سر اپنا جھکا
خدا کے نور پہ او خاک ڈالنے والے
یہ بت شکن کو ہیں، گودی میں پالنے والے

رسولؐ ان کا، بڑا احترام کرتے ہیں
صوابدید سے، تنظیم عام کرتے ہیں
سحر کو اٹھتے ہی، اوّل یہ کام کرتے ہیں
انہیں نماز سے پہلے، سلام کرتے ہیں
نبیؐ اگر کسی کافر کو، یوں سلامی ہے
تو پھر ضرور نبوت میں، کوئی خامی ہے

یہ مرنے والا گر، ایمان ہی نہ لایا تھا
تو کیا رسولؐ نے، کافر کا غم منایا تھا
زباں پہ وا ابتا بار بار آیا تھا
وہ خود بھی رُوئے تھے اوروں کو بھی رُلایا تھا
جتنا دیا تھا، کہ جو محسن رسالت ہے
تو اس کو رو نا رُلانا نبیؐ کی سنّت ہے

یہ بات اگر ہو اجازت، تو پوچھ لوں میں یہیں
حسینؑ ابن علی، کیا نہیں تجھے محسن دیں
ہم ان کو روئیں، تو پھر کیوں ہو کوئی چین بجبیں
بنے تھے ان کا، تو ناقہ رسولؐ عرش نشیں
حسینؑ سوئے شہہ مُرسلین کے سینہ پر
غضب ہے، شمر کا زانو، انہیں کے سینہ پر

بگوش ہوش، کچھ اب حال کربلا سنیئے
سنا جو میرے تصور نے وہ ذرا سنیئے
بیان ہمت و صبر شہہ ہدا سنیئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ آتی ہے، ملک الموت کی صدا سنیئے
ملا جو حکم، کہ سر سے نکال جان حسینؑ
کہا کہ سخت ہے، یارب یہ امتحانِ حسین

لگا ہے زخم تیر، بہہ رہا ہے سر سے لہو
بھرے ہیں خون میں، جان رسولؐ کے گیسو
قریب جاکے رکھوں، دل پہ کس طرح قابو
کہ اس لہو میں تو ہے، فاطمہؑ کے دودھ کی بو
ندا یہ آئی کہ آنکھیں تو ڈال، آنکھوں میں
کہا بہن کا ہے اس دم خیال، آنکھوں میں

میں پھر ان آنکھوں پہ ڈھاؤں ستم، یہ کیا ہے ضرور
بچھڑ کے جو علی اکبرؑ سے ہوگئی، بے نور
ندا یہ آئی دہن سے نکال، جان حضور
کب دہن میں تو کانٹے پڑے ہیں، ربِ غفور
یہ جان بلب ستم، و جور اشقیا سے ہیں
زبان ہے سوکھی ہوئی، تین دن سے پیاسے ہیں

ندا یہ آئی کہ گردن سے کھینچ، جان ان کی
کہا میں کیا کروں، گردن پہ چل رہی ہے چھری
چھری پکڑ کے یہ چلاتی ہے، کوئی بی بی
نہ ذبح کر میرے بچے کو، میں دعا دوں گی
جہاں رواں، تیرے خنجر کی آب ہے ظالم
یہ بوسہ گاہ، رسالتؐ مآب ہے ظالم

ندا یہ آئی، کہ سینے سے قبض کرلے جان
کہا کہ تیروں سے چھلنی ہے، اے میرے رحمٰن
ابھی تو مار کے برچھی، ہٹا ہے اک شیطان
اور اب تو ہے، تہہ زانوئے شمر یہ قرآن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کرب ہے کہ رُخِ پاک، زرد ہے یارب
تیرے حسینؑ کے سینے میں، درد ہے یارب

ندا یہ آئی، مظلومیت کے رُتبہ شناس
کمرے سے کھینچ لے، صابر کی جان بے وسواس
کہا ملک نے تڑپ کر، بہ دردِ حسرت و یاس
کمر تو ٹوٹ گئی، جب سے مرگئے عباسؑ

صدائے غیب یہ آئی، بحال ہے چہرہ
کہا کہ خون سے اصغرؑ کے، لال ہے چہرہ

یہ گفتگو تھی کہ مرجھا گیا رسولؑ کا پھول
فلک سے آ گئے، روح الامین، حزین و ملول
کہا پکار کے، منہ ڈھانپ لو برائے رسولؐ
پسر کی لاش پہ کھولیں گی، اپنے بال بتولؑ

صدا یہ سن کے، اُسی سمت چل پڑی زینبؑ
تڑپ کے خیمے سے، باہر نکل پڑی زینبؑ

نسیم ادھر سے، تو قدسی کی یہ صدا آئی
اِدھر تڑپتی ہوئی بنت مرتضیٰؑ آئی
قریب لاش، جو خواہر بصد بکا آئی
اخی کے حلق بریدہ سے، یہ صدا آئی

کوئی بزرگ نہ اب ہے نہ خورد ہے زینبؑ
نبیؐ کی آل تمہارے سپرد ہے زینبؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حق کی تبلیغ کا پیغام ابوطالب ہیں

نسیم امروہوی

حق کی تبلیغ کا پیغام، ابوطالبؑ ہیں
حافظِ حق سحر و شام، ابوطالبؑ ہیں
بانیٔ دعوتِ اطعام، ابوطالبؑ ہیں
سب مسلمان ہیں اسلام، ابوطالبؑ ہیں
طورِ سینا سے، نہ وہ کعبے کے در سے نکلا
پل کے دین نبوی، ان کے ہی گھر سے نکلا

ان کی امداد سے، ہموار ہوئی راہِ نجات
پھر بھی دنیا نے کہی، ان کے لئے کفر کی بات
منکر و نرغۂ کفارِ، عرب میں دن رات
ان کے ایما کا ثبوت، احمد مرسل کی حیات
سب دلیلیوں پہ دلیل، ایک مگر غالب ہے
کل ایمان تو ایک، جزو ابوطالبؑ ہے

ہم کو تاریخ میں کوئی، یہ دکھائے تو کہیں
کب جھکی اور کہاں، بت کی طرف ان کی جبیں
گود میں ان کی پلے، اور بڑھے بانیٔ دیں
گھٹنیوں ان کی ہی منزل، میں چلی شرع مبیں
خانۂ صدق و امانت کے، یہ سرکردہ ہیں
اک رسولؐ ایک امام، آپ کے پروردہ ہیں

ان مصالح پہ نہیں، کوئی کشیدہ ابرو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہہ دیں کافر، جو پدر میں ہو علیؑ کے بھی خو
بل تیوری پہ یہاں، اور وہاں اللہ ہو
دوستو پھول حلال، اور حرام اس کی بو
خون! اسلاف کا کیا آپ سے بدلہ لو گے
قتل! بیٹے نے کیا باپ سے بدلہ لو گے

ان کی منزل ہے وہی، شک ہو مسلط جن پر
جس میں ازراہ تقیہ، برضائے داور
حضرت ختم رسل نے، پئے دفیعۂ شر
صلح نامہ سے، نبیؐ کاٹ دیا لکھوا کر
کفر کا اوروں پہ الزام، نہ کم ظرف رکھے
حوصلہ ہو تو، پیمبر پہ کوئی حرف رکھے

یہ حفاظت جو ہے، میراث ابوطالب کی
منزلت اور بڑھی، اس کی پسر کو جو ملی
تھے حفاظت میں وہاں، ان کی فقط ایک نبیؐ
ان کے بیٹوں کے بھی، ہر وقت محافظ ہیں علیؑ
اس فضیلت کو کسی نفس ذکیّہ سے سنو
جاؤ صفین میں، ابن حنفیہ سے سنو

حفظ سبطین محمدؐ، جو فریضہ تھا اہم
اہتمام اس کا علیؑ، کر گئے تھے مرتے دم
چھوٹے بیٹے کو بلا کر، یہ کہا دے کے علم
اب تمہیں سونپتے ہیں، اپنے بڑے فرض کو اہم
پسران شہ لولاک، کے حافظ تم ہو
بے حمایت کو جو زینبؑ، تو محافظ تم ہو

جس طرح شاہ رسل کیلئے، ہم بن گئے ڈھال
تم امامت کی سپر ہو، یونہی اے ماہ کمال

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خاص کر نہر کے ساحل پہ ہو، جب جنگ و جدال
جانشین باپ کا، اپنے کو سمجھنا میرے لال
تم کو ہم سونپتے ہیں، کام ابوطالبؑ کا
کربلا یاد رکھے، نام ابوطالبؑ کا

باپ کی تھی جو تمنا، وہی بیٹے نے کیا
جیتے جی غم کبھی، شبیرؑ کو ہونے نہ دیا
جنگ میں ضبط کا حکم تھا حکم، تو غصہ کو پیا
شہہ نے جو اسلحہ، لے جانے سے روکا نہ لیا
تشنگی بھول گئے، نہر کی تیاری میں
جنگ کی نفس سے، تکمیل وفاداری میں

رن میں جب لوٹ مچی، چھن گئی زینب کی ردا
دختر شہہ کی طرف، شمر بڑھا بہر جفا
سوئے در دیکھ کے، یہ دلبر عباسؑ بڑھا
ماں نے دامن کو جو پکڑا، تو جھٹک کر یہ کہا
آئے اب تک نہ، سکینہؑ کی حمایت کے لئے
نہر پہ جاتا ہوں، بابا سے شکایت کے لئے

اماں جاں آپ کو کچھ یاد ہے، بابا کا کلام
پانی لانے کو سدھارے تھے، جو بازوئے امام
مجھ سے فرمایا تھا، تم ہو علی اصغرؑ کے غلام
رات دن ان کا جھلاتے رہو، جھولا یہ ہے کام
یہ وصیت تھی مجھے، آپ مگر بھول گئے
نہر پہ جا کے سکینہؑ کو، پدر بھول گئے

وہ جو ہوتے، تو نہ لٹتا زر و زیور اماں
چھینتا کوئی شقی، آپ کی چادر اماں
یوں گھڑکتے، کسی بچے کو ستم گر اماں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کون لیتا، میری شہزادی کے گوہر اماں
وہ نہ آئیں گے، تو دادا کو بلا لاؤں گا
ان کے شکوے کے لئے، سوئے نجف جاؤں گا

تم مگر شمر سے کہہ دو، نہ سکینہؑ کو ستا
ان کے بدلے، مرا سرکاٹ لے او اہل جفا
چھین لے شوق سے ظالم، مری اماں کی ردا
پر مرے باپ کی، پیاری کو طمانچے نہ لگا
ان جفاؤں کی، یہ معصوم کہاں عادی ہے
او شقی کس کو ستاتا ہے، یہ شہزادی ہے

یہ سخن کہہ کے، بصد جرأت و احساس تمام
بن گیا بڑھ کے، سکینہؑ کی سپر وہ گلفام
شمر اظلم سے کیا، تان کے سینہ یہ کلام
اب ستائے کوئی، بی بی کو تو دیکھے یہ غلام
یہ ستم ان کے عوض، سہنے کو تیار ہوں میں
ہوں وفادار کا فرزند، وفادار ہوں میں

زندگی کی شب چراغ زیر داماں حسینؑ

نسیم امروہوی

زندگی کی شب چراغ، زیر داماں حسینؑ
اور عشرے کی سحر، چاک گریباں حسینؑ
خود ہیں سردار شباب، گلشن خلد بریں
اور شباب گلشن، جنت جواناِں حسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زد پہ تیغ جور کی، آیا جو قرآن حکیم
دل کے پارے کردیئے قربان، قربان حسینؑ

منتشر تھے، کربلا سے پہلے قرآن کے ورق
حق کا شیرازہ بنی، زلف پریشان حسینؑ

جس میں طاقت ہو، بڑھے آگے کرے ان کو فنا
انکی شہہ رگ، دین حق، قرآن حق، جانِ حسینؑ

گر ہمارے بزم غم میں، چرخ لائے انقلاب
دست ماتم سے الٹ دیں، ہم غلامانِ حسینؑ

راہِ حق میں زر، پسر، سر، گھر، لٹائے تو کوئی
پھر یہ ممکن ہے، کہ کچھ ہو جائے، عرفان حسینؑ

ہائے وہ ٹوٹی کمر، وہ لاش فرزند جواں
دیں سہارا، آ کے مقتل سے، رفیقان حسینؑ

زخم تن پر، داغ دل میں، منہ پہ اصغرؑ کا لہو
یوں پھلا پھولا، بیاباں میں گلستانِ حسینؑ

کل نبی کی پشت پر تھے، اب سر نوک سناں
ایک وہ شانِ حسینؑ، اور ایک یہ شان حسینؑ

بزم شبیری میں، یکساں ہیں نسیم اور جبرئیل
آسماں پر وہ، زمین پر یہ ثنا خوان حسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آخری جنگ سمجھ لو، اسے اپنے گھر کی
جانے پھر کب کھنچے تلوار، تقدم ولدی

جاؤ ایسا نہ ہو، اصحاب نہ جانے دیں تمہیں
جوڑ کر ہاتھ، نہ تلوار، اٹھانے دیں تمہیں
پاؤں تھامیں قدم، آگے نہ بڑھانے دیں تمہیں
روک لیں برچھیاں، میدان میں، نہ کھانے دیں تمہیں
یہ ہیں حد درجہ وفادار، تقدم ولدی

ام لیلیٰ درِ خیمہ سے، کہیں دیکھ نہ لے
رخ تمہارا سوئے فوج، لعیں دیکھ نہ لے
ابر میں جاتے ہوئے، مہر جبیں دیکھ نہ لے
شیر کو نیزوں کے جنگل کے، قریں دیکھ نہ لے
پھر تو جانا بھی ہو دشوار، تقدم ولدی

کہیں ایسا نہ ہو، زینبؑ کو خبر ہوجائے
اور طلب عونؑ و محمدؑ کی، ادھر ہوجائے
تاروں کو اذنِ سفر، قبل قمر ہوجائے
میری تربیت ہی سب، زیر و زبر ہوجائے
ہوسکے ہم سے نہ انکار، تقدم ولدی

کیا شانِ علمدار ہے، کیا شان علم ہے

مولانا سید حسن امداد

سقائے حرم، نازش تاریخ، اُمم ہے
جرأت میں جلالت میں شجاعت میں اتم ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہمت ہمہ تن، رعب زسر، تا بہ قدم ہے
کیا ذکر شجاعاں، عرب اور عجم ہے!
ایسا تو جری، خود بنی ہاشم، میں بھی کم ہے

اس گل میں بسی، سارے گلستان کی ہے خوشبو
حمزہؑ سا جگر، جعفرؑ طیّار سے بازو
حیدرؑ سے خدوخال ہیں، فرق سرمو
ہمت وہی، جرأت وہی، چتون وہی، ابرو
ہاں ہاں یہ اسی ساخت کی شمشیر و ودم ہے

جو شانِ ہے حیدر کی، وہی شان یہاں ہے
ہاں فرق فقط یہ ہے، کہ یہ تشنہ دہاں ہے
کاندھے پہ علم، ہاتھ میں مرکب کی عناں ہے
مرکب جو دواں ہے، تو علم سر دواں ہے
راکب کے اشارے پہ فرس تیز قدم ہے

ہے کوئی جو یوں، چھوٹے سے لشکر کو لڑائے
کانٹوں سے شگوفوں کو، گل تر کو لڑائے
جب وقت پڑے، سنگ سے گوہر کو لڑائے
نو لاکھ سے صرف اپنے بہتر(۷۲) کو لڑائے
لاریب کے یہ صرف، اسی شیر کا دم ہے

شیرانِ جری فوج کے سارے، ہوئے رخصت
چڑھتے ہوئے طوفان کے دھارے، ہوئے رخصت
کشتیٔ شہادت کے سہارے ہوئے، رخصت
اب چاند اکیلا ہے ستارے، ہوئے رخصت
وہ جس کے نہ ہونے سے کمر، شاہ کی خم ہے

یہ وارثِ اوصاف، بزرگانِ سلف ہے
ماہ بنی ہاشم، دُر دریائے نجف ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حیدر سے جری باپ کا، یہ شیر خلف ہے
یہ چاند، وہ مطلع، یہ گہر ہے، وہ صدف ہے
یہ شمع کی گر لو ہے، تو وہ شمع حرم ہے

جاکر کوئی کہہ دے، پسر سعد جہاں سے
سن لے کہ یہ سب پیچ، تیری موج گراں ہے
یہ تیغ شرر بار کے، کھینچتے ہی دھواں ہے
ہوجاتا ابھی فیصلہ، پر اذنِ کہاں ہے
مرضی تو یہاں مرضی، معصوم میں ضم ہے

ہے کوئی بہادر، کہ جو یوں جان پہ کھیلے
لاکھوں سے لڑے، چھین لے دریا کو اکیلے
پانی نہ پیئے، مشک بھرے، پیاس کو جھیلے
ہاں قبضہ دکھانے کے لئے، چلو میں لے لے
اور مان لے دنیا، کہ یہ سقائے حرم ہے

حسینؑ ہی کا سا اقدام کربلا کرتے

تجمل لکھنوی

حسینؑ ہی کا سا اقدام، کربلا کرتے
اگر رسول بھی ہوتے، تو اور کیا کرتے
علیؑ سے بغض و عداوت نکالنے والے
بڑے جری تھے، تو مرحب کا سامنا کرتے

علیؑ کا ذکر عبادت، سدا عبادت کی
یہ عمر آگئی اپنی، خدا خدا کرتے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ازل سے بندۂ داور تھا، ان کا کیوں ہوتا
علیؑ کی قدر، یہ دنیا پرست کیا کرتے

خدا کو بھول گئے، جو زر پرستی میں
وہ اور نبیؐ کی محبت، کا حق ادا کرتے

رسولؐ اس لئے کہتے تھے، میں حسینؑ سے ہوں
کیا وہ کار نمایاں، جو مصطفیؐ کرتے

گئے حسینؑ، مدینے سے کربلا ورنہ
یہ اہل شام، مدینے کو کربلا کرتے

نبیؐ کے گھر کو اجاڑا ہے، کلمہ گویوں نے
یہ کوئی ظلم و ستم، کم ہے اور کیا کرتے

وفا سرشت تھے ایسے، حسینؑ کے انصار
جو ملتی عمر دوبارہ، تو پھر وفا کرتے

مزا لڑائی کا آجائے گا لعینوں کو

تجمل لکھنوی

مزا لڑائی کا آجائے گا لعینوں کو
علیؑ کا شیر الٹتا ہے آستینوں کو

رہے گا جان عبادت حسینؑ کا سجدہ
ملک ہزار جھکایا کریں جبینوں کو

ملے جو خاک میں مل کر حبیب کے رتبے
وہ مرتبے نہیں حاصل فلک نشینوں کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صفیں الٹ کے صدا دی یہ شاہ والا نے
کہاں گئے جو چڑھاتے تھے آستینوں کو

نماز پڑھ کے یہ کہتے تھے شہہ رفیقوں سے
کبھی نہ بھولے گی یہ خاک ان جبینوں کو

جواب عرش الٰہی ہے اہلبیت کا گھر
ملی مکاں کو بلندی شرف مکینوں کو

حسینؑ دین کے اقدار کر دیئے زندہ
ابھارا آپ نے ڈوبے ہوئے سفینوں کو

مظاہرہ کیا امت نے بے وفائی کا
ملا کے خاک میں زہراؑ کے مہ جبینوں کو

یہ بات انیسؔ میں دیکھی کہ جن میں شعر کہے
فلک پہ رکھ دیا لے جاکے ان زمینوں کو

ماتم سبط پیمبر کی نشانی ہوکر

تجمل حسین لکھنوی

ماتم سبط پیمبر کی نشانی ہوکر
خون دل آنکھ سے بہنے لگا پانی ہوکر

امّ لیلٰی کے لئے غم نشانی ہو کر
موت آئی علی اکبرؑ کی جوانی ہوکر

مثل سیلاب بڑھا دین خدا خندق سے
ذوالفقار اسداللہ کا پانی ہو کر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صبرِ شبیرؑ نے رن میں وہ دکھائے جوہر
رہ گیا قصہ ایوبؑ کہانی ہوکر

لوگ اکبرؑ کا مدینے میں ادب کرنے لگے
یوں شباب آیا محمدؐ کی جوانی ہوکر

زندگی بخش دی سر دے کے شہہ والا نے
ورنہ رہ جاتا یہ اسلام کہانی ہوکر

موت کا آیا پسینہ جو رخِ اکبرؑ پر
رنگ چہرے کا ٹپکنے لگا پانی ہوکر

حشر تک سینۂ گیتی پر رہے گی باقی
کربلا آلِ محمدؐ کی نشانی ہوکر

دل کی حسرت ہے تجمل کہ میرا دردِ جگر
رہے پیاسوں کا غمِ تشنہ دہانی ہوکر

کسی کے بس میں نہ دن ہے نہ رات قبضہ میں

تجمل لکھنوی

کسی کے بس میں نہ دن ہے نہ رات قبضہ میں
علیؑ کو دیکھئے کل کائنات قبضہ میں

پیمبروں کے ہیں سب معجزات قبضہ میں
ہے ایک ذات ہزاروں صفات قبضہ میں

علیؑ کے باب میں کہتی ہے شمس کی رجعت
ہے جیسے دن اسی صورت ہے رات قبضہ میں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محال جس کو کہیں ہے وہ بات قبضہ میں ہے
علیؑ کے شیر یہ پیاس اور فرات قبضہ میں ہے

سر حسینؑ نے قرآن پڑھ کے نیزہ پر
بتا دیا کہ ہے اب بھی حیات قبضہ میں ہے

حبیبؑ کہتے تھے انصار سے لڑے جانا
رُکے نہ ہاتھ جب تک حیات قبضہ میں ہے

ہیں افضل الشہید ابن ساقی کوثر
ہے سلسبیل بھی مثل فرات قبضہ میں ہے

حدود مملکت شاہِ کربلا دیکھو
جہاں سے تابہ جناں کائنات قبضہ میں ہے

صدا یہ دیتا ہے ساحل سے روضۂ عباسؑ
رہے گی تابہ قیامت فرات قبضہ میں

میری نظر میں تجلّی سمائے کیا دنیا
غم حسینؑ کی ہے کائنات قبضہ میں ہے

مدینے سے سفر کا سلسلہ ہے دیکھئے کیا ہو

تجلّی لکھنوی

مدینے سے سفر کا سلسلہ ہے دیکھئے کیا ہو
خدا جانے کہاں تک کربلا ہے دیکھئے کیا ہو

ستم کا دور ہے اور کربلا ہے دیکھئے کیا ہو
بڑے خطرے میں آلِ مصطفیٰ ہے دیکھئے کیا ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ستم والوں میں پیہم تذکرہ ہے دیکھئے کیا ہو
حسینی صبر بڑھتا جارہا ہے دیکھئے کیا ہو

تھا غل رن میں غضب کا معرکہ دیکھئے کیا ہو
علیؑ کے شیر سے پالا پڑا ہے دیکھئے کیا ہو

اُسی جانب ہیں دریا پر علمدارؑ جری شاید
جدھر لشکر سمٹتا جارہا ہے دیکھئے کیا ہو

جفاؤں پر جفائیں ہورہی ہیں آلِ احمدؐ پر
ستم اور جور کا اک سلسلہ ہے دیکھئے کیا ہو

کٹا کر سر بچایا جائے گا دین پیمبر کو
حسینؑ ابن علی کا فیصلہ ہے دیکھئے کیا ہو

امیر شام کی بیعت کو رد فرما دیا شہ نے
ستمگر کو بہانہ مل گیا ہے دیکھئے کیا ہو

شبیہِ مصطفےٰؐ رخصت طلب ہے ابن حیدرؑ سے
سہارا زندگی کا جارہا ہے دیکھئے کیا ہو

کماں میں تیر اُدھر، اصغر اِدھر شہ کے ہاتھوں پر
یہ کوئی فاصلے میں فاصلہ ہے دیکھئے کیا ہو

تجمل عصر کا ہنگام ہے ہمدم نہیں کوئی
اکیلا جان محبوب خدا ہے دیکھئے کیا ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو طفل گھر میں شہ لافتیٰ کے پلتے ہیں

مجاہد لکھنوی

جو طفل گھر میں شہہ لافتیٰ کے پلتے ہیں
وہ جنگ کے لئے گہوارہ میں مچلتے ہیں

قدم قدم پہ شریعت نہیں بدلتے ہیں
چلے جو راہ علیؑ ہم وہ راہ چلتے ہیں

پل صراط سے گزریں گے یوں علیؑ والے
کہ جیسے باغ میں جھونکے ہوا کے چلتے ہیں

علم کو دیکھ کے خیبر کشاں کے ہاتھوں میں
یہ کون لوگ کھڑے دور ہاتھ ملتے ہیں

وہ خاک کیوں نہ بنے سجدہ گاہِ دو عالم
جو خاک رخ پہ رسالتؐ مآب ملتے ہیں

خیال آتا ہے جب کربلا کے پیاسوں کا
پگھل کے قلب وجگر آنسوؤں میں ڈھلتے ہیں

یہاں تو بات ہے زخم گلوئے اصغرؑ کی
وگرنہ تیر تو ہنگام جنگ چلتے ہیں

سوال آب پہ گردن سے تیر پار ہوا
پدر کے ہاتھوں پہ اصغرؑ لہو اگلتے ہیں

نہیں قبول زمیں کو فلک کو ہے انکار
لہو صغیر کا رخ پر حسینؑ ملتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ضعیف باپ کی نظروں کے سامنے اکبرؑ
قضا کی گود میں اب کروٹیں بدلتے ہیں

حسینؑ لاتے ہیں اس طرح لاش اکبرؑ کی
کبھی تو کھاتے ہیں ٹھوکر کبھی سنبھلتے ہیں

صدا یہ دیتی تھی زینبؑ کہاں ہو اے عباسؑ
خیام جل گئے ہم ننگے سر نکلتے ہیں

کشاں کشاں کئے جاتے ہیں اس طرح اعدا
الجھ کے گرتے ہیں عابدؑ کبھی سنبھلتے ہیں

مجاہد اب یہ شکایت بھی ہے زمانے کو
غم حسینؑ میں آنسو بہت نکلتے ہیں

مصروف شہ کے غم میں زمانہ دکھائی دے

مجاہد لکھنوی

مصروف شہہ کے غم میں زمانہ دکھائی دے
ہر دل میں کربلائے معلیٰ دکھائی دے

اوصاف سب خدا کے ہوں بندہ دکھائی دے
جز مرتضیٰؑ ہے کون، جو ایسا دکھائی دے

بعد رسولؐ ایسا تو ہو نائب رسولؐ
جو کم سے کم رسولؐ کے جیسا دکھائی دے

لے کے علیؑ کا نام کرو رُخ پہ اک نظر
مومن نہیں جو رنگ بدلتا دکھائی دے

اب آپ ہی بتایئے ہم اس کو کیا کہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نام حسینؑ بھی جسے کھلتا دکھائی دے

ہر سمت اڑ رہا ہے شہنشاہت کا رنگ
ہر سو دل حسینؑ دھڑکتا دکھائی دے

وہ بحر بے کراں غم سبط مصطفےٰؐ
حد نگاہ تک نہ کنارہ دکھائی دے

کھینچے ابھی جو تیغ ید اللہ کا پسر
جبریل سا ملک بھی لرزتا دکھائی دے

جنت کی خوشبو سے فضا ہے بسی ہوئی
عباسؑ کا علم کہیں سجتا دکھائی دے

رہ رہ کے آرہی ہے صدا یا حسنؑ کی
مجلس کہیں حسینؑ کی برپا دکھائی دے

رونا غم حسینؑ میں ہے مقصد حیات
بے فیض ورنہ دہر میں جینا دکھائی دے

گزرے ہے دل پہ کیا کوئی پوچھے حسینؑ سے
برچھی میں جب پسر کا کلیجہ دکھائی دے

بولے حسنؑ جب علی اکبرؑ نے دی صدا
اندھیر تیرے بعد یہ دنیا دکھائی دے

شہہ کہتے تھے کہ کیا کروں کچھ سوجھتا نہیں
کیونکر جوان لعل کا لاشہ دکھائی دے

اصغرؑ صدا حسینؑ کی سن کر تڑپ اٹھے
جھولے میں انقلاب سا برپا دکھائی دے

اللہ تجھ کو صبر دے اے فاطمہؑ کے لعل
مجھ کو تیرا صغیر نہ بچتا دکھائی دے

مجلس میں اتنے اشک مجاہد بہائے
دامن جو داغدار ہے سادہ دکھائی دے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دل اگر دردِ غمِ شبیرؑ کا حامل نہیں

مجاہد لکھنوی

دل اگر دردِ غمِ شبیرؑ کا حامل نہیں
زندگی بے فیض ہے جس کا کوئی حاصل نہیں

الفت آلِ پیمبر اس میں گر شامل نہیں
اے مسلماں پھر تیرا اسلام تو کامل نہیں

کیوں نہ ہر مشکل میں نکلے منہ سے میرے یا علیؑ
جانتا ہوں دوسرا کوئی بھی اس قابل نہیں

جز علیؑ کے فتح خیبر اور کرسکتا ہے کون
اس شجاعت کا زمانہ میں کوئی حامل نہیں

یا علیؑ کہہ کر کبھی آگے بڑھاؤ تو قدم
حل نہ ہو ایسی تو دنیا میں کوئی مشکل نہیں

میرا کعبہ ہے یہی اور میری جنت ہے یہی
ماسوائے کربلا اپنی کوئی منزل نہیں

بیچ میں شمع ہدایت گرد انصار حسینؑ
دونوں عالم میں کہیں ایسی کوئی محفل نہیں

سن کے ذکرِ کربلا آنکھ ہوجاتی ہے نم
ہو نہ جس میں غمِ شہہ مظلوم کا وہ دل نہیں

اصغرؑ معصوم کی گردن پہ مارا جس نے تیر
اس سے بڑھ کر کوئی ظالم اور کوئی قاتل نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آخری فدیہ تھا شہہ حجت کو کرتے تھے تمام
جانتے تھے کچھ سوال آب سے حاصل نہیں
بولیں لیلیٰ بھول جاؤں کس طرح اکبرؑ کو میں
ہے اندھیرا چار سو جب وہ ماہ کامل نہیں
یوں پھرائی جارہی ہیں شام میں سیدانیاں
بے کجا وہ اونٹ ہیں پردہ نہیں محمل نہیں
صبر کی تلقین پر کہتی تھیں لوگوں سے رباب
یہ بتادو کیا مرے سینے میں ماں کا دل نہیں
اے مجاہد ہیں رواں اشعار پانی کی طرح
بوترابی کے لئے کوئی زمین مشکل نہیں

زمین کربلا میں دفن ہیں گل پیرہن کتنے

مجاہد لکھنوی

زمین کربلا میں دفن ہیں گل پیرہن کتنے
تڑپ کے مرگئے سینہ پہ اس کے خستہ تن کتنے
کوئی زینبؑ سے پوچھے تو مصائب کسقدر جھیلے
اُٹھائے کربلا سے شام تک رنج و محن کتنے
رضائے شاہ والا تھا ہر اک اقدام زینبؑ کا
زمانے میں ہیں ایسے باوفا بھائی بہن کتنے
پسر زینبؑ کے دونوں قاسمؑ و اکبرؑ، علی اصغرؑ
دیئے ہیں کربلا کو شاہ دین نے گلبدن کتنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فدا اسلام پر لاکھوں ہوئے تاریخ کہتی ہے
مگر ہیں کربلا والوں کے جیسے بے کفن کتنے

ہوں جس میں قاسمؑ و اکبرؑ سے گل اصغرؑ سے ہوں غنچے
خزاں لوٹے ہیں تو نے سچ بتا، ایسے چمن کتنے

چلے جب شاہ مرنے کو، سکینہؑ نے کہا رو کر
نہ آیا کوئی بھی واپس گئے ہیں، سوئے رن کتنے

بہتر (۷۲) کو نہ لاکھوں سے کہیں لڑتے ہوئے دیکھا
ہوئیں جنگیں ہزاروں اور پڑے دنیا میں رن کتنے

تھیں ماں بہنیں کھلے سر سامنے اور چپ رہے پھر بھی
جہاں میں عابد بیمار سے ہیں بے سخن کتنے

اس دنیا میں دیکھو ہر قدم ہر اک مشکل میں
ہر اک منزل پہ کام آتے ہیں اپنے پنجتن کتنے

رہے گا کربلا والوں کا غم زندہ قیامت تک
گزر جائیں گی صدیاں اور گزر جائیں گے سن کتنے

رضائے حق کی خاطر جو بہا دے خون کا دریا
فدا اس عاشق صادق پہ ہونگے کوہکن کتنے

ہے جن کو ناز شاہ کربلا کی مدح خوانی پر
مجاہد کے سوا دنیا میں ہیں اہل سخن کتنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دل سے غم حسینؑ نہ ہو کم خدا کرے

مجاہد لکھنوی

دل سے غم حسینؑ نہ ہو کم خدا کرے
لے جاؤں میں لحد میں یہی غم خدا کرے

سینے پہ داغ ماتم شبیرؑ کا رہے
دامن ہو اشک غم سے سدا نم خدا کرے

پھیلے نشان حضرت عباسؑ کی ضیاء
سارے جہاں پہ چھائے یہ پرچم خدا کرے

حب علیؑ ہو دل میں زباں پر ہو یا حسینؑ
جب وقت نزع نکلے مرا دم خدا کرے

ڈر ڈر کے کہہ رہے تھے یہ آپس میں سب لعیں
عباسؑ ہوں نہ نہر پہ برہم خدا کرے

اکبرؑ نے شہہ کے سامنے توڑا تھا جیسے دم
کوئی پدر نہ دیکھے یہ عالم خدا کرے

خیمے میں کر رہی تھی سکینہؑ یہ ہی دعا
آجائیں خیریت سے میرے عم خدا کرے

اکبرؑ پلٹ کے آئیں یہ صغرا کی تھی دعا
پھر بھائی اور بہن ملیں باہم خدا کرے

شہہ بولے لب پہ بخشش امت کی ہو دعا
خنجر رواں ہو حلق پہ جس دم خدا کرے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کہہ کے ختم کردو مجاہدؔ سلام کو
بڑھتا رہے حسین کا ماتم خدا کرے

ہے مال وزر نہ دولت دنیا ہمارے پاس

مجاہد لکھنوی

ہے مال و زر نہ دولت دنیا ہمارے پاس
بس ہے شفاعتوں کا خزانہ ہمارے پاس

جو چاہے ہم سے پوچھیں نکیرین فکر کیا
مشکل کشا تو ہوگا ہمارا ہمارے پاس

رونا غم شہید میں ہے سنّت رسولؐ
موجود ہے شہادت حمزہ ہمارے پاس

کوثر ہے، سلسبیل ہے، طوبیٰ ہے، خلد ہے
صدقے میں ہے حسینؑ کے کیا کیا ہمارے پاس

نہر فرات چھین کے عباسؑ نے کہا
اب حشر تک رہے یہ دریا ہمارے پاس

دیکھا جو حر کو آتے ہوئے بولے شاہ دیں
وہ آرہا ہے دوست ہمارا ہمارے پاس

پیدا ہوئے ہیں ماتم شبیر کے لئے
پہونچا ہے غم یہ سینہ بہ سینہ ہمارے پاس

ندرانہ یہ قبول ہو اے مادر حسینؑ
ہے اور آنسوؤں کے سوا کیا ہمارے پاس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صغرا نے پوچھا دامن اکبرؑ کو تھام کے
پھر لوٹ کے کب آؤ گے بھیا ہمارے

لپٹا کے لاش اصغرؑ بے شیر بولے شاہ
مادر کے بدلے آج سے سونا ہمارے پاس

بولے یہ شہہ سکینہؑ سے لاچار ہے حسینؑ
بیٹی نہیں ہے پانی کا قطرہ ہمارے پاس

زنداں میں تھے سکینہؑ کے نالے یہ صبح و شام
آجاؤ ایک بار تو بابا ہمارے پاس

کہتی تھی ماں کہ قید میں ہو کس طرح بسر
اصغرؑ ہے اور نہ اب ہے سکینہؑ ہمارے پاس

ہستی نثار ایسی اجل پر خدا گواہ
دم نکلے اور بیٹھے ہوں مولا ہمارے پاس

جب علیؑ ہے اور مجاہد غم حسینؑ
بخشش کا کم نہیں یہ سہارا ہمارے پاس

غم شبیرؑ میں بہتے ہیں جو شام و سحر آنسو

مجاہد لکھنوی

غم شبیرؑ میں بہتے ہیں جو شام و سحر آنسو
لحد میں بن کے چمکیں گے یہی شمس و قمر آنسو

تقاضہ ہے یہی انسانیت کا اور ایمان کا
اِدھر نام حسینؑ آئے چھلک آئیں اُدھر آنسو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذرا سن لیں ہمارے صبر کو للکارنے والے
اگر چاہیں ابھی کردیں جہاں زیر و زبر آنسو

جہاں میں آئے خود روتا ہوا جائے تو رلواتا
ہے آغاز بشر آنسو تو انجام بشر آنسو

ہمارے آنسوؤں نے ہنسنے والوں کو رلایا ہے
حقیقت ہے کہ رکھتے ہیں قیامت کا اثر آنسو

مخالف لاکھ ہو لیکن یہ طوفان رک نہیں سکتے
بہیں گے کربلا والوں کے غم میں عمر بھر آنسو

نہیں ہے قدر جن کی آج دنیا کی نگاہوں میں
قیامت میں نظر آئیں گے یہ لعل و گہر آنسو

ہمارا مقصد خلقت ہے رونا شہہ والا پر
اٹھائیں گے ستم لاکھوں بہائیں گے مگر آنسو

پڑا ہے وقت کیسا کربلا میں شہہ والا پر
عیوض پانی کے کرتے ہیں لحد اصغرؑ کی تر آنسو

یہاں ماں خالی جھولے کو تصور میں جھلاتی ہے
پدر برسا رہا ہے رن میں بالین پسر آنسو

مجاہد ہم مسافر ہیں عدم کے راہ دنیا میں
یہاں سے ساتھ لے جائینگے بس رخت سفر آنسو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماں کہتی تھی سینے سے لگا لوں تجھے آجا

مجاہد لکھنوی

ماں کہتی تھی سینے سے لگا لوں تجھے آجا
اک بار تو پھر لوٹ کے اصغرؑ مرے آجا
فرقت میں تری نیند بھی آتی نہیں بیٹا
اب کس کے سہارے پہ یہ مادر جیئے آجا
ہیں اب تو مرے ہاتھ بھی آزاد رسن سے
گود میں لوں دل میں چھپالوں تجھے آجا
ہر سمت ہے جنگل میں اندھیرا ہی اندھیرا
تو نیند میں چونکے نہ کہیں خوف سے آجا
ہوں کہ اب نہر پہ پہرہ بھی نہیں ہے
پانی پلا لاؤں تجھے نہر سے آجا
روتی ہے سکینہؑ تری فرقت میں مرے لعل
بھیا کی تسلی کے لئے لوٹ کے آجا
صغرا تجھے پوچھے گی تو کیا اس سے کہوں گی
بن ترے نہ جاؤں گی وطن شام سے آجا
کیونکر بتاؤں گی لگا حلق پہ ناوک
کیا کہہ کے بھلا دوں گی تسلی اسے آجا
اس قید کی تنہائی میں دل کس طرح بہلے
دروازہ پہ بیٹھی ہوں میں تیرے لئے آجا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سونا ہے اگر شاہ کے پہلو میں مری جان
روکوں گی نہ اک دم کیلئے میں تجھے آجا

معلوم ہے تجھکو ہے پدر سے بڑی الفت
کچھ دیر کو بس شکل دکھانے مجھے آجا

یہ شام و سحر بین تھے مادر کے مجاہد
مادر کا ہے کیا حال ذرا دیکھ لے آجا

دو جہاں میں سامنے جب کوئی مشکل آئے گی

مجاہد لکھنوی

دو جہاں میں سامنے جب کوئی مشکل آئے گی
آپ ہی سنکر علیؑ کا نام حل ہوجائے گی

اے فرشتوں کیا کرو گے قبر میں آکر سوال
دیکھ کر حیدرؑ کو تم سے بات بھی ہوجائے گی

ڈال لو جی بھر کے پردے آج تم تاریخ پر
کیا کرو گے حشر میں کل بات جب کھل جائیگی

جب بھی ابھرے گی کوئی طاقت یزیدی شان سے
ماتم شاہ ہدا کو دیکھ کر دب جائے گی

روز محشر دیکھ لینا اہل عزا کا مرتبہ
رحمت حق پیشوائی کے لئے خود آئے گی

جب کہیں بھی ہوگا باطل اور حق کا معرکہ
ساری دنیا واقعات کربلا دہرائے گی

کربلا میں دے دیا شبیرؑ نے ایسا جواب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نام بیعت کا نہ اب دنیا زبان پر لائے گی
اے علی اصغرؑ تسلی کچھ تو دیتے جایئے
کس سے ماں اپنے دل بیتاب کو بہلائے گی
سوؤں گی میں کس کے سینے پر سکینہؑ نے کہا
اے پھوپھی اماں اندھیرے بن میں جب رات آئیگی
جایئے خیمے میں اصغرؑ کو نہ لے کر اے حسینؑ
دیکھ کر ماں خوں بھری صورت کو غش ہوجائیگی
تھا گماں کس کو ایسا دور بھی اک آئے گا
ننگے سر آل نبیؐ در در پھرائی جائے گی
اے مجاہد فکر کیا تربت سے لیکر حشر تک
کام مولا کی مرے مشکل کشائی آئے گی

حُر کا سر ہے زانوئے شبیرؑ ہے

مجاہد لکھنوی

حر کا سر ہے زانوئے شبیرؑ ہے
مرنے والے کیا تیری تقدیر ہے
خوف کیا محشر کا دامن گیر ہے
ہاتھ جب دامن شبیرؑ ہے
اپنے اپنوں کے تو کام آتے ہیں سب
ہاں پر علیؑ مولائے عالمگیر ہے
کس کو مشکل میں نبیؐ نے دی صدا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کون ہے جو شاہ خیبر گیر ہے
آپ نے جو خواب دیکھا تھا خلیل
کربلا اس خواب کی تعبیر ہے
کیوں نہ ہو میں ہوں غلام بوتراب
باغ جنت ہاں مری جاگیر ہے
گر ہٹا دو نور اہلبیت کو
کون سی اسلام میں تنویر ہے
ہے ہمارے دل میں عکس کربلا
مٹ نہیں سکتی یہ وہ تصویر ہے
نام میرا عزادار حسینؑ
کام میرا ماتم شبیرؑ ہے
دیکھ امت دیکھ لے اکبرؑ کی لاش
یہ نبیؐ کی خون بھری تصویر ہے
کٹ رہا ہے تیغ سے شہہ کا گلا
اور بالیں پر کھڑی ہمشیر ہے
جوڑتا ہے کیوں کماں سے تیر ظلم
حرملہ اصغرؑ کی کیا تقصیر ہے!
لاش اکبر دیکھ کر ماں نے کہا
خواب کیا دیکھے تھے کیا تعبیر ہے
ایک علیؑ کے تھی گلے میں ریسماں
اک علیؑ کے پاؤں میں زنجیر ہے
ہے مجاہد ذکر شہہ کا یہ صلہ
تیری شہرت آج عالمگیر ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نقش قدم پہ شاہ کے اہل عزا چلو

مجاہد لکھنوی

نقش قدم پہ شاہ کے اہل عزا چلو
جنت کو جارہا ہے یہی راستہ چلو
جنت نہیں ہے دور قدم کو بڑھا چلو
بس کربلا سے تھوڑا سا ہے فاصلہ چلو
برزخ کا اور صراط کا اب خوف کیا چلو
چودہ(۱۴) ہیں رہبری کے لئے رہنما چلو
اٹھو، برائے ماتم شاہِ ہدا چلو
ہل من کی آرہی ہے ابھی تک صدا چلو
اسلام والوں تم کو اگر حق کی ہے تلاش
آؤ ہمارے ساتھ سوئے کربلا چلو
مل جائیں گے یہاں تمہیں دنیا کے دستگیر
سارے دروں کو چھوڑ کے تم کربلا چلو
حق کہہ رہا ہے جمع ہیں چادر میں پنجتن
جبرئیل لے کے آیۂ اہل کساء چلو
عباسؑ کو جو دیکھا تو بولے یہ اشقیا
بھاگو وہ دیکھو آگئے شیر خدا چلو
آپس میں کہہ رہے تھے یہ زینبؑ کے دلوں لعل
سوئے عدو مثال شہہ لافتیٰ چلو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بولے یہ تیغ کھینچ کے مقتل میں شاہ دیں
دنیا کو چلتے چلتے شجاعت دکھا چلو

صبح دہم (۱۰) یہ حر کو مقدر نے دی صدا
اب شہہ سے بخشوانے کو اپنی خطا چلو

صغرا کے پاس آکے یہ شبیرؑ نے کہا
اصغرؑ بلا رہے ہیں تمہیں کربلا چلو

گردن سے تیر کھینچ کے اصغرؑ سے بولے شاہ
ماں منتظر ہے خیمہ میں اے مہ لقا چلو

شہہ نے کہا بہن سے یہ ہے مرضی خدا
نیزے پہ سر ہمارا ہو تم بے ردا چلو

سن کر تیرا کلام مجاہدؔ سب اہل بزم
کہہ کر اٹھے سلام تو بس ہوگیا چلو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو علم و فیض کہ اللہ کی کتاب میں ہے

مجاہد لکھنوی

جو علم و فیض کہ اللہ کی کتاب میں ہے
خدا گواہ وہ سب ذات بوتراب میں ہے
وہ دن بھی آئے گا پھیلے گی روشنی حق کی
ہمارا مہر امامت ابھی حجاب میں ہے
علیؑ کے سجدے سے پہلے غروب ہوجائے
بھلا مجال کہاں ایسی آفتاب میں ہے
پلٹ کے آنا پڑا پھر برائے شبیرؑ خدا
یہ داستان نہیں تاریخ کی کتاب میں ہے
سرور جس کا ہے معراج دین و ایمان کی
وہ کیف الفت حیدرؑ تری شراب میں ہے
خلیل دیکھ لو ذبح عظیم کی تعبیر
تمہارا خواب ابھی تک خیال و خواب میں ہے
جو کام کر گئی رن میں حبیب کی پیری
یہ زور اور یہ قوت کہاں شباب میں ہے
یہ حسن چہرۂ اکبرؑ کی چھوٹ پڑتی ہے
جو روشنی شب عاشور ماہتاب میں ہے
یہ پوچھا شاہ سے قاسمؑ نے روز عاشورہ
ہمارا نام بھی محضر کے انتخاب میں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خود اپنے لال کو بھیجا ہے جس نے تیروں میں
الٰہی کون سی ہمت دلِ رباب میں ہے

سوال آب ہے شبیرؑ کا برائے صغیر
اجل کا تیرا دُھر سے رواں جواب میں ہے

اٹھا کے ہاتھوں پہ اصغرؑ کو رن میں بولے حسینؑ
یہ فدیہ بھی میرے مالک تیری جناب میں ہے

سرہانے بیٹھی ہیں لیلیٰ شمع جلائے ہوئے
جوانی اکبرؑ گل پیرہن کی خواب میں ہے

اُٹھے فرشتے مجاہد کی قبر سے کہہ کر
چلو چلو یہ غلامان بوتراب میں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مجھ کو شبیرؑ سے محبت ہے

یاور اعظمی

مجھ کو شبیرؑ سے محبت ہے عشق شبیرؑ میری دولت ہے
قتل شہ اجتماع امت ہے دار پر آیۂ مودّت ہے

آپ کہتے ہیں رونا بدعت ہے اور رونا نبیؐ کی سنّت ہے
سارا عالم بنا ہوا ہے یزید ایک شبیرؑ کی ضرورت ہے

ابو طالب پہ کفر کا الزام یہ فقط جذبۂ رقابت ہے
دین حق میں ملوکیت کا شمول نسل سفیان کی شرارت ہے

کب اذان دے گئے علی اکبرؑ آج تک اُس اذان کی نوبت ہے
کر گئی پھر حبیب شہ کو جواں کتنی معجز نما محبت ہے!

نار سے سوئے نور چل اے حر شہ کے قدموں میں تیری جنت ہے
شہ کے زانو پہ اس کا دم نکلا ہے جو قسمت تو حر کی قسمت ہے

اس کو نیزہ نہ مار ابن انس تیری زد پہ نبیؐ کی صورت ہے
کیسے اُٹھے گی لاش اکبرؑ کی باپ بوڑھا جواں کی میت ہے

رکھ لی ٹوٹی کمر پر لاش جواں شاہ دیں آپ ہی کی ہمت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رن سے آتی ہے لاش اکبرؑ کی خیمہ شاہ میں قیامت ہے

زیرِ خنجر میں شاہ سجدہ میں اپنی معراج پر عبادت ہے
آرہی ہے چچا کی صدا قید خانے میں کس کی تربت ہے
ذکر سبط نبیؐ کرو یاور
ذکر سبط نبیؐ عبادت ہے

قبر میں داغِ غم سبطِ پیمبر لے گئے

یاور اعظمی

قبر میں داغِ غم سبط پیمبر لے گئے
ہم اندھیرے میں چراغوں کا یہ لشکر لے گئے
پھر نہ دیکھے آسماں نے آج تک ایسے جری
کربلا میں چن کے شہ جیسے بہتر(۷۲) لے گئے
واہ رے قسمت نہ چھوٹا مر کے در شبیرؑ کا
حق دربانی حبیب ابن مظاہر لے گئے
شاہ کے غم میں جو آنسو چشم مومن سے گرے
آسماں والے اسے گوہر سمجھ کر لے گئے
کہتے تھے عباسؑ ملنے دو اجازت شاہ سے
تو سہی ہم کاٹ کر دریا نہ گھر پر لے گئے
ایک دن کی تھی علمداری شاہ کربلا
حشر تک عہد یہ عباسؑ دلاور لے گئے
حر کی راتوں رات قسمت تو بدلتے دیکھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ساتھ اسے جنت میں خود سبط پیمبر لے گئے

کیفیت معراج کی پوچھے کوئی جبریل سے
کون باہر تھا کسے پردے کے اندر لے گئے

ذوالفقار حیدری جب فرق مرحب پر چلی
اک نشانی ضرب کی جبریل کے پر لے گئے

پیکر تسلیم و جان بازو وفا پرور جری
ناصران شہہ پہ منصب جان دے کر لے گئے

خون کے آنسو بہاتی ہی رہی بنت علیؑ
اور نیزے پہ لعین شبیرؑ کا سر لے گئے

بعد شہہ جب لوٹنے آئے حرم کی اشقیا
ور سکینہؑ کے سر زینبؑ سے چادر لے گئے

شاہ کہتے تھے کہ جینے کا مزہ جاتا رہا
زندگی کا لطف عباسؑ دلاور لے گئے

یاد جب بچے کی آتی تھی تو کہتی تھی رباب
ماں کے دل کا چین اپنے ساتھ اصغرؑ لے گئے

بعد مردن بھی لحد میں جان کر زاد سفر
ہم غم شبیرؑ اپنے ساتھ یاور لے گئے

بے کسی حادثہ گردن بے شیر میں ہے

قمر جلالوی

بے کسی حادثہ گردن بے شیر میں ہے
گزرے تیرہ سو برس خون ابھی تیر میں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شکر سجادؑ پر کہتے تھے تعجب سے لعین
کتنا آزاد یہ پابندی زنجیر میں ہے
کوئی قرآن کو جز آل نبی کیا سمجھے
ایک عالم ہے کہ الجھا ہوا تفسیر میں ہے
کیوں نہ اکبرؑ کو کہیں احمد مرسل کی شبیہ
بات قرآن میں جو ہے وہی تفسیر میں ہے
مختصر سا شہہ والا کا ہے میدان میں رجز
اب بھی طاقت اسد اللہ کی شمشیر میں ہے
جائیں فریاد سکینہؑ پہ مدد کو کیونکر
پاؤں تو حضرت سجادؑ کا زنجیر میں ہے
سر زینب کو کہے کون کھلا یا نہ کھلا
یہ تو ایک راز ہے جو چادر تطہیر میں ہے
دیکھے در چھنتے سکینہؑ کے کہا زینبؑ نے
ہائے بی بی یہ ستم بھی تیری تقدیر میں ہے
ہم سے دامن شہہ مظلوم کا چھٹ جائے قمر
اک زمانے سے زمانہ اسی تدبیر میں ہے۔

یوں تیر آ رہا ہے اصغرؑ کی جستجو میں

تاثیر نقوی

یوں تیر آ رہا ہے اصغرؑ کی جستجو میں
منزل یہاں ہے اس کی جیسے رگ گلو میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے تہلکہ سا برپا اک لشکر عدو میں
عباسؑ بڑھ رہے ہیں پانی کی جستجو میں

پہنچا دے میرے مالک خیموں میں شاہ دیں کو
پہروں سے مضطرب ہیں موجیں اس آرزو میں

بولی اجل یہ بڑھ کر جب مسکرائے اصغر
ہنس ہنس کے جان دینا داخل ہے انکی خو میں

برسے گا خونِ حسرت کالی گھٹا سے برسوں
طوفان وہ نہاں ہے ہر قطرہ لہو میں

باقی رہا نہ امکاں اصغرؑ کی زندگی کا
پیوست ہوگیا یوں ناوک رگِ گلو میں

انصار شاہِ والا یوں گرد شاہ دیں تھے
پروانے جیسے آئیں مرنے کی آرزو میں

اے مسکرانے والے دست شہہ ہدا پر
کیا کیا نہ کہہ گیا تو خاموش گفتگو میں

تیر مثیرہ سے اس کے خود موت کانپتی ہے
جو جنگ کررہا ہو مرنے کی آرزو میں

تاثیر نار دوزخ اُس پر حرام ہوگی
شبیرؑ کی محبت شامل ہو جس کی خو میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو سجدہ ہوتا ہے مختص پیمبری کے لئے

امید فاضلی

جو سجدہ ہوتا ہے مختص پیمبری کے لئے
رسولؐ نے اسے چھوڑا حسینؑ ہی کے لئے
نبیؐ خدا کے لئے ہے علیؑ نبی کے لئے
نہ ہو یہ ربط تو کوئی نہیں کسی کے لئے

علیؑ علیؑ ہی کئے جاؤ زندگی ہے یہی
ہے عرش محو سماعت علیؑ علیؑ کے لئے
علیؑ ولی بھی ہیں نفس نبیؐ بھی مولا بھی
شعور شرط ہے قرآن کی آگہی کے لئے

ذرا یہ دیکھنا اے دل وہ کربلا تو نہیں
چلا ہے کعبہ کدھر کسب روشنی کے لئے
سلام خانۂ زہرا تیرے چراغوں پر
بجھے ہیں شمع رسالت کی روشنی کے لئے

فرات میں بھی سکینہؑ کا عکس ہی دیکھا
یہ تشنگی کا ہے ایثار تشنگی کے لئے
غم حسینؑ نہ ملتا اگر حسینؑ کے بعد
دل نگاہ ترس جاتے روشنی کے لئے

غم حسینؑ پہ جو معترض ہیں ان سے کہو
غم حسینؑ عبادت ہے زندگی کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہاں وہ راکب دوشِ نبیؐ کہاں خنجر
یہ لمحہ درد کا باعث ہے ہر صدی کے لئے
نہ روندو گھوڑوں سے لاشۂ حسینؑ کا لوگو
ترس نہ جائے فضا حق کی روشنی کے لئے

کربلا والوں میں دیکھو حوصلہ اسلام کا

ساحر فیض آبادی فیض

کربلا والوں میں دیکھو حوصلہ اسلام کا
سر کٹا کر سر کیا معرکہ اسلام کا
سوچتا ہوں کیا بنے گا یا خدا اسلام کا
ہر کس و ناکس بنا ہے رہنما اسلام کا
رہتی دنیا تک رہے گا تذکرہ اسلام کا
نام زندہ کر گئی ہے کربلا اسلام کا
جب بھی دیکھا ہے غلط ہاتھوں میں لشکر کا علم
ڈوبتا سورج نظر آنے لگا اسلام کا
فتح خیبر یا محمدؐ اب کوئی مشکل نہیں
لیجیے وہ آ گیا مشکل کشا اسلام کا
وارثِ اسلام سے فاسق کی بیعت کا سوال
کام تھا شیطانیت کا نام تھا اسلام کا
رکھ لیا شبیرؑ نے نانا کی امت کا بھرم
کفر کے چہرے سے پردہ اٹھ گیا اسلام کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرحبا اے ناخدائے کشتی اہل حرام
تم نہیں ہوتے تو بیڑہ غرق تھا اسلام کا

کون کہتا ہے ملوکیت کو اسلامی نظام
دشمن اسلام سے کیا واسطہ اسلام کا

تخت شاہی پر رہے یا زیر دامان حسینؑ
کربلا میں ہوچکا ہے فیصلہ اسلام کا

شہپر جبریل پر لکھا ہوا ہے لافتیٰ
ذوالفقار حیدری ہے معجزہ اسلام کا

فطرت معصوم کو اصغرؑ نے دے دی زندگی
اک تبسم بن گیا معجز نما اسلام کا

کیا کہیں کیسے مسلمان تھے یزیدی فوج میں
گھر نبیؐ کا لوٹ کر کلمہ پڑھا اسلام کا

سامنے رکھ کر شبیہ روضۂ سبط رسولؐ
دل کو اے ساحر بنالو آئینہ اسلام کا

میت پہ سکینہؑ کے یہ ماں کہتی تھی رو رو کر۔ صدقے ہو یہ مادر

حسن صاحب

میت پہ سکینہؑ کے یہ ماں کہتی تھی رو رو کر۔ صدقے ہو یہ مادر
پردیس میں ماں لٹ گئی تاراج ہوا گھر۔ صدقے ہو یہ مادر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مجبور ہے ماں تجھ کو کفن دے نہیں سکتی۔ کچھ کہہ نہیں سکتی
افسوس کہ چادر بھی نہیں ہے مرے سر پر۔ صدقے ہو یہ مادر

تکیہ ہے نہ بستر نہ کوئی اور بچھونا کیسا ہے یہ سونا
بی بی تمہیں اس خاک پہ نیند آ گئی کیونکر۔ صدقے ہو یہ مادر

زنداں سے رہائی مجھے جس وقت ملے گی۔ کیا مجھ پہ بنے گی
اس قید میں تنہا میں تجھے چھوڑوں کی کس پر۔ صدقے ہو یہ مادر

اصغرؑ بھی نہیں پاس کہ دل جس سے بہلتا۔ کچھ بس نہیں چلتا
اب تو تو خفا ہو کے نہ جا اے مری دلبر۔ صدقے ہو یہ مادر

سینے پہ جواں بیٹے نے جب کھائی تھی برچھی۔ میں دیکھ رہی تھی
اور ذبح ہوا سامنے میرے علی اصغرؑ۔ صدقے ہو یہ مادر

میں کس سے کہوں ہائے مری مانگ بھی اجڑی۔ اور کوکھ بھی اجڑی
میرا سا کسی کا بھی نہ ہوئے گا مقدر۔ صدقے ہو یہ مادر

سجادؑ سے لاشہ تیرا کس طرح اٹھے گا۔ بیمار ہے بھیا
اتنا تو ذرا سوچتی تنہا ہے برادر۔ صدقے ہو یہ مادر

صدقے گئی تم کو تو بہت پیار تھا ہم سے۔ ہم روتے ہیں کب سے
سجادؑ کو سمجھاؤ ذرا خاک سے اٹھ کر۔ صدقے ہو یہ مادر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم کرب و بلا ہوتے ہوئے جائینگے بی بی۔ دکھ پائیں گے بی بی
کیا کہہ دیں تمہیں پوچھیں جو عباسؑ دلاور۔ صدقے ہو یہ مادر

پیغام ہو صغرا کے لئے کوئی تو دے دو۔ وہ پوچھے گی تم کو
ہم سوئے وطن جائینگے زنداں سے چھوٹ کر۔ صدقے ہو یہ مادر

اس وقت حسنؑ ایک قیامت کا سماں تھا۔ جب کہتی تھی دکھیا
اب تجھکو کہاں پائے گی یہ بیکس وہ مضطر۔ صدقے ہو یہ مادر

نہر پہ حضرت عباسؑ کے لاشے کے قریب

نہر پہ حضرت عباسؑ کے لاشے کے قریب
اک بہن خستہ تن و کشتہ جگر خفتہ نصیب
بے نوا بے کس و بے پردہ و لاچار و غریب
لیکن اس پر بھی محمدؐ کے گھرانے کی نقیب
زرد چہرے پہ ہے بکھرے ہوئے بالوں کی نقاب
جیسے جزدان میں لپٹی ہوئی عصمت کی کتاب

جابجا جسم پہ ہیں خون کے دھبوں کے نشاں
جیسے پیری میں اٹھائی ہوئی کوئی لاش جواں
ورم آنکھوں میں کمر خم ہے تو خاموش زباں
ضبط کا پھر بھی یہ عالم ہے گریہ نہ فغاں
کون بی بی ہے جو اسطرح سے جان کھوتی ہے
جس طرح لاش پہ بھائی کے بہن روتی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محویت کا یہ ہے عالم کہ نظر ہٹتی نہیں
چومتی ہے کبھی شانے تو کبھی جھک کے جبیں
کبھی تھراتا ہے لاشہ کبھی مقتل کی زمیں
خوف ہے عرش الٰہی نہ الٹ جائے کہیں
لاش عباسؑ پہ یہ دختر حیدرؑ تو نہیں
دیکھئے دیکھئے یہ زینبؑ مضطر تو نہیں

رو کے کہتی ہے اُٹھو صاحب شمشیر اُٹھو
حیدرؑ عصر اُٹھو وقت کے شبیر اُٹھو
آل تطہیر کی سوئی ہوئی تقدیر اُٹھو
کاٹ دو عابدؑ دلگیر کی زنجیر اُٹھو
آگ ہی آگ ہے بھڑکی ہوئی خیموں میں تمام
چھن گئی سر سے ردا جاتی ہوں اب سوئے شام

میرے عباسؑ قیامت ہے بپا تیرے بعد
لٹ کے برباد ہوئی آل عبا تیرے بعد
مٹ گئی رسم وفا جان وفا تیرے بعد
خاک دنیا میں ہے جینے کا مزا تیرے بعد
میرے عباسؑ دعا مانگو کہ مرجائے بہن
لے کے رانڈوں کو یتیموں کو کدھر جائے بہن

یا علیؑ ادرکنی، یا علیؑ ادرکنی

ام لیلیٰ کا جگر ہوگیا چھلنی چھلنی، یا علیؑ ادرکنی
دیکھئے سینہ اکبر میں برچھی کی انی، یا علیؑ ادرکنی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیکھئے دیکھئے دم ٹوٹ رہا ہے کس کا، ہے قیامت برپا
خیمہ عترت اطہار میں ہے سینہ زنی، یا علیؑ ادرکنی

سر جھکائے ہوئے بیٹھے ہیں سرہانے سرورؑ جاں بلب اکبر
ہائے مظلوم کی کیسی ہے غریب الوطنی، یا علیؑ ادرکنی

خیمہ شاہ میں غل ہوتا ہے انا اللہ دم آخر ہے آہ
ہچکیاں لیتا ہے ہمشکل رسولؐ مدنی، یا علیؑ ادرکنی

شہ سے کہتے ہیں خدا حافظ و ناصر بابا دم نکلتا ہے میرا
سنیئے پوتے کی ذرا آپ بھی شیریں سخنی، یا علیؑ ادرکنی

خاک میں ملتی ہے اکبرؑ کی جوانی مولا کہہ رہی ہے فضہ
مل گیا خاک میں شبیرؑ کا سروِ چمنی
یا علیؑ ادرکنی، یا علیؑ ادرکنی

زمانہ برسرِ پیکار کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

زمانہ برسر پیکار کیوں ہے ہم نہیں سمجھے
غم شبیرؑ دل آزار کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

علیؑ تو اسم اعظم ہے مگر خود ساختہ زاہد
علیؑ کے نام سے بیزار کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

جو ملت ظلم سے نفرت سکھاتی ہے زمانے کو
یزیدیت سے اس کو پیار کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

ہمیں بتلاؤ آخر تذکرہ آل محمدؐ کا
مسلمانوں کے دل پہ بار کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

کبھی مظلوم کی ساتھی کبھی ظالم سے رابطہ
یہ دنیا اس قدر مکار کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہتی تلتی ہے معراج نبی میزان دانش میں
کم عقلوں پر خدا کی مار کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

حسینی صبر کے جوہر یزیدی ظلم سے پوچھو
یہ فتح اک مسلسل ہار کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

مسلمانوں کے ہاتھوں ٹکڑے ٹکڑے دشت غربت میں
شبیہ احمد کا مختار کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

بتا اے غیرت اسلام بیٹی فخر مریم کی
برہنہ سر سربازار کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

ارے یہ بے خطا ہے جرم بے تقصیر غربت میں
اسیر ظلم اک بیمار کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

بین تھا سکینہؑ کا شام ہونے والی ہے

بین تھا سکینہؑ کا شام ہونے والی ہے
تم کب آؤ گے بابا شام ہونے والی ہے

خشک ہے دہن میرا تین دن سے پیاسی ہوں
کون پانی لائے گا شام ہونے والی ہے

صبح کے چراغوں کی طرح ہیں سبھی خاموش
چھا رہا ہے اندھیرا شام ہونے والی ہے

نیند کیسے آئے گی اور کس کے سینے پر
جلد آیئے بابا شام ہونے والی ہے

عصر کے اجالے میں گھر لٹا کے بیٹھی ہوں
پھر نہ لوٹ لیں اعدا شام ہونے والی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شام کے اندھیرے میں کانپتی ہوں رہ رہ کر
گھٹ رہا ہے دم میرا شام ہونے والی ہے

دیر سے مرے بابا انتظار ہے سب کو
گھر میں حشر ہے برپا شام ہونے والی ہے

آؤ مصطفےٰؐ آؤ، آؤ مرتضیٰ آؤ
آؤ فاطمہ زہرہ شام ہونے والی ہے

بھائی اور چچا سب ہی ساتھ میں تمہارے ہیں
کوئی بھی نہیں آتا شام ہونے والی ہے

قید خانے میں سکینہؑ یہ بیان کرتی تھی۔ کیا اندھیرا ہے پھوپھی

قید خانے میں سکینہؑ یہ بیان کرتی تھی۔ کیا اندھیرا ہے پھوپھی
شمع منگوایئے ورنہ میں نہیں جینے کی۔ کیا اندھیرا ہے پھوپھی

اپنے سینے سے لگالو میں تمہارے صدقے۔ گود میں لے لو مجھے
دل دھڑکتا ہے مرا خوف سے تھراتا ہے جی کیا اندھیرا ہے پھوپھی

صبر کرتی ہوں مگر ہو نہیں سکتا مجھ سے یاں سے لے چلئے مجھے
ورنہ پچھتاؤ گی زندہ نہ رہوں گی میں کبھی کیا اندھیرا ہے پھوپھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بابا آ جائیں تب شمر کو ہوگا معلوم۔ کون ہے یہ معصوم
کیا سمجھ کر مجھے یوں گھڑکیاں دیتا ہے شقی کیا اندھیرا ہے پھوپھی

آج کی شب کو بھی کیا بابا نہیں آئیں گے۔ مجھ کو رلائیں گے
ان کے سینے پہ اگر سوتی تو نیند آ جاتی۔ کیا اندھیرا ہے پھوپھی

کیوں لعیں قید میں لائے ہیں مجھے کیا معلوم۔ ہائے بابا مظلوم
گئے میدان جس دن سے خبر لی نہ میری۔ کیا اندھیرا ہے پھوپھی

پانی لانے کو کہاں روٹھ گئے مجھ سے چچا۔ آپ ہی سوچیں ذرا
ہوتے عمو تو میں اس طرح طمانچے کھاتی۔ کیا اندھیرا ہے پھوپھی

پوچھنے کی مری ان سے نہیں ہمت پڑتی۔ اے میری اچھی پھوپھی
مجھ کو بتلایئے کیوں روتی ہیں چھپ کے چچی۔ کیا اندھیرا ہے پھوپھی

بعد میرے یاں اگر ہوئے پدر کا آنا۔ ان سے یہ فرمانا
مرگئی گھٹ کے اندھیرے میں تمہاری بیٹی۔ کیا اندھیرا ہے پھوپھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہمیشہ جو باوفا رہا ہے، وہی تو عباسؑ باوفا ہے

سبطِ جعفر

ہمیشہ جو باوفا رہا ہے وہی تو عباسؑ باوفا ہے
نقوشِ ظلمت مٹا رہا ہے، وہی تو عباسؑ باوفا ہے
حسینؑ جس کو علیؑ و زہراؑ ملائیکہ لوریاں سنائیں!
حسینؑ جھولا جھلا نے جسکا فلک سے رُوح الا میں بھی آئیں
وہ جس کا جھولا جھلا رہا ہے، وہی تو عباسؑ باوفا ہے
وصیت اُس کو علیؑ نے کی تھی حسینؑ ہے مصطفٰےؐ کا بیٹا
اے میرے لختِ جگر ہمیشہ سمجھنا خود کو غلام اُس کا
جو یہ وصیت نبھا رہا ہے، وہی تو عباسؑ باوفا ہے
جنابِ حمزہؑ جنابِ جعفرؑ، جنابِ حیدرؑ کا جانشیں ہے
میں لاکھ اِس کے مقابلے پر، جبیں پہ لیکن شکن نہیں ہے
ہنرِ وغا کے دکھا رہا ہے، وہی تو عباسؑ باوفا ہے
اگر وہ چاہے سمٹ کے آجائے مشک میں اس کی علقمہ بھی
فرات کیا سلسبیل و کوثر اگرچہ ہیں دسترس میں اُس کی
جو نہر سے پیاسا جا رہا ہے وہی تو عباسؑ باوفا ہے
لقب ہے بابِ الحوائجؑ اس کا جو سب کی ڈھارس بندھا رہا ہے
اگرچہ ہاتھ اس کے کٹ چکے ہیں اور آنکھ میں خوں بھرا ہوا ہے
جو مشک دانتوں میں لا رہا ہے، وہی تو عباسؑ باوفا ہے
وہ جس کی نسبت سے آج تک ہے قسم کا بھی اعتبار باقی
ہے سبطِ جعفر وہ سب کا پیارا امام اوّل سے تابہ مہدیؑ
جو نا خدائے وفا رہا ہے، وہی تو عباسؑ باوفا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آواز پہ آواز یہ دیتی ہے سکینہؑ

آواز پہ آواز یہ دیتی ہے سکینہؑ
آجاؤ چچا جاں کہ پیاسی ہے سکینہؑ

دریا سے چچا جان ابھی لاتے ہیں پانی
پیاسوں کو یہی آس دلاتی ہے سکینہؑ

اصغرؑ ہو کہاں پانی پلادوں تمہیں بھیا
کوزہ لیئے ہاتھوں میں سسکتی ہے سکینہؑ

تھرایا فلک لرزہ بر اندام زمیں ہے
جب میت شبیرؑ سے لپٹی ہے سکینہؑ

وہ دشتِ بلا اور بہتر (۷۲) کے جنازے
آنکھوں میں یہ منظر لئے روتی ہے سکینہؑ

بدلا تھا کبھی ماں نے جو عاشور سے پہلے
کرتہ وہی پہنے ہوئے سوئی ہے سکینہؑ

کھلواؤ گلا آؤ چچان جان کہاں ہو
اب شام کا بازار ہے قیدی ہے سکینہؑ

اب خاک کے بستر پہ جو سوتی ہے لحد میں
شبیرؑ کی وہ لاڈلی بیٹی ہے سکینہؑ

پانی کبھی پینا تو یہی سوچ کے پینا
پانی کے لیے اب بھی ترستی ہے سکینہؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب شانے کٹے تھے غازیؑ کے، کیا دل پہ گزرتی ہوگی

سید آل حیدر رضوی

جب شانے کٹے تھے غازیؑ کے، کیا دل پہ گزرتی ہوگی
خیموں تک پانی لا نہ سکے، کیا دل پہ گزرتی ہوگی

جب مشکیزے پہ تیر لگا، عباسؑ نے دل کو تھام لیا
شرمندہ ہوئے بے آس ہوئے کیا دل پہ گزرتی ہوگی

جب ننھے ننھے بچوں کو، پانی نہ ملا پیاسے ہی رہے!
تھامے ہوئے ہاتھوں میں کوزے، کیا دل پہ گزرتی ہوگی

مقتل کی زمیں سے رو رو کر، جب لاش قاسمؑ کے ٹکڑے
دامن میں شہہ دیں چنتے تھے، کیا دل پہ گزرتی ہوگی

انصارِ شہہ دیں آگے تھے، پیچھے تھے امام وقت کھڑے
جب چاروں طرف سے تیر چلے، کیا دل پہ گزرتی ہوگی

جب شام غریباں آئی ہے جب، اہل حرم کو لوٹا ہے
جب چھینی گئی چادر سر سے، کیا دل پہ گزرتی ہوگی

سجادؑ کو جلتے خیمے سے، کس طرح اُٹھا کر لائی ہیں
زینبؑ سے ذرا کوئی پوچھے، کیا دل پہ گزرتی ہوگی

بیواؤں کے سر سے چادر، جب اشرار نے چھینی ہنس ہنس کر
جب اُن کے نام وہ لیتے تھے، کیا دل پہ گزرتی ہوگی

جب بالی سکینہؑ کے گوہر، سب چھین کے ظالم ہنستے تھے
اور اُس کو طمانچے لگتے تھے، کیا دل پہ گزرتی ہوگی

دامن کو جلا کر بچی، سے پھر پوچھ رہے تھے یہ اعدا
تو کون ہے ہم کو بتلا دے، کیا دل پہ گزرتی ہوگی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کا ذکر جہاں، شامل اذاں نہ رہا

علیؑ کا ذکر جہاں، شامل اذاں نہ رہا
کوئی بھی حق کا طرفدار، پھر وہاں نہ رہا
وہ مرگیا ہے جو نوحے کے دل کی دھڑکن ہے
عزاء اُداس ہے، سچے سا نوحہ خواں نہ رہا
حسینؑ حق کی وہ روشن مثال ہیں جس سے
کسی نگاہ میں اسلام اب یہاں نہ رہا
میری حیات کا بس آخری وہ لمحہ ہے
میرے خیال میں گر صاحب الزّماںؑ نہ رہا
خدا کے نور کا پرتو نبیؐ دوبارہ امام
مقابلے پہ کوئی ان کے تیرھواں نہ رہا
مدد کا وقت ہے مشکلکشاؑ اب آجاؤ
ہے وقت عصر کوئی شہ کا مہرباں نہ رہا
بہت بلند نظر آرہا تھا کعبے سے
تنِ حسین پہ جب کوئی سائباں نہ رہا
اب امّ لیلٰی کو کچھ بھی نظر نہیں آتا
وہ نور آنکھوں کا وہ شیر وہ جواں نہ رہا
چلے ہیں جنگ کو میدان میں علیؑ اصغر
حسینیؑ فوج میں شاید کوئی جواں نہ رہا
مہکتے پھول وہ کلیاں وہ غنچۂ تازہ
چلی وہ آندھی محمدؐ کا گلستاں نہ رہا
وہ سر جو باندھا گیا تھا گلے میں گھوڑے کے
حیا تھی ایسی کہ وہ سر سرِ سناں نہ رہا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ شامِ غریباں ہے، یہ شام غریباں ہے

سید آل حیدر رضوی

یہ شامِ غریباں ہے، یہ شام غریباں ہے
جلتے ہوئے خیمے ہیں، بکھرا ہوا ساماں ہے
بے جرم وخطا کس نے مارا ہے بہتر(۷۲) کو
جس نے یہ ستم ڈھایا کیا وہ بھی مسلماں ہے

ناموس محمدؐ کی توقیر ذرا دیکھیں!
سب خاک پہ بیٹھے ہیں کوئی نہیں پرساں ہے
شبیرؑ تیرا پیکر تفسیر ہے قرآں ہے
تو نہج البلاغہ ہے کعبہ ترا عنواں ہے

شہزادئ زینبؑ سے پوچھو کہ ہوا کیا ہے
میں آپ نبیؐ زادی سر آپ کا عریاں ہے
نہ عونؑ ومحمدؑ ہیں قاسمؑ ہیں نہ اکبرؑ ہیں
نہ ابنِ مظاہرؓ ہیں نہ بازوئے سلطاں ہے

بے گورو کفن لاشے بے وارثی کا عالم
سہمے ہوئے بچوں کا اب کون نگہباں ہے
رخسار طمانچوں سے نیلے ہیں سکینہؑ کے
کانوں سے لہو جاری جھلسا ہوا داماں ہے

بیواؤں کو بالوں سے کھینچا ہے لعینوں نے
یہ کیسے درندے ہیں کوئی نہیں انساں ہے
ہم کو بھی زیارت کو اِک روز بلا اُس کی
اے کرب وبلا تیرا جو آج بھی مہماں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سر کھلے گزرا حرم کا قافلہ بازار سے

سید آل حیدر رضوی

سر کھلے گزرا حرم کا قافلہ بازار سے
پوچھیئے ہرگز نہ کچھ بھی عابدؑ بیمار سے
نغمۂ حق کی صدا اٹھی درو دیوار سے
بیڑیاں پہنے جو گزرے شام کے بازار سے

خاک ظلمت میں اٹے جاتے ہیں سب اہل حرم
جارہے ہیں سیلیاں کھاتے ہوئے کفار سے
زینبؑ وکلثومؑ کا جب نام لیتا تھا کوئی
اور بھی مولاؑ نظر آئے نحیف وزار ہے

زخم کھائے کیسے سیّد سجّادؑ نے!
آج بھی سب کچھ عیاں شام کے دربار سے
تن بھی خستہ، دل بھی خستہ سب کے سب اہلحرم
استقامت میں مگر آئے نظر کہسار سے

میں ترا بابا ہوں آ سینے پہ سر رکھدے مرے
کہتے تھے عابدؑ سکینہؑ سے لپٹ کر پیار سے
ذوالفقار حیدری سے بچ نہیں سکتا کوئی
آ گیا جو بھی مقابل، دو کیا اِک وار سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایماں کی جلا ہے یہ ماتم، زہراؑ کے چین کے ہے ساماں

سید آل حیدر رضوی

ایماں کی جلا ہے یہ ماتم، زہراؑ کے چین کے ہے ساماں
بس چودہ (۱۴) معصوموں کے سوا، ملتی نہیں ہم کو کہیں اماں

آتے ہیں خیالوں میں اکبرؑ، ہوتی ہے جہاں میں جب بھی اذاں
ہم حق کی قسم راہِ حق پر، حق بات یہی تو کہتے ہیں

ہم لوگ دعائے زہراؑ ہیں، شبیرؑ کا ماتم کرتے ہیں
جو دور عزا سے رہتے ہیں، تقدیر کا ماتم کرتے ہیں

یہ کرب وبلا ہے آئینہ، قرآن اِسی کا چہرہ ہے
کرتے ہیں تلاوت جب، اِس کی تفسیر کا ماتم کرتے ہیں

بتلادو اُسے جو کہتا ہے، خوں اپنا بہانا بدعت ہے
مظلوم کے حامی جو بھی ہیں، زنجیر کا ماتم کرتے ہیں

باطل کے وار کو سہ جانا، یہ سنّت ہے پیغمبرؐ کی
سنت پہ عمل یوں کرتے ہیں، شبیرؑ کا ماتم کرتے ہیں

ہم کرب وبلا کے غنچوں کو رکھتے ہیں ترو تازہ ہر دم
شہ رگ سے لہو دیکر، اپنا بے شیرؑ کا ماتم کرتے ہیں

اکبرؑ کا ہے نوحہ ہونٹوں پر، دیتے ہیں پرسہ زینبؑ کو
یہ اہلِ عزا، پیغمبرؐ کی تصویر کا ماتم کرتے ہیں

یہ وقت دکھایا غربت نے، تربت پہ سرہانے اصغرؑ کی
شبیرؑ اکیلے ہی دن میں، بے شیرؑ کا ماتم کرتے ہیں

تھا چھلنی چھلنی جس کا بدن، خنجر سے کٹا تھا جس کا گلا
یہ خوابِ خلیلیؑ ہے، جسکی تعبیر کا ماتم کرتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تھا طوق گلے، میں، ہاتھوں میں، ہتھکڑیاں بیڑی پاؤں میں
عابدؑ کی اسیری کی خاطر، زنجیر کا ماتم کرتے ہیں
کرتی ہیں خدا کا شکر، ادا دیتی ہیں دعائیں رو رو کر
ہم چاک گریباں زینبؑ کے، جب ویر کا ماتم کرتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرنے کی اِجازت نہیں دیتی ہے کوئی ماں

سید آلِ حیدر رضوی

مرنے کی اِجازت نہیں دیتی ہے کوئی ماں
اکبرؑ کو باپ نے جو صدا دی تو روئی ماں

رخصت کے لیے آئے ہیں خیمے میں جب اکبرؑ
اِک آہ بھری پھر انہیں کچھ کہہ نہ سکی ماں

سینے میں دل تڑپ گیا بیٹے کو دیکھ کر
اِک آہ بھری پھر انہیں کچھ کہہ نہ سکی ماں

اکبرؑ نے کہا آخری دیدار تو کرلوں
پھر چہرہ میں یہ دیکھ نہ پاؤنگا کبھی ماں

جس کے لئے پالا تھا پھوپھی جان نے مجھ کو!
وہ آ گئی ہے آخری رخصت کی گھڑی ماں

تسلیم کرکے رَن کو چلے جب علیؑ اکبرؑ
خیمے کے در سے دیکھتی ہے ہی رہ گئی تھی ماں

جتنا تھا حکم لڑتے رہے فوج شام سے
پھر اُس کے بعد رن سے صدا آ رہی تھی ماں

اکبرؑ نے باپ کو جو صدا دی مدد کو آؤ
سینے پہ ہاتھ رکھ کے تڑپنے لگی تھی ماں

ابنِ انس نہ مار شبیہہ رسولؐ کو !
اتنا خیال کر پسِ پردہ ہے کھڑی ماں

سینے سے کھینچتے رہے برچھی اُدھر حسینؑ
اکبرؑ کا نام لے کے اِدھر روتی رہی ماں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خیمے میں لاش لائے نہیں اس لئے حسینؑ
بیٹے کی لاش دیکھ کے کیسے جیئے گی ماں

—علیؑ ولی ہے، علیؑ ولی ہے، علیؑ ولی ہے

گوہر جارچوی

—علیؑ ولی ہے، علیؑ ولی ہے، علیؑ ولی ہے

خدا نے کیسے جہاں بنایا، علیؑ سے پوچھو
عدم نے کیسے وجود پایا، علیؑ سے پوچھو
حیاتِ دنیا میں کون لایا، علیؑ سے پوچھو
یہ نور آنکھوں میں کیسے آیا، علیؑ سے پوچھو
جو رازِ کون ومکاں بتائے، وہی علیؑ ہے

نہ منزلیں تھیں، نہ راستہ تھا، علیؑ سے پہلے
نہ قربتیں تھیں، نہ فاصلہ تھا، علیؑ سے پہلے
نہ صورتیں تھیں، نہ آئینہ تھا، علیؑ سے پہلے
کلام کیا ہے، کسے پتہ تھا، علیؑ سے پہلے
زباں کو جو بولنا سکھائے، وہی علیؑ ہے

جو دیکھنا ہو، خدا کا چہرہ، علیؑ کو دیکھو
ملے گا آنکھوں کو، رب کا جلوہ، علیؑ کو دیکھو
سلیقہ سیکھو، زیارتوں کا، علیؑ کو دیکھو
سرور ہوگا، ضرور ہوگا، علیؑ کو دیکھو
جو منظروں کو حسین بنائے، وہی علیؑ ہے

ملے گا حُسنِ حیات، لیکن علیؑ سے مانگو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ملے گا زادِ نجات، لیکن علیؑ سے مانگو
ملے گی معراج ذات، لیکن علیؑ سے مانگو
ملے گا سب ہاتھوں ہاتھ، لیکن علیؑ سے مانگو
جو مفلسوں کو غنی بنائے وہی علی ہے

علم اٹھانا، قدم جمانا علیؑ سے سیکھو
اجالے کرنا، دیئے جلانا، علیؑ سے سیکھو
زمیں کو آسماں بنانا، علیؑ سے سیکھو
کسی کی مشکل میں کام آنا، علیؑ سے سیکھو
جو سب کی مشکل میں کام آئے، وہی علیؑ ہے

خزاں میں فصل بہار لانا، علیؑ سے سیکھو
غموں کے موسم میں مسکرانا، علیؑ سے سیکھو
بشر کے سینے میں گھر بنانا، علیؑ سے سیکھو
دلوں میں عشق و وفا بسانا علیؑ سے سیکھو
خدا کے گھر کو بھی جو بسائے وہی علیؑ ہے

ملی ہے آنکھوں کو حق نگاہی، علیؑ کے در سے
ملی فقیری کو بادشاہی، علیؑ کے در سے
چلے ہیں خلدو جناں کا راہی علیؑ کے در سے
حسب نصب کی ملی گواہی، علیؑ کے در سے
نقاب چہروں سے جو اٹھائے وہی علیؑ ہے

خدا ملا ہے، ملی خدائی، علیؑ کے گھر سے
میسر آئی ہے حق نوائی، علیؑ کے گھر سے
خدا کے دیں، نے خیات پائی علیؑ کے گھر سے
چلی ہے تہذیب رہنمائی، علیؑ کے گھر سے
جوراہِ علم وعمل دکھائے، وہی علیؑ ہے

یہ خلقت کائنات کیا ہے، علیؑ کا صدقہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شعور و فہم و حیات کیا ہے، علیؑ کا صدقہ
یہ حسن ذات وصفات کیا ہے، علیؑ کا صدقہ
بقائے اسلا حیات کیا ہے، علیؑ کا صدقہ
جو زندگی کا ہنر سکھائے، وہی علیؑ ہے

ارم کی خلد و خیاں کی باتیں، علیؑ سے پوچھو
مکان کیا لامکاں کی باتیں، علیؑ سے پوچھو
نظر سے اُوجھل، جہاں کی باتیں، علیؑ سے پوچھو
جہاں کی چاہو وہاں کی باتیں، علیؑ سے پوچھو
جو علم کی روشنی لٹائے، وہی علیؑ ہے

ہر ایک دل میں ہر اک زباں پر علیؑ ہے
تمام لب ہائے اِنس وجان پر علیؑ علیؑ ہے
علیؑ علیؑ ہے، یہاں وہاں پر، علیؑ علیؑ ہے
خدا خدا ہے وہاں، جہاں پر علیؑ علیؑ ہے
خدا کی صورت نظر جو آئے، وہی علیؑ ہے

قلم کو چلنا سکھایا کس نے، علیؑ نے، گوہر
قدم بڑھانا سکھایا کس نے، علیؑ نے، گوہر
ضمیر انساں جگایا کس نے، علیؑ نے، گوہر
خدا کے دین کو بچایا کس نے، علیؑ نے، گوہر
جو وقتِ نصرت مدد کو آئے، وہی علیؑ ہے

طالب دعائے مغفرت برائے سیچ بھائی

اپنے مجلوں کے پڑھنے کے لئے یہ CD
بنائی
سید نذر عباس
27-5-2003

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذوالفقار حیدری

لَافَتیٰ اِلَّا عَلِی لَاسَیْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَار

زندہ یہ بیداری ہے ۔ یہ سلسلہ جاری ہے
[illegible]

سید علی محمد رضوی (سچے بھائی)

مجموعہ نوحہ جات

انجمن ذوالفقار حیدری

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

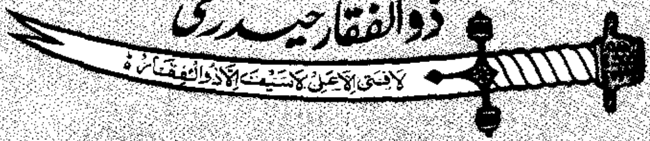

میں ذاکر ہوں حسین ابن علی کا یہ دعا کیجئے
شرف یہ نسل سے میری قیامت تک نہیں جائے

سید علی محمد رضوی (بچے بھائی)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas